رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا:
جو شخص پابندی سے استغفار کرتا ہے
اللہ تعالیٰ اس کے لئے ہر تنگی سے نکلنے
کا راستہ بنا دیتے ہیں۔ (سنن ابی ابوداؤد)

Aawami News
Urdu Daily Ranchi-Kolkata-Patna
Website : www.live7tv.com
Group Editor : Aziz Burney
अवामी न्यूज़
روزنامہ
عوامی نیوز
کوئی بھی مشورہ یا شکایت کیلئے رابطہ کریں
directoraawaminews@gmail.com
بے باک صحافت کا علمبردار
₹5/- only
کوئی بھی خبر، تصویر، اطلاع، اعلان ہمیں اس واٹس ایپ نمبر پر ارسال کریں
9102122786
شادی، سالگرہ اور بچوں کی سالگرہ کی تصویر ہمیں Email کریں

WE HAVE NO BRANCH
خالص سونے کے زیورات کیلئے ایک قابل اعتماد نام
زیور محل جیولیرس
ZEVAR MAHAL Jewellers
Unit of Zar Zevar Mahal (P) Ltd
53, Muzaffar Ahmed St. (Ripon St.), Kol-700016
Mobile : 9831111037 / 9831577940, Ph. No.: 2229-0104

Pages-12 ● 166:شمارہ ● 12:جلد ● KOLKATA ● Saturday, 21st June 2025 ● RNI No. WBURD/2014/56804 ● E-mail- News: aawaminewskolkata@gmail.com, Advt : kolkataadvt@gmail.com, Ph. 033-46034477 / 40651166, Fax : 033-4062-8332 ● بمطابق ۲۴ ذی الحجہ ۱۴۴۶ھ ● سنیچر، ۲۱ جون ۲۰۲۵ء ● کلکتہ

’میں زندہ ہوں‘، آیت اللہ علی خامنہ ای کے قریبی علی شمخانی کا بیان ایرانی میڈیا نے کیا شائع

ایران 20 جون: ایران کے سپریم لیڈر را?یت اللہ علی خامنہ کے انتہائی قریبی اور سینئر مشیر علی شمخانی اسرائیلی حملے میں ہلاک نہیں ہوئے ہیں، بلکہ وہ زندہ ہیں اور زخمی حالت میں ہیں۔ ایرانی میڈیا ’پریس ٹی وی‘ کے مطابق علی شمخانی نے جمعہ کے روز سپریم لیڈر کے نام ایک پیغام جاری کیا جو کہ ’نور نیوز‘ میں شائع ہوا ہے۔ اس پیغام میں شمخانی نے اعلان کیا کہ ’فتح کا سورج قریب ہے‘۔ شمخانی کا جو بیان ایرانی میڈیا میں شائع کیا گیا ہے، اس میں انھوں نے کہا ہے کہ ”میں زندہ ہوں، اور اپنی جان قربان کرنے کو تیار ہوں۔“ ساتھ ہی وہ کہتے ہیں کہ ”فتح کا سورج قریب ہے۔ ایران کا نام ہمیشہ کی طرح تاریخ میں چمکتا رہے گا اور شہداء کی مسکراہٹیں ہمارے مستقبل کی عکاسی کریں گی۔“ اس بیان نے ان اسرائیلی دعووں کو غلط ثابت کر دیا ہے، جس میں کہا گیا تھا کہ سپریم لیڈر کے ’دایاں ہاتھ‘ شمخانی ایئر اسٹرائیک میں ہلاک ہو گئے۔ شمخانی کا یہ بیان علی خامنہ ای کے لیے راحت بھری خبر ہے، کیونکہ خود انھوں نے اپنے زندہ ہونے کا دعویٰ کیا ہے۔ شمخانی نے اپنے بیان میں بتایا ہے کہ اسرائیلی اسٹرائیک میں وہ زخمی ہوئے ہیں، مرے نہیں ہیں۔ ایرانی سرکاری میڈیا ’فارس نیوز‘ نے علی شمخانی کا پورا بیان شائع کیا ہے۔ اس میں کہا گیا ہے کہ شمخانی ابھی زندہ ہیں۔ 5 دن قبل ایک اسٹرائیک میں وہ (باقی صفحہ 4 پر)

ایران نے ایک بار پھر اسرائیل پر بیلسٹک میزائلوں کی بارش کر دی

کئی عمارتیں ملبے کا ڈھیر بن گئیں

تل ابیب، 20 جون (یو این آئی) اسرائیلی فوج نے رات گئے تہران میں ایرانی فوجی تنصیبات اور ایک جوہری تحقیقاتی مرکز پر وسیع فضائی حملوں کا دعویٰ کیا ہے، صہیونی فوج کے ان حملوں میں 60 سے زائد لڑاکا طیارے شامل تھے جنہوں نے 120 بم اور میزائل داغے۔ خبر رساں ادارے ’رائٹرز‘ کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ نشانہ بنائے گئے مقامات میں تہران میں واقع متعدد میزائل سازی کے کارخانے شامل تھے، جو ایران کی وزارت دفاع کے صنعتی مرکز کے طور پر کام کر رہے تھے۔ فوج کے مطابق ان اہداف میں وہ فوجی صنعتی مقامات شامل تھے جہاں میزائل کے (باقی صفحہ 4 پر)

ایران-اسرائیل جنگ: چینی صدر نے اہم تجاویز پیش کر دیں

بیجنگ، 20 جون (یو این آئی) چین کے صدر شی جن پنگ نے روسی صدر سے ٹیلی فونک گفتگو کے دوران کہا کہ مشرق وسطیٰ میں ’اثر و رسوخ رکھنے والے بڑے ممالک‘ کو صورتحال کو ٹھنڈا کرنے کے لیے سفارتی کوششیں تیز کرنی چاہئیں۔ چین کی سرکاری خبر رساں ایجنسی ’شنوا‘ کے مطابق چین کے صدر شی جن پنگ اور روسی ہم منصب ولادیمیر پیوٹن کے درمیان ٹیلیفونک رابطہ ہوا۔ اس دوران دونوں رہنماؤں نے اسرائیل کے ایران پر حملوں کی مذمت کی، مشرق وسطیٰ کی صورتحال پر تبادلہ خیال کیا، اور متحارب فریقین، بالخصوص اسرائیل سے مشرق وسطیٰ میں فوری جنگ بندی کا مطالبہ کیا ہے۔ نے اپنی رپورٹ میں بتایا کہ شی جن پنگ کا کہنا تھا کہ اسرائیل کو فوری طور پر جنگ بندی کرنی چاہیے تاکہ کشیدگی کو کم کیا جا سکے۔ انہوں نے روسی صدر سے ٹیلی فونک گفتگو میں شہریوں کے تحفظ پر بھی زور دیا اور اسرائیل اور ایران سے مطالبہ کیا کہ وہ دوسرے ممالک کے شہریوں کے انخلا میں مدد فراہم کریں۔ انہوں نے مزید کہا کہ مذاکرات (باقی صفحہ 4 پر)

رہائشی اسکیم میں مسلمانوں کا 15 فیصد ریزرویشن کا عندیہ

کرناٹک کانگریس کے فیصلے پر بی جے پی کا مچا کہرام

کرناٹک 20 جون: سرکاری ٹنڈروں میں مسلمانوں کیلئے 4 فیصد ریزرویشن کے بعد اب کرناٹک کے کانگریس حکومت نے رہائشی اسکیم میں میں بھی اقلیتوں کی تعداد میں اضافہ کیا ہے۔ جس کے بعد کرناٹک میں ایک بے اطمینانی کی فضا بھی بن گئی ہے۔ کیونکہ ایسے میں کرناٹک میں مسلم فرقے کیلئے ٹنڈرس میں 4 فیصد کا اضافہ کر چکا ہے۔ اب جمعرات کو کرناٹک اسمبلی میں کرناٹک کے رہائشی وزیر ضمیر احمد خان نے اسمبلی میں ایک بل پیش کر دیا اس بل میں اس بات کو موثق کیا گیا ہے کہ ریاستی تعلیمی طبقے کیلئے مختلف رہائشی تعمیرات کا منصوبہ ہے۔ اس میں 10 فیصد سے بڑھا کر 15 فیصد کیا جا رہا ہے۔ اا پسی اتفاق رائے سے یہ بل پاس بھی ہو گیا۔ اب مسلم، (باقی صفحہ 4 پر)

ایران-اسرائیل تنازعہ: ’ٹرمپ کے بعض مطالبات ایران نے تسلیم کر لیے‘، مغربی سفارت کار کا دعویٰ

تہران، 20 جون: ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری میزائل و ڈرون حملے کو ا?ج ایک ہفتہ مکمل ہو گیا۔ گزشتہ جمعہ کو ہی اسرائیل نے پہلی مرتبہ ایران پر حملہ کیا تھا، اور اس کے بعد ایران نے جوابی حملہ کیا۔ پھر دونوں ہی طرف سے حملوں کا سلسلہ شروع ہو گیا، جو کہ اب تک جاری ہے۔ امریکہ کا کہنا ہے کہ ڈونالڈ ٹرمپ آئندہ 2 ہفتوں کے اندر ایران سے متعلق کوئی فیصلہ لینے والے ہیں۔ اس دوران ایک مغربی سفارت کار نے اخبار ’اسرائیل ٹوڈے‘ کو بتایا کہ ایران نے واشنگٹن کو کچھ امریکی مطالبات پر رضامندی کا جواب بھیجا ہے۔

سفارت کار نے اخبار کو مطلع کیا کہ تہران نے مکمل انکار کی پوزیشن سے ہٹتے ہوئے اب ’انتہائی لچک دار‘ انداز میں کچھ مطالبات پر گفتگو کے لیے آمادگی ظاہر کی ہے۔ تاہم اس کے باوجود ایران اب بھی اسرائیلی جنگ بندی کو کسی بھی مذاکرات سے قبل ایک لازمی شرط قرار دے رہا ہے۔ اخبار کے مطابق بعض دیگر ذرائع کا کہنا (باقی صفحہ 4 پر)

آیئے اپنی تقریبات یہاں منعقد کیجئے
شادی بیاہ • پیدائش کی سالگرہ • ریسیپشن • شادی بیاہ و دیگر مواقع کی سالگرہ • تھیم پارٹیاں • منگنی کی تقریبات • کارپوریٹ فنکشنز
Wedding • Birthday • Reception • Anniversaries • Theme Parties • Engagement • Corporate
Facilities Available
Centrally Located • 45 Rooms • Multiple Banquets with capacity of 100 - 2000 People.
• Centralized AC Banquets • Lush Green Lawn Banquet • Pool side Terrace Banquet
• Ample Parking Space • Valet Services • Escalators Facility. • Elevators Facility
• All Catering Services • Music Systems • Professional Decoration Team • Power Backup Facility.
HOTEL IVORY GRAND
Rooms & Banquets
8336050114 / 9123080114
Address : 179, Acharya Jagadish Chandra Bose Road, Near Nona Pukur Tram Depo, Kolkata-700014
Email : ivorygrand2022@gmail.com • website : www.hotelivorygrand.com

حج • عمرہ • زیارت
الحفصہ ٹراویلس
AL-HAFSA TRAVELS
ان کی جانب سے السلام وعلیکم قبول کیا جائے۔ معمول کی طرح کم خرچ پر اعلیٰ درجے کی خدمات پیش کی جائے گی، قریب ہی رہنے کا انتظام، بوفے طرز کے کھانے، مکہ مدینہ میں خواتین و مردوں کا گائیڈ کے ذریعہ زیارت کا حسن انتظام ہوگا۔ طائف و بدر زیارتوں کا بہتر انتظام ”الحفصہ ٹراویلس“ کا خاص مقصد ہی ہے کہ قابل اطمینان خدمات دی جائے۔
- جولائی کے مہینے سے جنوری تک بکنگ چلتا رہے گا
- ہم لوگوں کی معیاری پیکیج (85,000) روپئے اور ہم لوگوں کا خصوصی پیکیج بھی ہے
15/محرم الحرام کی بکنگ چل رہی ہے
رابطہ کریں: حاجی شیخ سراج 9831961953
ہیڈ آفس: پانچ پاڑہ، ماجھور پاڑہ، سنکرائیل، ہوڑہ
ہر مہینے کا عام پیکیج محض 95 ہزار روپئے
Govt. Regd. No. IV-190202035/24
متعلقہ دفاتر

عمران علی سردار (بانکڑہ، سردار پاڑہ)	7003182501
مولانا تفضل الحق (رتوا، ڈاک بنگلہ، مالدہ)	9775281406
شیخ سیف الدین (بانکڑہ، مالی پاڑہ)	7439465414
عبدالحفیظ خان (بکنان)	8436699707
حافظ عزیزول (کمال پور، ڈائمنڈ ہاربر)	9800749653
محمد طارق منڈل (قاضی پاڑہ، مٹیابرج)	7003821823

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃ
الصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْم
(اوّل وقت)
برائے کولکاتا و مضافات
21 ؍ جون 2025

فجر	3 بج کر 19 منٹ
طلوع آفتاب	4 بج کر 52 منٹ
ظہر	11 بج کر 38 منٹ
عصر	4 بج کر 17 منٹ
مغرب	6 بج کر 28 منٹ
عشاء	7 بج کر 50 منٹ

مندرجہ ذیل شہروں میں اضافہ کریں:
بردوان 2 منٹ ، رانی گنج 5 منٹ، آسنسول 5 منٹ ، دھنباد 8 منٹ، پرولیا 8 منٹ ۔

مرکز کے عدم تعاون کے باوجود ریاست میں چائلڈ لیبر تقریباً ختم ہو چکی ہے، وزیر مولئے گھٹک کا اسمبلی میں دعویٰ

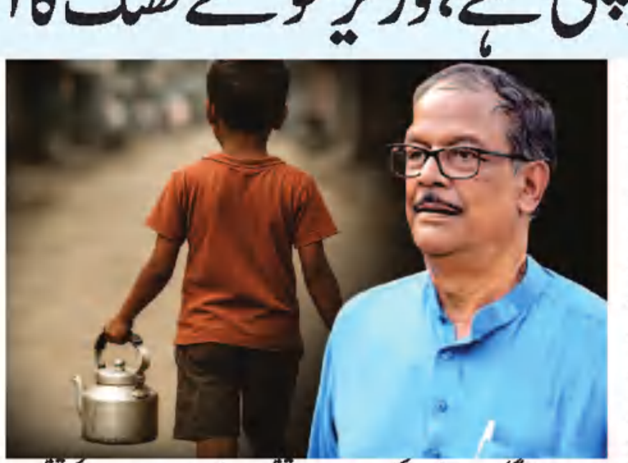

کولکاتا: 20 جون (عوامی نیوز سروس) ریاست میں چائلڈ لیبر کا تقریباً خاتمہ ہو چکا ہے۔ یہ بات ریاست کے وزیر محنت مالے گھٹک نے سوال و جواب کے سیشن کے دوران کہی۔ آج جمعہ کو اسمبلی میں کئی معاملات پر بحث ہوئی۔ وہاں چائلڈ لیبر کا موضوع سامنے آیا۔ وزیر نے اس معاملے پر پیغام دیا۔ اتنا ہی نہیں مرکزی حکومت کی طرف سے بنگال کو محروم رکھا جا رہا ہے۔ ریاست میں نیشنل چائلڈ لیبر پروجیکٹ کو بند کر دیا گیا ہے۔ مرکزی حکومت کی طرف سے بالعموم بچوں کے مزدوروں کو بھی محروم رکھا جا رہا ہے۔ وزیر محنت نے بھی سختی سے کہا کہ آج اسمبلی میں۔ آج انہوں نے چائلڈ لیبر کے بارے میں معلومات کے کئی ٹکڑے بھی پیش کیے۔
ایم ایل اے آسیت مجمدار نے اس مسئلہ پر سوال اٹھایا۔ اسی کو دیکھتے ہوئے وزیر محنت مالے گھٹک نے آج کئی پیغامات دیئے۔ ریاستی حکومت چائلڈ لیبر کے خاتمے کے لیے مختلف اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر نے یہ بھی کہا۔ بنگال میں چائلڈ لیبر کا تقریباً خاتمہ ہو چکا ہے۔ یہ بتاتے ہوئے، وزیر نے کہا، "چائلڈ اینڈ جوینائل لیبر پریوینشن ایکٹ کے تحت باقاعدہ مہم چلائی جا رہی ہے۔ رضا کار تنظیموں، آجروں، مزدوروں کی تنظیموں اور ٹریڈ یونینوں کی مدد سے بیداری کے پروگرام چلائے جا رہے ہیں۔" وزیر نے کہا کہ منصوبوں کے نتائج برآمد ہو رہے ہیں۔ اتنا ہی نہیں انہوں نے قانون سازوں سے بھی اس کام میں فعال کردار ادا کرنے کا مطالبہ کیا۔
وزیر نے آج بچہ مزدوروں کو بچانے کے بارے میں جانکاری دی۔ مالے گھٹک نے کہا کہ 2020 میں بنگال میں 14 بچے مزدوروں کو بچایا گیا، اس کے بعد سے، ہر سال یہ تعداد کم ہوئی ہے۔ 2021 میں 6 بچہ مزدوروں کو بچایا گیا۔ 2022 میں یہ تعداد گھٹ کر 3 ہوگئی۔ 2023 میں یہ تعداد گھٹ کر 1 ہوگئی۔ آج بات کرتے ہوئے وزیر محنت نے مرکزی حکومت کو بھی نشانہ بنایا۔ بنگال میں بچے مزدور بھی مرکزی محرومیوں کا شکار ہیں۔ ریاست میں نیشنل چائلڈ لیبر پروجیکٹ کو بند کر دیا گیا ہے۔ وزیر نے آج کہا کہ مرکز نے اس پروجیکٹ کو 2021 میں بند کر دیا تھا۔ اس سے پہلے ریاست میں 290 خصوصی تربیتی مراکز کام کر رہے تھے۔ 11,121 بچوں کی تعلیم اور بحالی کے انتظامات تھے۔ منصوبے کی بندش سے کئی بچے تعلیمی مواقع سے محروم ہو گئے ہیں۔ اساتذہ بھی اپنی نوکریوں سے ہاتھ دھو بیٹھے ہیں۔

کلکتہ ہائی کورٹ نے مغربی بنگال حکومت کو اسکول کے 'نوکری سے برطرف' غیر تدریسی عملے کو مالی امداد دینے سے روک دیا

کولکاتا: 20 جون، (پی ٹی آئی) کلکتہ ہائی کورٹ نے جمعہ کے روز مغربی بنگال حکومت کو اُس اسکیم پر عمل درآمد سے روک دیا جس کے تحت 2016 کے ایس ایس سی (School Service Commission) عمل کے ذریعے بھرتی کیے گئے اور بعد ازاں سپریم کورٹ کے فیصلے کی بنیاد پر برطرف کیے گئے غیر تدریسی عملے کو مالی امداد دی جاتی تھی۔ جسٹس امرتا سنہا نے عبوری حکم سناتے ہوئے کہا، ریاست کو اس اسکیم پر آگے بڑھنے کی اجازت دینا، در پردہ فراڈ، دھوکہ دہی اور بدعنوانی کی حمایت کے مترادف ہوگا۔ ریاستی حکومت نے اعلان کیا تھا کہ وہ انسانی بنیادوں پر گروپ سی کے ملازمین کو 25 ہزار روپے اور گروپ ڈی کے ملازمین کو 20 ہزار روپے دے گی جن کی تقرریاں عدالت نے کالعدم قرار دی تھیں۔ اس کے خلاف تین عرضیاں داخل کی گئی تھیں، جن پر عدالت نے 9 جون کو فیصلہ محفوظ کیا تھا۔ عدالت نے ریاستی حکومت کو ہدایت دی کہ وہ 26 ستمبر تک یا اگلے حکم تک، اسکیم پر عمل نہ کرے۔ ساتھ ہی ریاست کو چار ہفتوں میں حلف نامہ داخل کرنے اور فریق مخالف کو اس پر دو ہفتے میں جواب داخل کرنے کی ہدایت دی گئی ہے۔ یاد رہے کہ سپریم کورٹ نے اپریل میں فیصلہ سناتے ہوئے 2016 کی بھرتی کو غیر قانونی قرار دیا تھا، جس کے نتیجے میں تقریباً 26,000 تدریسی و غیر تدریسی ملازمین کی نوکریاں ختم ہو گئیں۔ جسٹس سنہا نے کہا کہ اعلیٰ عدالت کے فیصلے قانون کے مطابق سب پر لازم ہیں، چاہے وہ کڑوا گھونٹ ہی کیوں نہ ہو۔ ریاست کو قانون کی بالا دستی کو تسلیم کرنا چاہیے۔ انہوں نے مزید کہا کہ جو لوگ جعلی تقرریوں کے ذریعے فائدہ اٹھا چکے ہیں، انہیں عوامی خزانے سے مزید فائدہ دینا عدالتی حکم کی خلاف ورزی ہے۔
عدالت نے مشاہدہ کیا کہ اگر اسکیم کو غیر قانونی قرار دے دیا گیا تو دی گئی رقم واپس لینا تقریباً ناممکن ہوگا اور یہ رقم حاصل کرنے والے افراد ناجائز فائدے کے مستحق ہوں گے۔ عدالت نے یہ بھی کہا کہ
ریاست کے خزانے سے بغیر کوئی کام کیے کسی کو بھی پیسہ دینے کا کوئی بنیادی حق نہیں بنتا۔ جسٹس سنہا نے واضح کیا کہ جب سپریم کورٹ نے بھرتی کو فراڈ قرار دے دیا ہے تو ان افراد کو مالی امداد دینا انصاف کے اصولوں کے منافی ہے، جبکہ دیگر امیدوار بھی بے روزگار ہیں اور وہ اس اسکیم سے محرومی پر خود کو نظر انداز محسوس کرتے ہیں۔ ریاستی حکومت کی نمائندگی کرتے ہوئے ایڈووکیٹ جنرل کشور دتہ نے کہا کہ اسکیم کے خلاف عرضی دہندگان کو سپریم کورٹ سے رجوع کرنا چاہیے کیونکہ وہی اس کے فیصلے کا حوالہ دے رہے ہیں۔ واضح رہے کہ ریاستی حکومت اور اسکول سروس کمیشن دونوں نے سپریم کورٹ میں فیصلے کے خلاف نظر ثانی کی عرضیاں دائر کر رکھی ہیں، مگر عدالت نے کہا کہ صرف عرضی داخل کرنا فیصلے کو معطل نہیں کرتا۔ یہ معاملہ اب 26 ستمبر تک عدالت کی اگلی سماعت کا منتظر ہے۔

ڈی وی سی کے پانی چھوڑنے کے بعد دو عارضی پل پانی میں ڈوب گئے جزیرہ کا علاقہ ہوڑہ سے کٹ گیا

الیبڑیا: 20 جون (عوامی نیوز سروس) بدھ کے بعد ڈی وی سی نے جمعرات کو دوبارہ پانی چھوڑا۔ جس کی وجہ سے ریاست میں مختلف ندیوں کے پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے۔ دریائے منڈیشوری پر ہوڑہ کے جزیرے کے علاقے میں بانس کے دو پل سیلابی پانی میں بہہ گئے۔ ہوڑہ میں بانس کے دو پل جمعرات کی دیر رات سے جمعہ کی صبح تک مختلف اوقات میں گر گئے۔ جس کی وجہ سے گھورابیریا-چٹنان اور بھٹورا پنچایت علاقے ہاوڑہ کی سرزمین سے عملی طور پر الگ تھلگ ہو گئے ہیں۔ دونوں پنچایتی علاقوں میں رہنے والے تقریباً 60 ہزار لوگ پریشانی کا شکار ہیں۔ گھاٹ حکام فی الحال انجن سے چلنے والی کشتیاں چلا رہے ہیں۔ اس طرح کراسنگ شروع ہوگئی ہے۔ تین دن کی مسلسل بارش کی وجہ سے ریاست میں مختلف ندیوں کے پانی کی سطح پہلے ہی بڑھ گئی ہے۔ اس صورتحال میں ڈی وی سی نے دوبارہ پانی چھوڑا۔ ہگلی کے حیات پور علاقے میں ایک بانس کا پل پہلے سیلابی پانی کی وجہ سے گر گیا تھا۔ اس پل کا ایک حصہ جزیرے کے شمالی بھٹورا کے گیان پاڑہ علاقے میں بانس کے پل سے ٹکرا گیا۔ گیان پاڑہ میں بانس کا پل زوردار دھماکے سے ٹوٹ گیا۔ اور وہ کلیا کی طرف تیرنے لگا۔ اس معاملے کا علم ہوتے ہی کولیا علاقے میں بانس پل اتھارٹی نے ایک کشتی کو دریا میں اتار کر اس حصے کو باندھ دیا۔ کولیا بانس برج اتھارٹی کی جانب سے نبی ملک نے شکایت کی، "کولیا میں ہی کنکریٹ کے پل کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ مانسون کے کام کو روکنے کے لیے کمپنی ان کے لوہے کے پلوں کو ہٹا رہی ہے، لیکن انہوں نے انہیں ٹھیک سے نہیں باندھا۔ پانی کے بہت زیادہ ہونے کی وجہ سے وہ حصہ ہمارے بانس سے ٹکرا گیا اور پھر پل ٹوٹ گیا۔ دریں اثنا، جب جیسے یہ دونوں بانس کے پل ٹوٹے ہیں، ابھی کے علاقے میں ایک بانس کا پل ہے۔ پل اتھارٹی اس پل کو ہٹا رہی ہے۔ تاکہ پل نہ گرے اور کوئی بڑا نقصان نہ ہو۔
بھٹورا گرام پنچایت کے نائب سربراہ اشوک گیان اور غورابریا چٹنان گرام پنچایت کی سربراہ سبینا بیگم نے کہا، ابھی کے لیے، ہم نے لوگوں کے بارے میں سوچتے ہوئے وہاں مکینیکل کشتیاں شروع کی ہیں۔ لیکن پل ٹوٹ گئے ہیں، اور لوگوں کو بڑی پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑ رہا ہے۔ اس لیے یہ دونوں پنچایتیں 60,000 سے زائد لوگوں کے گھر ہیں جو کہ زمین پر کام کر رہی ہیں۔ کنکریٹ پل کو جلد از جلد مکمل کیا جائے۔

بنگال چیمبر آف کامرس میں جگت سنگھ ٹولیا پر مغز تقریر

"فینانس کے ذریعہ ایم ایس ایم ای منتقلی" حاضرین کو متاثر کیا

کولکاتا: 20 جون، زونل میجر شری جگت سنگھ ٹولیا نے مالیاتی بیداری اجلاس میں اپنی پر مغز تقریر کی جس کا انعقاد بنگال چیمبر آف کامرس کی جانب سے کیا گیا۔ موصوف نے اپنی تقریر میں اصل موضوع کو ہی اجاگر کیا۔ فینانس کی ذریعہ ایم ایس ایم ای کی منتقلی میں انہوں نے ایل آئی سی کے مثبت کار کردگی کو بھی نمایاں کیا۔ سابق فینانس سکریٹری معزز سمیت بسو و دیگر باوقار شخصیتیں بھی اس اجلاس میں جلوہ گر تھے۔

نیوٹاؤن میں آوارہ کتوں کے کھانے میں زہر، 5 شدید بیمار جانوروں سے ہمدردی رکھنے والے غصے سے چراغ پا ہو گئے

سالٹ لیک: 20 جون (عوامی نیوز سروس) آوارہ کتے گھروں کے سامنے ناشتہ کر رہے ہیں۔ کچھ لوگ انہیں سڑک پر کھانا کھلا رہے ہیں۔ اس پر مقامی لوگ شرمندہ ہیں۔ ہر روز بدامنی رہتی تھی۔ اور اس صورتحال میں آوارہ کتوں کو کھانے میں زہر ملا کر مارنے کی کوشش کے الزامات ہیں۔ یہ واقعہ نیوٹاؤن کے ایکشن ایریا 3 میں ایکو اسپیس سے متصل رہائشی علاقے میں پیش آیا۔ جانوروں سے محبت کرنے والے غصے سے بھڑک رہے ہیں۔
جمعہ کی صبح پانچ کتوں کو سڑک کے کنارے درد سے کراہتے ہوئے دیکھا گیا۔ مقامی جانوروں سے محبت کرنے والوں نے انہیں بچایا اور ہسپتال لے جانے کا انتظام کیا۔ ڈاکٹروں کا دعویٰ ہے کہ وہ ممکنہ طور پر فوڈ پوائزننگ کی وجہ سے بیمار ہوئے ہیں۔ آوارہ کتوں کی جسمانی حالت کافی نازک ہے۔ جانوروں سے محبت کرنے والوں کا دعویٰ ہے کہ سرمیاوں سے ناخوش لوگوں نے ایسا اس لیے کیا کیونکہ ان کا دعویٰ ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں سے آوارہ کتوں پر ظلم جاری ہے۔
ٹیکنو سٹی پولیس نے واقعے کی تحقیقات شروع کر دی ہیں۔ ابھی تک یہ واضح نہیں ہے کہ جرم کس نے کیا اور کس نے کیا۔ جانوروں سے محبت کرنے والوں نے انہیں سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔ پولیس سڑک پر لگے سی سی ٹی وی کیمرے کی فوٹیج کا جائزہ لے رہی ہے۔ مقامی لوگوں کا دعویٰ ہے کہ فوٹیج دیکھ کر ملزمان کی جلد شناخت ممکن ہے۔ مقامی لوگوں نے ملزمان کو سخت سے سخت سزا دینے کا مطالبہ کیا ہے۔

سرکاری اسپتال چھوڑ کر نجی کلینک اور نرسنگ ہومز میں مصروف ڈاکٹروں کے خلاف سخت کارروائی ہوگی: نیشنل میڈیکل کمیشن

کولکاتا: 20 جون (عوامی نیوز سروس) سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی غیر حاضری اور ان کا وقت نرسنگ ہومز اور پرائیویٹ چیمبروں میں گزارنے کے خلاف اب سخت کارروائی کی جائے گی۔ نیشنل میڈیکل کمیشن (NMC) نے صاف کہہ دیا ہے کہ اگر سرکاری ڈاکٹروں کی اسپتال میں حاضری 75 فیصد سے کم ہوئی تو ان کی تنخواہ کاٹ لی جائے گی۔
یہ ہدایت جمعرات کو ایک اہم ویڈیو کانفرنس میٹنگ کے دوران دی گئی جس میں ریاستی صحت سکریٹری، ڈائریکٹر آف میڈیکل ایجوکیشن اور مختلف میڈیکل کالجوں کے نمائندے شامل تھے۔ ذرائع کے مطابق میٹنگ کے دوران کمیشن کے افسران نے ڈاکٹروں کی اسپتال میں کم حاضری پر ناراضگی ظاہر کی اور صاف صاف کہا کہ اب اس غفلت کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے حکم دیا کہ تمام سرکاری ڈاکٹروں کی کم از کم 75 فیصد حاضری اسپتال میں لازمی ہونی چاہیے۔ اس سے کم حاضری پر ڈاکٹروں کی تنخواہ میں کٹوتی کی جائے گی۔
میٹنگ کے بعد مرشدآباد میڈیکل کالج نے ڈاکٹروں کی حاضری کے حوالے سے ایک باقاعدہ نوٹس جاری کیا ہے۔ مرشدآباد میڈیکل کالج کے پرنسپل نے کہا کہ نیشنل میڈیکل کمیشن بایومیٹرک حاضری آن لائن دیکھ سکتا ہے۔ اگر 150 سے 180 ڈاکٹروں میں صرف 70 ڈاکٹر ڈیوٹی پر موجود ہوں تو مریضوں کا علاج اور آپریشنز کیسے ممکن ہوں گے؟ اس لیے 75 فیصد حاضری کا اصول سختی سے لاگو ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ اگر کسی اسپتال میں نئے شعبے کھولنے یا ایم بی بی ایس کی سیٹیں بڑھانے کی بات ہو، تو پہلے اس ادارے میں ڈاکٹروں کی مطلوبہ حاضری یقینی بنانا ہوگی۔ پرنسپل نے یہ بھی تسلیم کیا کہ کچھ ڈاکٹر اسپتال آکر جلدی چلے جاتے ہیں۔ ان کے بقول، ڈاکٹروں کو مریض دیکھنے کے ساتھ ساتھ طلبہ کو بھی پڑھانا ہوتا ہے اس لیے کبھی کبھی غیر موجودگی پیش آسکتی ہے۔ لیکن ایسی صورت میں پیشگی اطلاع اور باضابطہ رخصت لینا لازمی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگر کسی ڈاکٹر کو رخصت درکار ہو تو وہ باقاعدہ درخواست دے کر لے سکتا ہے، لیکن اطلاع کے بغیر غیر حاضری قابل قبول نہیں ہوگی۔ نیشنل میڈیکل کمیشن کی اس سخت ہدایت کے بعد اب سرکاری اسپتالوں میں ڈاکٹروں کی موجودگی کو لے کر سخت نگرانی ہوگی اور لاپرواہی برتنے والوں کے خلاف براہ راست تنخواہ کاٹنے جیسے اقدامات کیے جائیں گے۔

ہندوستان میں 34 سال سے جعلی شناختی کارڈ بنا کر رہنے والا بنگلہ دیشی جنوبی کولکاتا سے گرفتار

کولکاتا: 20 جون (عوامی نیوز سروس) کولکاتا میں ایک بار پھر بنگلہ دیشی دراندازی! مبینہ طور پر اپنی شناخت چھپاتے ہوئے دو دہائیوں سے زیادہ عرصے سے ہندوستان میں مقیم ہے۔ اس نے اس ملک میں ووٹر کارڈ اور راشن کارڈ بھی بنائے ہیں جو کہ جعلی ہیں۔ جب بھوانی پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کروائی گئی تو سیکورٹی کنٹرول آرگنائزیشن نے درانداز کو گرفتار کر لیا۔ اس سے پوچھ گچھ کی جا رہی ہے۔ پولیس ذرائع کے مطابق اس شخص کا نام نوپور چکرورتی ہے۔ وہ ڈھکوریا مہاراجہ ٹھاکر روڈ پر کافی عرصے سے اپنی شناخت چھپا رہا تھا۔ یہ درانداز 1991 میں بنگلہ دیش سے ہندوستان آیا تھا۔ اس کے پاس بنگلہ دیش سے اس ملک آنے کے لیے ضروری پاسپورٹ اور ویزا نہیں تھا۔ وہ غیر قانونی طور پر داخل ہوا۔ تب سے اب تک تقریباً 34 سال گزر چکے ہیں۔ وہ ہندوستان میں پکڑا گیا ہے۔ فارنرز ریجنل رجسٹریشن آفس نے جنوبی کولکاتا کے بھوانی پور پولیس اسٹیشن میں شکایت درج کرائی ہے۔ جس کی بنیاد پر تفتیش جاری ہے۔ نوپور چکرورتی کو گرفتار کر لیا گیا۔ سیکورٹی کنٹرول آرگنائزیشن نے تحقیقات کا آغاز کر دیا ہے۔
یہ شخص کس علاقے سے ہندوستان میں داخل ہوا؟ کیا وہ غیر قانونی طریقہ سے ہندوستانی علاقے میں داخل ہوا تھا؟ پھر اس نے برسوں اپنی شناخت کیسے چھپائی؟ پولیس اس بات کی بھی تفتیش کر رہی ہے کہ آیا وہ اس طویل عرصے سے بنگلہ دیش میں کسی سے رابطے میں تھا۔ اس کے علاوہ یہ جاننے کی کوشش کی جا رہی ہے کہ وہ کندھا کی مدد سے فرضی شناخت کہاں سے بنا رہا تھا۔

جنوب میں موسم میں معمولی بہتر تاہم ہفتے کے آخر میں شدید بارشوں کی پیش گوئی

کولکاتا: 20 جون (عوامی نیوز سروس) بنگال میں مسلسل تین دنوں سے بارش ہو رہی ہے۔ تاہم آج جمعہ سے موسم میں قدرے بہتری آئے گی! جنوبی بنگال میں کم دباؤ آہستہ آہستہ جھارکھنڈ کی طرف بڑھ رہا ہے۔ علی پور محکمہ موسمیات کی یہ پیشین گوئی ہے۔ تاہم مون سون کے محور یا مانسون کے اثر و رسوخ کی وجہ سے بکھری ہوئی بارشیں جاری رہیں گی۔ اگلے دو روز تک موسلا دھار بارش کا امکان نسبتاً کم ہے۔ اتوار سے شمالی اور جنوبی بنگال میں بارش بڑھے گی۔ محکمہ موسمیات نے کہا کہ گنگا کا کم دباؤ مغربی بنگال سے منتقل ہوا ہے اور اس وقت شمال مشرقی جھارکھنڈ کے علاقے میں واقع ہے۔ یہ دھیرے دھیرے دھیمی رفتار سے شمال مغرب کی طرف بڑھ رہا ہے۔ جس کے نتیجے میں موسم قدرے بہتر ہوگا۔ ہفتہ تک بہت زیادہ یا بھاری بارش کی کوئی وارننگ نہیں ہے۔ تاہم تمام جنوبی اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش اور تیز ہوائیں چلیں گی۔ ایک یا دو اضلاع میں آسمان جزوی طور پر ابر آلود ہے۔ اور پانی کے بخارات کی وجہ سے تکلیف بڑھ جائے گی۔ گنگا بنگال میں اتوار کو بھاری بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ بیر بھوم، مرشد آباد، ندیا، مغربی بردوان اور شمالی 24 پرگنہ اضلاع کے کچھ حصوں میں بارش بڑھے گی۔ باقی تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ ہلکی بارش اور 30 سے 40 کلو میٹر فی گھنٹہ کی رفتار سے تیز ہواؤں کی توقع ہے۔ آج جمعہ کی صبح جنوب کے بیشتر اضلاع میں بکھری بارش متوقع ہے۔ مغرب کے کئی اضلاع میں بارش کا امکان زیادہ ہے۔ کولکاتا میں آج صبح آسمان ابر آلود ہے۔ موسم میں معمولی بہتری۔ بارش کا امکان۔ تیز بارش کی توقع نہیں ہے۔ جمعہ کو شہر میں کم سے کم درجہ حرارت 25.8 ڈگری سیلسیس رہا۔ جو کہ عام درجہ حرارت سے 1.0 ڈگری سیلسیس کم ہے۔ کل دوپہر دن کا زیادہ سے زیادہ درجہ حرارت 28.4 ڈگری سیلسیس رہا۔ جو کہ عام درجہ حرارت سے 5.4 ڈگری سیلسیس کم ہے۔ شہر میں آئندہ 24 گھنٹوں میں درجہ حرارت 24 سے 29 ڈگری سینٹی گریڈ کے درمیان رہے گا۔ دوسری طرف شمالی بنگال کے بالائی اضلاع میں بکھری بارش جاری رہے گی۔ جمعہ اور ہفتہ کو بارش کا امکان کم ہے۔ شدید بارش کی کوئی وارننگ نہیں ہے۔ تاہم اتوار کو پانچوں اضلاع دارجلنگ، کالمپونگ، علی پور دوار، کوچ بہار، جلپائی گوڑی میں شدید بارش کی وارننگ دی گئی ہے۔ تمام اضلاع میں گرج چمک کے ساتھ بارش اور تیز ہواؤں کے ساتھ بارش ہوگی۔

☆☆☆

رشڑا میں صفائی ورکر فیڈریشن (شیڈول کاسٹ) کا سیمینار منعقد

ہگلی: 20 جون (محمد شبیب عالم) رشڑا میونسپلٹی کے تحت دو نمبر وارڈ آر کے روڈ امبیڈکر بھون میں ریاستی سطح پر صفائی ورکر کے مسائل اور آئندہ کے لائحہ عمل کے طور پر ایک سیمینار منعقد کی گئی۔ جس میں مہمان خصوصی کے طور پر تموئے چکرورتی (چیئرمین سیلف ایمپلائمنٹ اسکیم حکومت مغربی بنگال)۔ ای وی راجو چیئر پرسن دلت بندھو ویلفیئر اینڈ ڈیولپمنٹ بورڈ پی سی ڈبلیو ڈپارٹمنٹ مغربی بنگال۔ چیف اسپیکر مرتن جئے ملک (قومی صدر)۔ جیوتی داس وارڈ کاؤنسلر۔ دیگر مہمانوں میں برہم دیو روی داس (ریاستی صدر صفائی ورکر فیڈریشن) اس تقریب کا اہتمام ہگلی ضلعی کمیٹی نے کی۔ اس تقریب میں سب سے پہلے ڈاکٹر بی آر امبیڈکر کے مجسمے پر گل پوشی کی گئی۔ اسکے بعد سبھی مہمانوں نے صفائی مزدوروں کے مسائل پر ایک ایک کر کے روشنی ڈالا اور اس مسائل کو حل کرنے کو لیکر حکومت سے مدد کی گزارش کی۔ اس دوران برہم دیو روی داس نے کہا کہ ریاست میں لاکھوں کی تعداد میں صفائی ورکر ہیں اور رشڑا میں چار سو سے زائد لیکن انکا مسئلہ ہے کہ انہیں مناسب اجرت نہیں ملتی ہے۔ جب کہ دل و جان لگا کر صاف صفائی کا کام کرتے ہیں۔ انکا ریٹائرمنٹ کیبعد جو سہی محنت، حق کی رقم ملنی چاہئے وہ بھی مناسب نہیں ملتی ہے۔ اس معاملے میں ریاستی وزیر اعلیٰ سے مدد کی گزارش کی گئی ہے۔ اب دیکھنا ہے اس مسائل کا حل کب تک نکلتا ہے۔

روپنارائن پور ٹول ٹیکس ٹینڈر معاملہ اور اتھاریٹی کے خط سے مچی کھلبلی

آسنسول: 20 ؍جون، (عوامی نیوز سروس): روپنارائن پور ٹول ٹیکس معاملہ سامنے آیا دس سال سے جاری اس ٹول پلازہ کے ٹینڈر نے نیا ہنگامہ شروع کر دیا ہے۔ بس جب سب یہ سوچ رہے تھے کہ اس بار شاید مرکز کسی نئے ٹھیکیدار کے پاس جائے گا اسی وقت نیشنل ہائی ویز اتھارٹی کا خط آیا اور تمام افراتفری مچادی یہ خط ایک نا گہانی بم کی طرح تھا جو ٹینڈر سے ایک دن پہلے پھٹ گیا جس نے سب کو چونکا دیا تاہم، مغربی بردوان ضلع پریشد کے صدر، بشوا ناتھ باوڑی نے کہا "ٹینڈر ہو جائے گا!" لیکن سوال یہ ہے کہ کیا اس خط کے اثر سے ٹینڈر والی گاڑی پریشان ہو جائے گی؟ ذرائع سے موصولہ جانکاری کے مطابق ای ٹینڈر 20 جون سے شروع ہو رہا ہے۔ چھ کمپنیاں پہلے ہی ہاتھ اٹھا چکی ہیں اور کہہ چکی ہیں ٹینڈر کا عمل 25 جون تک جاری رہے گا لیکن اس دوران پی ڈبلیو ڈی ڈائریکٹوریٹ کے ایگزیکٹو انجینئر کی طرف سے 10 جون کو ایک خط آیا جس نے سب کو حیران کر دیا خط میں کہا گیا ہے کہ جھارکھنڈ کے چترجن موڑ سے گونڈا پور کے راستے روپنارائن پور تک سڑک اب دو لین کی ہونے جا رہی ہے اس سڑک کا نام بھی تبدیل کیا جا رہا ہے نیشنل ہائی وے نمبر 19 بنے گا نمبر 419! تفصیلی پروجیکٹ رپورٹ (DPR) کی تیاری کا کام بھی شروع کر دیا گیا ہے گزشتہ سال 12 اگست کو عوامی سماعت ہوئی تھی اور اس بار سڑک کو چوڑا کرنے کا کام بھی فوری شروع کیا جائے گا لیکن یہاں مسئلہ ہے! نیشنل ہائی وے اتھارٹی اس سڑک پر پانی کے پائپ، گیس کی لائن، بجلی کے کھمبے یا کیبل ڈالنے کی اجازت نہیں دے گی اب مزے کی بات یہ ہے کہ ٹول ٹیکس سنٹر کے نئے ٹھیکیدار کو اپنے خرچ پر ملازمین کے لیے دفاتر، کاؤنٹر، یہاں تک کہ رہائش کا انتظام بھی کرنا پڑے گا یہ حالت سن کر بہت سے لوگ سر جھکا کر کہتے ہیں کہ یہ کیسا ٹینڈر ہے، اگر سڑک کو چوڑا کرنا ہے تو ٹول پلازہ کو گرانا پڑے گا تو یہ سب بنانے کے لیے اتنا خرچ کون کرے گا؟ واقعی، اگر سڑک کا کام چھ ماہ بعد شروع ہوتا ہے تو اس نئے ٹول سنٹر کا کیا بنے گا؟ کیا یہ خاک میں مل جائے گا یا ٹھیکیدار کا پیسہ نالے میں جائے گا؟ تاہم یہاں بھی چیئر مین بشوا ناتھ باوڑی نے جیت حاصل کی ہے انہوں نے واضح کیا ہے کہ ٹینڈر ہوگا، لیکن صرف ایک سال کے لیے، اگر نیشنل ہائی ویز اتھارٹی چھ ماہ کے اندر کام شروع کرتی ہے تو ٹینڈر منسوخ کر دیا جائے گا۔ یہ جوئے کے کھیل کی طرح ہے! ٹھیکیدار ٹینڈر میں کود پڑیں گے لیکن چھ ماہ بعد وہ خالی ہاتھ رہ سکتے ہیں اس کے باوجود ضلع پریشد کے معاملے کو دیکھ کر لگتا ہے کہ اگر ٹول وصولی بند ہوگئی تو ان کی جان چھن جائے گی! تو کیا اس ٹینڈر کے نام پر یہ محض ڈرامہ رچایا جا رہا ہے؟ دریں اثنا، نیشنل ہائی ویز اتھارٹی کے منصوبے کو سن کر ایسا لگتا ہے کہ اگر روپنارائن پور میں سڑک دو لین ہو جائے تو ٹریفک کافی ہموار ہو جائے گی۔ اس پر ضلع کونسل بھی خوش ہے کیونکہ ان کے تعاون کے بغیر کام آگے نہیں بڑھے گا۔ لیکن اس سب کے درمیان عام لوگوں کے ذہنوں میں ایک ہی سوال ہے کہ یہ ٹول ٹیکس ڈرامہ کب ختم ہوگا؟ یا خطوط اور ٹینڈر کے اس کھیل سے آخر میں سب کو تالیاں بجا کر ڈرامہ دیکھنا پڑے گا؟ وقت بتائے گا روپنارائن پور کے اس ٹول ٹیکس سنٹر کا مستقبل کیا ہے۔

پولیس نے بینا چٹی سے لاپتہ چار بچوں کو بازیاب کرایا

آسنسول: 20 ؍جون، (عوامی نیوز سروس): درگا پور تھانے کی پولیس نے ایک ہی خاندان کے چار بچوں کو بحفاظت بازیاب کر لیا جو کہ بینا چٹی بازار سے لاپتہ ہو گئے تھے بچوں کو آسنسول ڈسٹرکٹ کورٹ میں پیش کیا گیا۔ بعد ازاں قانونی کارروائی کے تحت بچوں کو ان کے اہل خانہ کے حوالے کر دیا گیا۔ قابل ذکر ہے کہ چاروں بچے درگا پور کے وارڈ نمبر 11 کے کورریا ڈنگہ علاقے کے پاسی پاڑا کے رہنے والے ہیں۔ لاپتہ ہونے والے بچوں میں منگلا پاسی کے دو بیٹے کشن اور ملن (12 اور 8 سال) اور منگلا پاسی کے بڑے بھائی کے دادا مرحوم ڈھلو پاسی کے دو بیٹے آکاش اور گری (6 اور 8 سال) اس مہینے کی 5 تاریخ کو بینا چٹی بازار میں سڑک کے کنارے بیٹھے آم بیچنے کے بعد اچانک لاپتہ ہو گئے۔ کافی تلاش کے بعد بھی نہ ملنے پر اہل خانہ نے تھانے میں گمشدگی کی رپورٹ درج کرائی جس کے بعد پولیس نے بچوں کی تلاش شروع کر دی۔ لاپتہ بچوں کے بڑے بھائی کیش پاسی نے بتایا کہ میرے چاروں بھائی ٹرین میں سوار ہو کر اپنی مرضی سے بیر بھوم گئے تھے، وہاں سے ٹرین کے ذریعے مالدہ گئے، جس کے بعد وہ ہوڑہ سمیت کئی جگہوں پر گھومے اس کے بعد جب وہ واپس بینا چٹی بازار پہنچے تو پولیس نے ان کی شناخت کر کے انہیں برآمد کر لیا۔

قومی شاہراہ کے خستہ حال حصے کی مرمت کا کام جاری

آسنسول: 20 ؍جون، (عوامی نیوز سروس): نیشنل ہائی ویز اتھارٹی آف انڈیا نے تصدیق کی ہے کہ مغربی بنگال کے مغربی بردوان میں رانیسیر کے پل کے قریب قومی شاہراہ 19 کے تباہ شدہ حصے پر مرمت کا کام شروع ہو گیا ہے۔ حالیہ دنوں میں مسلسل بارشوں سے ہونے والے نقصان نے سڑک کو جزوی طور پر متاثر کیا ہے اور علاقے میں جاری پروجیکٹ کے کام میں خلل ڈالا ہے۔ ایک متعلقہ شہری محمد اسر کی طرف سے درج کرائی گئی عوامی شکایت کا جواب دیتے ہوئے، نیشنل ہائی ویز کے اہلکار نے کہا ہے کہ کنسیشنر نے ضروری مرمتی سرگرمیاں شروع کر دی ہیں۔ پراجیکٹ امپلیمینٹیشن یونٹ، درگا پور، NHAI سے ایک باضابطہ مواصلت میں، NHAI نے بتایا کہ مرمت کا کام جلد ہی مکمل کر لیا جائے گا حوالہ کے لیے خط و کتابت کے ساتھ سائٹ کی تصویر بھی منسلک کی گئی ہے۔ رہائشیوں اور مسافروں نے فوری کارروائی کا خیر مقدم کیا ہے اور امید ظاہر کی ہے کہ مرمت سے شاہراہ کے اس اہم حصے پر سفر معمول پر آجائے گا۔ مزید تفصیلات کے لیے عوام سے درخواست ہے کہ وہ NHAI کی ویب سائٹ دیکھیں۔

وزیراعلیٰ کے حکم پر سیلاب سے نمٹنے کیلئے 4 اضلاع میں 4 وزراء مستعد

کولکاتا ، 20 رجون: (عوامی نیوز سروس) اگرچہ مانسون ابھی شروع نہیں ہوا ہے، ریاستی انتظامیہ سیلاب سے نمٹنے کے لیے پہلے سے ہی تیار ہے۔ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی اور چیف سکریٹری کی قیادت میں جمعرات کو نبانہ میں ہوئی میٹنگ میں یہ فیصلہ لیا گیا۔ جس کے تحت ریاست کے چار وزراء کو چار سیلاب زدہ علاقوں میں تعینات کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ اجلاس میں بنیادی طور پر مانسون کے دوران ممکنہ سیلاب کی صورتحال اور اس سے نمٹنے کی تیاریوں پر غور کیا گیا۔ انتظامی ذرائع کے مطابق یہ خصوصی ذمہ داری اس بات کو یقینی بنانے کے لیے دی گئی ہے کہ ریاست کے سیلاب زدہ علاقوں میں پیشگی کارروائی ہو اور حالات ہاتھ سے نہ نکل جائیں۔ ان میں وزیر پولک رائے کو ہاوڑہ کے آمتا اور ادے نارائن پور میں ذمہ داری دی گئی ہے، جو مانسون کے دوران اکثر پانی کے نیچے چلے جاتے ہیں۔ وہیں مانش بھوئیاں کو مغربی مدنی پور ضلع کے مختلف علاقوں میں بھیجا جا رہا ہے، جہاں مانسون آنے پر پانی بھر جانے کا خطرہ ہے۔ جبکہ فرہاد حکیم کو ہگلی کے آرام باغ، کھانہ کول اور گنگو گھاٹ پر نظر رکھیں گے، ان علاقوں میں جہاں ہر سال مکانات سیلاب کی زد میں آتے ہیں۔ وہیں مولائے گھٹک پرولیا اور بانکوڑہ اضلاع میں جائیں گے، جہاں پہاڑی ڈھلوانوں اور ندیوں کے بہنے کا امکان ہے۔ خیال رہے کہ وزیراعلیٰ ممتا بنرجی نے اس میٹنگ میں واضح کیا کہ قدرتی آفات کو ہلکے میں نہیں لیا جا سکتا۔ آفات کو تب ہی روکا جا سکتا ہے جب پیشگی تیاری ہو۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ اضلاع میں وزراء کی موجودگی سے انتظامی رابطہ مضبوط ہوگا اور فوری کارروائی میں سہولت ہوگی۔ ریاست کے چیف سکریٹری ہری کرشنا دویدی نے کہا کہ ہر سال مانسون کے دوران ریاست کے کئی علاقے پانی میں ڈوب جاتے ہیں۔ اس بار ہم پیشگی احتیاطی تدابیر اختیار کر رہے ہیں۔ یہ چاروں وزراء اپنی ذمہ داری کے متعلقہ علاقوں میں انتظامیہ کے ساتھ مل کر کام کریں گے۔ حکومت پہلے ہی ڈیموں کی مرمت، پانی کی نکاسی کی نگرانی اور مختلف اضلاع میں ریلیف کیمپوں کی تیاری کا کام شروع کر چکی ہے۔ نیشنل ڈیزاسٹر رسپانس فورس (این ڈی آر ایف) اور ریاستی ڈیزاسٹر مینجمنٹ ڈیپارٹمنٹ کو الرٹ پر رکھا گیا ہے۔ حکومتی ذرائع کا کہنا ہے کہ سیلاب سے متاثرہ ہر ضلع میں کنٹرول روم کھولے جا رہے ہیں جہاں 24 گھنٹے نگرانی کی جائے گی۔ ضرورت پڑنے پر مقامی باشندوں کو محفوظ مقامات پر منتقل کرنے کے انتظامات کیے جا رہے ہیں۔ اس کے علاوہ ضلع کے اسپتالوں اور مراکز صحت میں ضروری ادویات اور کھانے پینے کی اشیاء کا ذخیرہ کیا جا رہا ہے۔ ماہرین کا خیال ہے کہ ریاستی حکومت کا یہ قدم سیاسی پیغام کے ساتھ ساتھ انتظامی تیاریوں کا بھی ہے۔ اس اقدام کا ایک مقصد انتخابات سے قبل عوام کے ذہنوں میں اعتماد پیدا کرنا ہے۔ نتیجے کے طور پر ریاست کے لوگوں کے لیے ایک واضح پیغام ہے کہ سیلاب کی صورت حال ہو یا آفت، ترنمول حکومت ہمیشہ آپ کے شانہ بشانہ رہے گی۔

نوکری گنوانے والوں پر ممتا کی ہمدردی، بھتہ پر روک، عدالتی رویے پر کنال گھوش مشتعل

کولکاتا 20 جون: سپریم کورٹ کی طرف سے نوکری گنوانے والے نالائق امیدواروں کو ریاستی حکومت نے بھتہ دینے کا فیصلہ کیا تھا۔ اسی فیصلے کو ہائی کورٹ نے غیر معینہ وقت تک روک دیا۔ تاہم کورٹ کے اس رویے کی بعد ریاستی جنرل سکریٹری کنال گھوش کے اندر غصہ بڑھ گیا۔ کہا ریاستی حکومت نے انسانیت کا لحاظ کرتے ہوئے ایک اچھا ارادہ کیا تھا اب اس رکاوٹ میں کون ہیں جو عدالت کا رخ کر رہا ہے۔ ان کو ٹھیک طریقے سے پہچان لیجئے۔ بے لگام بدعنوانی کے الزام میں 2016 کے ایس ایس سی کے پورے پینل کو سپریم کورٹ نے موقوف کر دیا۔ جس کی وجہ سے 26 ہزار کے قریب مرد و زن ٹیچروں نے پلک جھپکتے ہی نوکری سے ہاتھ دھولیا۔ جو بھی اس پینل کے تحت لائق سمجھے گئے ان کو اسی برس کے دسمبر تک نوکری سے جڑے رہنے کا وقت محدود کر دیا۔ تاہم گروپ سی اور گروپ ڈی کیلئے وہی پرانا عمل برقرار رکھا گیا۔ لہٰذا ان کی مجبوری پر نظر کرنے کے بعد ریاستی حکومت نے گروپ سی و گروپ ڈی کے ملازمین کو بھتہ دینے کا مزاج بنا لیا۔ اس بھتے کے خلاف بھی ہائی کورٹ میں تحریری الزام کی شکایت کی گئی۔ اس کے بعد ریاستی حکومت کے اس پیشقدمی پر بھی روک لگ گئی۔ اس فیصلے پر ہی کنال گھوش کا غصہ پھٹ پڑا کہا کہ ممتا بنرجی نے انسانیت و ہمدردی کے جذبے سے ان ملازمین کو زندہ رہنے کا سہارا دیا تھا وہ بھی کسی سے دیکھا نہ گیا۔ اور عدالت سے شکایت کر کے اس پر بھی روک لگوا دی اب دیکھئے کہ اس میں دوست کون ہے اور دشمن کون؟۔

مٹیا برج: بائیں محاذ کا پولس پر امن ریلی کو روکنے اور قائدین کی گرفتاری کا الزام

کولکاتا، 20 رجون: (عوامی نیوز سروس) سی پی آئی ایم کولکاتا ڈسٹرکٹ کمیٹی کی کال پرامن اور یکجہتی مارچ کا اعلان کیا گیا تھا، لیکن مارچ نہیں ہو سکا۔ سی پی آئی ایم قیادت نے الزام لگایا کہ پولس نے سی پی آئی ایم قیادت کو گرفتار کیا اور مارچ شروع ہونے سے پہلے ہی خواب بکھیر دیا۔ واضح ہو کہ جمعہ کو کولکاتا ڈسٹرکٹ سی پی آئی ایم اور دیگر بائیں بازو کی جماعتوں نے آئین بچاؤ، ملک بچاؤ کا نعرہ بلند کرتے ہوئے بڑ تلہ ریلوے لائن جنکشن سے آکڑا پھاٹک تک امن اور یکجہتی مارچ کی کال دی تھی۔ سی پی آئی ایم کولکاتا کے ضلع سکریٹری کلول مجمدار، کوستوو چٹرجی اور دیگر قائدین کو جلوس سے قبل ہی گرفتار کر لیا گیا۔ خیال رہے کہ مٹیا برج، گارڈن ریچ، مہیشتلہ علاقوں میں جمعہ کی شام 4 بجے سے امن مارچ کی کال دی گئی تھی۔ تاہم، سی پی آئی ایم قیادت نے الزام لگایا کہ پارٹی قائدین کو مارچ میں شامل ہونے کے لیے پہنچنے کے بعد ہی گرفتار کیا گیا۔ سی پی آئی ایم نے یہ بھی کہا کہ حراست میں لیے گئے افراد کو لالبازار سنٹرل لاک اپ میں لے جایا گیا ہے۔ سی پی آئی ایم قیادت نے یہ بھی کہا کہ پولس نے پارٹی لیڈروں کے ساتھ مجرموں جیسا سلوک کیا۔ ان کے ساتھ بدتمیزی کی گئی اور پولس وین میں لے گئے۔ انہیں گھسیٹا گیا۔ پولس نے پارٹی رہنماؤں اور کارکنوں کو گرفتار کر لیا۔ سی پی آئی ایم لیڈر کوستو چٹرجی نے اس واقعہ کے بارے میں ایک ویڈیو پیغام میں کہا کہ ہم ابھی مٹیا برج بڑتلہ سے جلوس کا آغاز کرنے والے تھے۔ اس وقت ضلع سکریٹری کلول مجمدار اور دیگر قائدین کو حراست میں لے لیا گیا۔ پرامن جلوس شروع ہونے سے پہلے پولس نے 15، پھر 12 اور اس کے بعد مزید 12 افراد کو گرفتار کیا۔ سی پی آئی ایم لیڈر نے الزام لگایا شوبھندو مائیکروفون بجا کر وہاں میٹنگ کرنے میں کامیاب ہوئے۔ لیکن پولس نے جس طرح تشدد کا سہارا لیا اور آج ہمارے اجتماع کے بعد بھی جلوس کو توڑا، اس سے اندازہ ہوتا ہے کہ پولس کا بی جے پی اور ترنمول کے ساتھ گٹھ جوڑ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہماری ریاست میں ترنمول کی مہربانی سے شوبھندو جلسہ کر سکتے ہیں، بی جے پی میٹنگ کر سکتی ہے، لیکن بائیں بازو کے لوگ ہم آہنگی کے لیے جلوس نہیں نکال سکتے۔ جب رابندر نگر چوراہے پر سی پی آئی ایم کے دفتر پر حملہ ہوا تو پولس نظر نہیں آئی۔ لیکن آج جس طرح پرامن جلوس پر پولس نے لاٹھی چارج کیا، اس کی مذمت کرنے کا کوئی طریقہ نہیں ہے۔

جمعہ کو کولکاتا کے پریس کلب میں بنگال کی تذلیل کرنے اور بنگالیوں کو بدنام کرنے کی جاری کوششوں کے خلاف دیش بچاؤ گن منچ کی طرف سے منعقدہ ایک پریس کانفرنس میں پورنیندو باسو، صنعتکار چندر کمار دھانوکا، ماہر اقتصادیات ابھیروپ سرکار، فلم ڈائریکٹر ہرناتھ چکرورتی، گلوکار سیکت مترا، مصنف ابوالبشر اور دیگر ادبی شخصیات ساتھ دیکھے جا سکتے ہیں۔

ریاستی اسمبلی میں ہنگامہ، بھاجپا ایم ایل ایز کا واک آؤٹ

کولکاتا ، 20 رجون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال اسمبلی میں جمعہ کو نیتا جی سبھاش یونیورسٹی آف اسپورٹس اینڈ انٹر پرینیورشپ بل 2025 پر بحث کے دوران زبردست ہنگامہ ہوا جس کے بعد تقریباً 20 بی جے پی ایم ایل اے ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ ہنگامہ تب شروع ہوا جب بی جے پی کے چیف وہپ شنکر گھوش نے اس بل پر بولنا شروع کیا۔ قبل ازیں وزیر تعلیم براتیا باسو نے یہ بل ایوان میں پیش کیا۔ جیسے ہی گھوش نے بات کی، وزیر بابل سپریو نے انہیں روک دیا اور پوچھا کہ ترنمول کانگریس کے ایم ایل اے اب ان کی بات کیوں سنیں جب کہ وہ اور ان کے ساتھی ایم ایل اے گزشتہ کارروائی کے دوران وزیر چندریما بھٹا چاریہ کے جواب کے دوران ایوان سے واک آؤٹ کر چکے تھے۔ سپریو کی حمایت میں ترنمول کے سو سے زیادہ ایم ایل اے اپنی سیٹوں سے اٹھ کھڑے ہوئے۔ تاہم، اسمبلی اسپیکر بمان بنرجی نے گھوش کو بولنے کی اجازت دیتے ہوئے کہا کہ کل مجھے آپ کے اور دیگر بی جے پی ایم ایل ایز کے تبصروں کو ہٹانا پڑا کیونکہ آپ وزیر کے جواب کے دوران ایوان سے باہر چلے گئے تھے۔ یہ ایوان کی توہین تھی۔ لیکن میں چاہتا ہوں کہ ایوان صحیح طریقے سے چلے، اس لیے میں آپ کو بولنے کی اجازت دے رہا ہوں۔ اس کے باوجود ترنمول کانگریس کے چیف وہپ نرمل گھوش، وزیر اروپ بسواس، چندریما بھٹا چاریہ اور بابل سپریو سمیت دیگر ایم ایل اے بی جے پی کے رویہ کے خلاف احتجاج کرتے رہے۔ اسپیکر نے صورتحال کو پرسکون کرنے کی کوشش کی لیکن ہنگامہ جاری رہا اور آخرکار تقریباً 20 بی جے پی ایم ایل ایز ایوان سے واک آؤٹ کر گئے۔ بعد میں اسمبلی احاطے میں صحافیوں سے بات کرتے ہوئے شنکر گھوش نے کہا کہ اپوزیشن کی آواز کو دبایا جا رہا ہے۔ یہ حکمران جماعت کی عدم برداشت کو ظاہر کرتا ہے۔ مجھے اپنی بات پیش کرنے کے لیے نامزد کیا گیا تھا، لیکن ترنمول کانگریس جمہوریت کو چلنے نہیں دینا چاہتی۔ انہوں نے اپوزیشن کو بولنے نہیں دیا اور اسپیکر نے کوئی ٹھوس کارروائی نہیں کی۔

آئندہ ہفتہ ایک بار پھر موسلا دھار بارش کا امکان

کولکاتا ، 20 رجون: (عوامی نیوز سروس) اگرچہ کم دباؤ بنگال سے آہستہ آہستہ ہٹ رہا ہے، لیکن بارش میں کوئی کمی نہیں آئی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ گنگا مغربی بنگال میں بننے والا کم دباؤ اس وقت جنوبی بہار کے قریب واقع ہے۔ اس نے بہت زیادہ طاقت بھی کھو دی ہے۔ یہ طاقت کھونے کے بعد آہستہ آہستہ شمال مغرب کی طرف بڑھ رہا ہے۔ علی پور حکام کا کہنا ہے کہ کم دباؤ اگلے 24 گھنٹوں میں مزید طاقت کھو دے گا۔ اس دوران لگاتار بارش نے پہلے ہی ڈی وی سی کو متاثر کیا ہے۔ کئی بیراجوں سے پانی چھوڑا گیا ہے۔ ریاست کے کئی اضلاع میں سیلابی صورتحال ہے۔ سڑکیں زیر آب ہیں۔ شہریوں میں تشویش پائی جا رہی ہے۔ وزیر آبپاشی مانس بھوئیاں نے دوبارہ درگا پور بیراج کا دورہ کیا۔ انہوں نے بیراج سے گاد ہٹانے پر بھی مرکز کے خلاف برہمی کا اظہار کیا۔ تاہم ڈی وی سی پانی چھوڑ رہا ہے۔ ان کا دعویٰ ہے کہ ریاست کو سب کچھ پہلے بتا دیا گیا تھا۔ اس دوران محکمہ موسمیات نے مزید بارش کی پیش گوئی کی ہے۔ محکمہ موسمیات کا کہنا ہے کہ آئندہ دو روز میں بارش کی مقدار میں کافی حد تک کمی آئے گی۔ تاہم اس کے بعد اس میں دوبارہ اضافہ ہوگا۔ 23 اور 24 تاریخ کو سوموار اور منگل کو کئی اضلاع میں گرج چمک اور تیز ہواؤں کے ساتھ کے ساتھ موسلا دھار بارش کی پیش گوئی کی گئی ہے۔ تاہم کولکاتا میں جمعہ اور سنیچر کو ہلکی سے درمیانی بارش کا امکان ہے۔ 22 تاریخ سے بارش کی شدت میں اضافہ ہوگا۔ 24 اور 25 تاریخ کو شہر میں تیز بارش کا امکان ہے۔ کولکاتا کا آسمان اگلے ایک ہفتے تک ابر آلود رہے گا۔ 25 تاریخ کو مدنا پور اور جنوبی 24 پرگنہ کے ساحلی اضلاع میں موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ 25 تاریخ کو جنوبی 24 پرگنہ اور مدنا پور میں بارش کی شدت میں اضافہ ہوگا۔ مغرب میں پرولیا، بانکوڑہ، جھاڑگرام میں بھی موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ ہوڑہ، ہگلی میں بھی موسلا دھار بارش کا امکان ہے۔ دوسری طرف شمالی بنگال میں 25 تاریخ تک بارش جاری رہے گی۔

سوکانت مجمدار، ڈاکٹر رجت شوبھر کی کذب بیانی پر پولس کا شکنجہ، لال بازار کے مہمان بنے

کولکاتا 20 جون: بیچ راستے پر ہی صحافیوں کو بیان دیتے ہوئے پولس نے سوکانت مجمدار و ڈاکٹر رجت سوبھر بندوپادھیائے کو حراست میں لے لیا۔ اور اسی معاملے کو لیکر بھوانی پور میں کچھ بے اطمینانی کا ماحول بھی بن گیا۔ بھاجپا کے حامیوں نے پولس گاڑی کو روکنے کی پوری کوشش کی۔ لیکن رکاوٹ کام نہ آئی دونوں کو پولس کے اہلکاروں نے گاڑی میں بھر کر سیدھا لال بازار لے گئی۔ 2026 کے الیکشن کے لئے اس وقت بھاجپا پورا زور لگائے ہوئے ہے ترنمول کانگریس کے خلاف، بیچ بیچ میں جس طرح سے سوکانت نے منہ کی غلاظت نکالی اس کی وجہ سے بنگال کا پورا ماحول ہی بھاجپا کے خلاف ہو گیا ہے۔ بے وجہ و بے کار کی لفاظی و طعنہ زنی بھاجپا کے لیڈران کی عادت بن چکی ہے۔ پورے بنگال میں بدامنی و انتشار بھاجپا کی ایک قابل مذمت کارستانی بن چکی ہے۔ ان بدکار لیڈروں کو سوائے ماحول خراب کرنے کے آتا ہی کیا ہے۔ بغیر سمجھے بوجھے بھاجپا کے لیڈران و دلالوں کو ممتا حکومت کے خلاف بولنے اور تشدد پھیلانے کی بری لت چکی ہے ممتا کی ترقیاتی کاموں سے بھاجپا کو تو جیسے چڑ ہو گئی ہے۔ اسی لئے بار بار برسر اقتدار حکومت کی پیش قدمی میں اڑچنیں و بے سروپا باتیں کرنے عوام کو بھڑکانے کا کام ہی رکھ گیا ہے۔ اب بھوانی پور میں سوکانت مجمدار اور ڈاکٹر رجت شوبھر نے جو اول فول منہ سے نکالا تو عوام بھڑک اٹھے اور پولس کو طلب کر لیا۔ پولس نے آتے ہی دونوں بے کار و افواہ پھیلانے والے لیڈران کو گرفتار کر لیا اور سیدھے گاڑی میں بند کر کے لال بازار پہنچا دیا۔ یاد رہے کہ ممتا بنرجی کی عوامی مقبولیت اور ان کے نام نہاد سکیموں سے اس وقت پورے بنگال کے عوام میں خوشی کی لہر ہے۔ ایسے میں بھاجپا کے یہ لیڈران کی غلط تشہیر سے بدامنی پھیلے گا اندیشہ تھا جو کہ پولس نے ناکام بنا دیا۔

گرل فرینڈ کو متاثر کرنے کیلئے وردی میں تھانہ پہنچنے والا جعلی انسپکٹر گرفتار

کولکاتا، 20 رجون: (عوامی نیوز سروس) انٹالی تھانے میں ایک نوجوان اپنی گرل فرینڈ کو متاثر کرنے کیلئے اس کے ساتھ داخل ہوا۔ اس نے ریاستی پولس کی وردی پہن رکھی تھی۔ جو خود کو ریاستی پولس انسپکٹر بتایا۔ ریاست کا ایک پولیس انسپکٹر اچانک انٹالی تھانے میں کیوں آیا؟ آہستہ آہستہ تھانہ انٹالی کو اس کی باتوں پر شک ہونے لگا۔ پھر جب انہوں نے اسے پکڑا تو اصل معلومات سامنے آئیں۔ نوجوان کو اپنی گرل فرینڈ کو متاثر کرنے کی کوشش میں ہتھکڑیاں لگائی گئیں۔ پولس نے بتایا کہ گرفتار نوجوان کا نام دیپیند و باغ ہے۔ وہ کیننگ، جنوبی 24 پرگنہ کا رہنے والا ہے۔ وہ اسی صبح اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ انٹالی تھانہ آیا۔ اس نے اپنی گرل فرینڈ کو بتایا کہ وہ ریاستی پولس انسپکٹر ہے۔ اپنی اہمیت ظاہر کرنے کے لیے وہ اپنی گرل فرینڈ کے ساتھ تھانے میں حاضر ہوا۔ لیکن، پولس کو اس کے رویے پر شک ہو گیا۔ اس کے بعد پولس نے نوجوان خاتون سے پوچھا کہ وہ دیپیندو کو کب سے جانتی ہے؟ دیپیندو پولس میں کب سے ہے؟ نوجوان خاتون نے بتایا کہ دیپیندو نے اسے بتایا کہ اسے تقریباً تین سال قبل پولس میں نوکری ملی تھی۔ تاہم پولس کو اس بات پر شک ہو گیا کہ یہ نوجوان کس طرح تین سال کے اندر ریاستی پولس کا انسپکٹر بننے میں کامیاب ہو گیا۔ پولس اہلکار یکے بعد دیگرے دیپیندو سے پوچھتے رہے۔ اس وقت اصل معلومات سامنے آئیں۔ معلوم ہوا ہے کہ اس نے اپنی گرل فرینڈ کو خوش کرنے کے لیے ایسا کیا۔ اس نے اسے بتایا تھا کہ وہ بہت سے پولس افسران سے واقف ہے۔ اسی لیے وہ اپنی گرل فرینڈ کو انٹالی تھانے لے آیا۔ دیپیندو کو پولس کی وردی پہننے اور جھوٹی شناخت دینے کے الزام میں گرفتار کر لیا گیا۔ تاہم اس کی گرل فرینڈ کو گرفتار نہیں کیا گیا۔ پولیس اس بات کی تفتیش کر رہی ہے کہ گرفتار نوجوان کو پولیس کی وردی کہاں سے ملی۔ اس بات کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے کہ آیا اس کے پیچھے کوئی اور مقصد تھا۔

پولس نے پارٹی کو پچھّم بنگ دیوس منانے پر روکا: بھاجپا

کولکاتا، 20 رجون: (عوامی نیوز سروس) مغربی بنگال بی جے پی کے صدر سوکانتا مجمدار نے جمعہ کو الزام لگایا کہ کولکاتا پولس نے پچھّم بنگ دیوس منانے کی پارٹی کی کوششوں کی مزاحمت کی۔ جو ان کی قیادت میں نکلنے والی دو پہیہ گاڑیوں کی ریلی کو شہر کے جنوبی حصے میں ایلگین روڈ پر واقع نیتا جی سبھاش چندر بوس کی رہائش گاہ تک پہنچنے سے روکنے کی کوشش کی۔ واضح ہو کہ ترنمول کانگریس کی زیر قیادت مغربی بنگال حکومت اور ریاست میں حکمراں جماعت کی سب سے بڑی اپوزیشن جماعت بی جے پی کے درمیان گزشتہ دو برسوں سے یوم ریاست کے منانے پر سیاسی کشمکش جاری ہے۔ جب کہ حکومت نے ریاستی اسمبلی میں ایک قرارداد منظور کی ہے۔

مہیش تلہ سے لاپتہ نابالغ کا ہنوز کوئی سراغ نہیں، ماں کی تھانے سے اشک بار فریاد

کولکاتا، 20 رجون: (عوامی نیوز سروس) مہیشتلہ میں تشدد کو تقریباً ایک ماہ گزر چکا ہے، متاثرہ بچہ ابھی تک لاپتہ ہے۔ نابالغ کا خاندان جمعہ کو اسلام پور سے مہیشتلہ آیا۔ نابالغ کی ماں رابندر نگر پولس اسٹیشن کے سامنے سڑک پر لیٹ کر روتی رہی۔ وہ پولس پر بے عملی کا الزام لگاتی رہی اور سی بی آئی تحقیقات کا مطالبہ کرتی رہی۔ اہل خانہ کی شکایت ہے کہ پولس کو اس بات کی اطلاع نہیں دی جا رہی ہے کہ کیا تفتیش ہو رہی ہے۔ اتنا وقت گزرنے کے بعد بھی پولس اس بات کا کوئی جواب نہیں دے پائی کہ لڑکا زندہ ہے یا مر گیا ہے۔ کہتے ہیں لڑکا بھاگ گیا ہے۔ لیکن خاندان کا سوال یہ ہے کہ بجلی کا جھٹکا لگنے کے بعد بچہ کیسے بھاگ سکتا ہے۔ ان کا یہ بھی الزام ہے کہ اسے سی سی ٹی وی فوٹیج میں کمپنی میں داخل ہوتے ہوئے دیکھا گیا تھا، لیکن ان کے نکلتے ہوئے کوئی فوٹیج نہیں ہے۔ ملزمان کو گرفتار ہوئے 15 دن ہو چکے ہیں لیکن پولس تا حال تشفی بخش جواب دینے سے قاصر ہے۔

ایس سی خواتین کارکنوں نے سبودھ ملک اسکوائر سے دھرمتلہ تک احتجاجی مارچ نکالا، جس کے بعد جمعہ کو نبانہ اور راج بھون میں ڈیپوٹیشن جمع کرایا گیا

ریاست مغربی بنگال کا مسرّت آگیں علانیہ
مغربی بنگال سِول سروِس ایکزام میں
اردو اور دیگر زبانیں اپنی جگہ برقرار

احمد وکیل علیمی،
کانکی نارہ (شمالی 24 پرگنہ)

انسان کو اس کے بنانے والے نے حیرت انگیز طور پر بے شمار صلاحیتیں عطا فرمائی ہیں۔ اسی میں سے ایک صلاحیت یہ ہے کہ عین بربادی کے کھنڈر میں کھڑا ہو کر بھی وہ شخص ختم اور ناامید نہیں ہوتا۔ بلکہ عزائم کو باقی رکھتے ہوئے اپنی نئی تعمیر کا منصوبہ سوچتا ہے اور بہت جلد اپنے نقصانات کی تلافی کر لیتا ہے۔ انسان کے اندر یہ فطری امکان ہم کو بہت بڑا اسبق دے رہا ہے۔ کوئی فرد یا قوم اگر کسی حادثہ کا شکار ہو جائے تو اس کو ماتم اور شکایت میں ایک لمحہ ضائع نہیں کرنا چاہیے۔ بلکہ خدا کی دی ہوئی صلاحیت کو بروئے کار لاکر اپنے کو دوبارہ اُٹھانے کی کوشش میں لگ جانا چاہیے۔ عین ممکن ہے کہ حالات نے جہاں آپ کی کہانی ختم کر دینی چاہی تھی، وہیں سے آپ کی زندگی کے ایک نئے شاندار باب کا آغاز ہو جائے اور ریاست کے محبان اردو نے ایسا ہی ثبوت پیش کیا ہے۔

مغربی بنگال میں اردو ہمیشہ سے نامساعد اور سُست پیاں حالات سے نبرد آزما رہی ہے۔ کسی بھی تعلیمی شعبے میں اردو کے مسائل کو حل کرنے کی بجائے ہمیشہ تُو تیرہ کیا گیا ہے۔ یہ اچھی بات ہے کہ مسائل کے حل کے لیے اہلِ اردو نے حصارِ تغافل شعاری کا شکار نہ ہو کر ہمیشہ بیداری اور اردو کے تئیں فرمانبرداری کا ثبوت دیتے ہوئے مسئلے کا حل نکالنے میں کامیابی حاصل کی ہے۔ ویسٹ بنگال سول سروس ایکزام کا پُرانا نصاب برسوں سے follow کیا جا رہا تھا۔ محلّاتی سازشوں کے تحت گاہے گاہے اردو کے تعلق سے شگوفہ چھیڑ کر اہلِ اردو کو پریشان اور ہراساں کیا جاتا رہا ہے۔ لیکن 15 مارچ 2023 کو ایک سرکاری نوٹیفیکیشن کے ذریعہ جب پرانے نصاب کو ہٹا کر نئے نصاب میں غیر بنگالیوں کو بھی 300 نمبر کا بنگلہ پیپر لازمی قرار دینے کی بابت اہل اردو نے پڑھی تو سب کے اوسان خطا ہو گئے۔ تین سو نمبر کا کوئی بھی سبجیکٹ اسی وقت پاس کیا جا سکتا ہے جب اس سبجیکٹ کو آغاز سے ہی نصاب میں شامل کیا گیا ہو۔ اس قسم کا غیر منطقی فیصلہ دربارِ خاص میں ہمیشہ ہوتا رہا ہے۔ کہا جاتا ہے کہ جب تک بچّہ روتا نہیں ماں دودھ نہیں پلاتی۔ احتجاج اور اعتراض کا سلسلہ جب دراز ہوتا ہے تو حکومت کے کانوں پر جوں رینگتے دیکھا جاتا ہے۔ کسی بھی معاملے میں اردو کے ساتھ سوتیلانہ سلوک کرنے کا کسی کو حق ہی نہیں پہنچتا کہ اردو کو ریاست میں دوسری سرکاری زبان کا درجہ مل چکا ہے۔ سرکاری زبان بن جانے کے بعد بھی گاہے گاہے یہ شوشہ چھیڑنا کہ اردو کو فلاں جگہ سے ہٹا دیا گیا ہے، چہ معنی دارد؟ کیا معلوم اردو کو دوسری سرکاری زبان بنائے جانے کا سرکولر اہل اردو کے پاس ہے بھی یا نہیں؟ سرکاری نوٹیفیکیشن تو نہیں لگتا ہے شہادتِ منقول پر ہی اکتفا کیا جا رہا ہے۔

ڈبلیو بی سی ایس کے حوالے سے اردو کا مسئلہ سرِ دست حل ہوتا دیکھ کر آنکھیں روشن ہو سکتی ہیں۔ لوگوں کو گھی کے چراغ جلاتے ہوئے بھی دیکھا گیا ہے۔ لیکن خدا لگتی کہی جائے تو ڈبلیو بی سی ایس ایکزام میں اردو کا مسئلہ پھر کبھی بھی اُبھر سکتا ہے۔ اس مسئلے کا مکمل حل تو یہی ہو سکتا ہے کہ ریاستی حکومت میں کلاس 5 (پنجم) سے ہی آنے والے نئے تعلیمی سیشن سے بنگالی زبان کو غیر بنگلہ میڈیم اسکولوں کے لیے لازمی قرار دے۔ اسکولوں میں بنگلہ سبجیکٹ پڑھانے کے لیے ایک ٹیچر کی بحالی کا سلسلہ بنائے، پھر یہ سیشن جب درجہ دہم تک پہنچے تو اسی سیشن پر بنگلہ زبان کو تمام مقابلہ جاتی امتحانات کے لیے لازمی قرار دے۔ عدل گستری کا تقاضا ہے کہ 2031 کے بعد والے سال سے مدھیامک پاس کرنے والے اسٹوڈنٹس کے لیے بنگلہ زبان کی واقفیت کو لازمی قرار دیا جانا چاہیے۔ ذمہ داران تحریک نے اس قسم کی تحریری اجازت نامے کے بغیر اگر خاموشی اختیار کر کے حکومت پر بھروسہ کر لیا تو ممکن ہے اپنا سا منہ لے کے رہ جانا پڑے۔

علاوہ بریں اردو کے متعدد مسائل ہیں۔ اردو کو دوسری سرکاری زبان کی نوٹیفیکیشن کی بات کو اب تک حاشیہ چڑھانے سے زیادہ کچھ نہیں کہا جا سکتا۔ پھر برسوں سے اردو میڈیم اسکولوں میں شیڈول کاسٹ اور شیڈول ٹرائب کی قید بندی نے اس جگہ کسی کی بحالی نہیں ہونے دی۔ توپسیا کے مونو میموریل انسٹی ٹیوشن اردو میڈیم ہائی اسکول کو میں نے 1996 میں خیر باد کہا تھا۔ اُس سے پہلے اور اس سال سے آج تک انگلش پڑھانے کے لیے کسی مستقل ٹیچر کی تقرری نہیں ہوئی۔ اس طرح کے ان گنت اردو میڈیم اسکول ہیں جہاں شیڈول کاسٹ اور شیڈول ٹرائب کی قید نے ٹیچر اور اسٹوڈنٹس کا ناقابلِ تلافی نقصان کرتا آ رہا ہے۔ ہماری سیاست'' اور سماجی رفاہیت احمد کی پگڑی محمود کے سر'' کے گرد گھومتی رہی ہے۔ سرکاری اداروں میں ایک اردو مترجم کی ویکینسی کا حق بھی ہم رکھتے ہیں۔ سرکاری اردو لائبریریوں میں ایک سرکاری لائبریرین کی بحالی بھی کی جانی چاہیے۔ ''بلّی کے بھاگوں چھینکا ٹوٹا'' کی مثل ہمارا معاشرہ ہو چکا ہے۔ ہم پورے سماج کو فیض نہ پہنچا کر صرف اپنے مفاد میں جینے کا خوگر ہو کر شوگر کا مریض بن چکے ہیں اور نتیجہ سب سعیٔ لاحاصل، بہرکیفِ فی الوقت اردو تحریک اپنے مشن کی کامیابی کو آگے بڑھاتے ہوئے دوسرے مسائل کی جانب رجوع کرے تو اردو کے حق میں کار آمد قدم ہوگا۔

سرِ دست یہ خوشی کی بات ہے کہ محبانِ اردو زوردار اعتراضات اور تحریک کے ذریعہ توجہ دلا کر اردو کی حق تلفی کے خلاف صف آرا ہو گئے اور نئے نصاب کو مسترد کرتے ہوئے پُرانے نصاب کی بحالی کے لیے دار و گیر کی صدا بلند کرنے میں پچھلے کئی مہینوں سے زبردست بیداری اور اردو کے تئیں اپنی شوریدگی کا مظاہرہ کر کے حکومتِ وقت کے سامنے سیسہ پلائی ہوئی دیوار بن کر کھڑے تھے۔ اللہ کا شکر ہے کہ HUSCC(WB) اور دیگر تنظیموں کی کوششیں بار آور اور نتیجہ خیز ثابت ہوئیں۔ پروردگار نے سُرخرو کیا۔ ایچ یو ایس سی سی (مغربی بنگال) و دیگر تنظیموں کے ساتھ اس مشن میں شریک تمام لوگ مبارکباد کے مستحق ہیں۔ اللہ آگے بھی اردو کے مسائل کو جلد از جلد حل کرنے میں اہل اردو کو بیدار بخت بنائے۔

3. تعمیر وطن میں امام احمد رضا کا حصہ. 4. علامہ خیر الدین محدث کلکتوی. 5. خلیفہ اعلی حضرت۔ علامہ محمد لعل خاں مدراسی کلکتوی۔۔۔ شخص و عکس۔ پر صراط پبلشر بھوجپور ضلع مراد آباد کی جانب سے ایک بار پھر "حافظ ملت ایوارڈ" سے سرفراز کئے گئے ہیں۔ ہندوستان کے مختلف شہروں سے پچاس سے زائد علماء و مشائخ نے تہنیت نامے بھیجے ہیں جن میں. 1. مفتی مجاہد حسین رضوی (قاضی شریعت الہ آباد). 2. نبیرہ صدر الشریعہ مفتی فیضان المصطفی امجدی (گھوسی). 3. نبیرہ صدر الافاضل مفتی شبلی نعیمی (جامعہ نعیمیہ مراد آباد). 4. مفتی امجد رضا امجد رضوی (قاضی شریعت مرکزی ادارہ شرعیہ پٹنہ). 5. مفتی غلام مصطفیٰ نعیمی (قاضی شریعت نینی تال). 6. مفتی غلام احمد رضا شریفی (صدر شبستان شارح بخاری ممبئی). 7. مفتی حنیف جیبی مصباحی (شیخ الحدیث دار العلوم مجاہد ملت۔ اڑیسہ). 8. مولانا عرفان قادری (حیدر آباد). 9. مفتی قمر الزماں رضوی (مظفر پور). 10. مفتی مختار عالم رضوی (صدر مجلس علمائے اسلام بنگال). 11. مفتی ساجد علی مصباحی (دیناجپور). 12. مفتی کمال الدین علیمی نظامی (دار العلوم جمدا شاہی بستی). 13. مفتی نشتر فاروقی (جامعۃ الرضا بریلی شریف). 14. مفتی ساجد علی مصباحی (مسولی شریف). 15. مفتی شاہد علی فیضانی (ناگور شریف). 16. مفتی مقصود عالم ضیائی (بنگلور). 17. مفتی عابد رضوی مصباحی (قاضی شریعت ادارہ شرعیہ جھارکھنڈ)۔ (قاری غضنفر محمود رضوی۔ پرنسپل کلیۃ السیدۃ آمنۃ للبنات مٹیا برج کلکتہ)

مڈ۔ ڈے میل

بنگلہ: کملیش کمار
مترجم: جمیل احمد

نیلی بتی لگی گاڑی دھول اڑاتے ہوئے اسکول گیٹ کے سامنے آکر رکی شوبھمئے بابو اس وقت 12 ویں جماعت میں نظم پڑھا رہے تھے۔ گاڑی سے چار مرد اور دو خواتین اتریں۔

وشوامنگل ہائر سکنڈری ودیالیہ کے گروپ ڈی پیون جگ بندھو داجب شوبھمئے بابو کو ان کی آنے کی خبر دی، تو وہ کلائی پر بندھی گھڑی کو دیکھتے ہوئے بولے، تم ان کو بیٹھنے کو کہو، میں کلاس ختم کر کے حاضر ہوتا ہوں۔

جگ بندھو مانجھی کو سبکدوش ہونے میں محض ڈیڑھ برس کا وقت باقی ہے۔ اور 30 برس کی نوکری میں اس نوکری نے اس نے چار ہیڈ ماسٹرس کا زمانہ دیکھ چکا تھا۔ ان کے مقابلے میں شوبھمئے نوجوان تھا۔ 39 برس کے پُر اعتماد چہرے والے انسان کو دیکھتے ہوئے جگ بندھو مودبانہ لہجے میں بولا، سر وہ سارے ایجوکیشن بورڈ سے آئے ہیں، ریاستی سطح کے نمائندے کے ساتھ دہلی کے مندوبین بھی ہیں۔

شوبھمئے مترا سنجیدگی سے طلبا و طالبات کو دیکھتے ہوئے بولے ''ان کا ڈیڑھ مہینے بعد ہائر سکنڈری امتحان ہے اس وقت انہیں ایک نہایت ہی اہم نظم پڑھا رہا ہوں'' جگ بندھو مزید کچھ کہتا اس سے قبل ہی شوبھمئے بول پڑے۔ ''آپ جا کر ان کے لئے چائے بسکٹ کا انتظام کریں، میں ابھی آتا ہوں۔

ان سات مہینے میں جگ بندھو سمجھ چکا تھا کہ شوبھمئے مترا ان 5 لوگوں سے بالکل مختلف تھا۔ اس طرح کا اڑیل ہیڈ ماسٹر اس نے پوری زندگی میں پہلی بار دیکھا تھا۔ طلبا و طالبات بھی نالاں تھے، اصول کے پابند ہیڈ ماسٹر سے ان کا سابقہ پہلی بار پڑا تھا، حالانکہ شوبھمئے بابو اس سے انجان نہیں تھے۔ لیکن کسی طرح کی بد نظمی، بے ادبی کو وہ برداشت نہیں کرتے تھے۔ ان کی بحالی کے بعد کچھ ہی مہینے کے اندر وشوامنگل ہائر سکنڈری اسکول کا چہرہ بھی بدل گیا تھا۔ اسمارٹ کلاس کا آغاز پروجیکٹ سمیت جدید آلات سے لیبارٹری سج گیا تھا۔ ہر کلاس میں سی سی ٹی وی کی نظرداری خود شوبھمئے بابو کی ذمہ داری میں تھی۔ اگر ٹیچر کلاس میں پانچ منٹ دیر سے پہنچے تو نصیحت کرتے، میں چاہتا ہوں آپ لوگ وقت کا صحیح استعمال کریں کیونکہ ہم لوگ جو بھی خرچ کرتے ہیں، ان میں سے وقت سب سے زیادہ قیمتی شئے ہے۔ ان کے اس برتاؤ پر ابیر بابو، منجلیکا میڈم کی طرح اوروں نے بھیشکا یتیں کیں، سرکاری اسکول میں نوکری کرتے ہیں امتحان دے کر ہی نوکری سے لگے ہیں، اب ایسے میں بھی غیر سرکاری دفتروں کی طرح ٹائم کی بندش میں جکڑ دینگے تو یہ ہمارے لئے مشکل ہوگی۔

اس دن شوبھمئے بابو نہایت ہی صبر سے لیکن درست لہجے میں بولے، یہاں وقت کی قلت کا مسئلہ نہیں، مسئلہ ہے اپنے احتساب کا اور ہر انسان کو دن کا 24 گھنٹہ ہی ملتا ہے۔ اس تلقین کے بعد بھی دو چار ٹیچرس ایسے بھی تھے جو لاپرواہ تھے۔ کلاس میں دیر کرتے نتیجہ کار شوبھمئے بابو خود ہی چاک، ڈسٹر لئے ان کے درجے میں پہنچ جاتے۔ جیسے ہی یہ خبر کاہل ٹیچروں کے کان میں پڑتی وہ سرپٹ بھاگتے اپنے کلاس کی طرف دوڑتے اس وقت ہیڈ ماسٹر مسکرا کر بولتے، جلدی کیا ہے جناب آپ اپنا کام نپٹا کر آئیں میں آپ کے بدلے میں ڈیوٹی کر لیتا ہوں۔ ادھر تین چار مہینے کے اندر اسکول کا ماحول بھی بدل گیا تھا۔ سبھی طلبا و طالبات سمجھ گئے تھے کہ اسکول کے قاعدے قانون کو ماننا پڑے گا، پڑھنا ہوگا۔ اور تہذیب سیکھنی ہوگی۔ اتنا ہی نہیں معلم و معلّمہ نے بھی گانٹھ باندھ لیا تھا کہ تنخواہ کی رقمیں ایک مقدار ہی نہیں بلکہ ان کے پیشے کا پاسبان بھی ہے۔

علاوہ ازیں بقیہ مسئلے سے بھی شوبھمئے مترا بابو کبھی دامن نہیں چرایا۔ گاؤں کے لگ بھگ 1300 طلبا و طالبات پر مشتمل اس ہائر سکنڈری اسکول کے نظم و ضبط کو مزید بدلنے میں کچھ اور وقت کا بھی تقاضہ تھا۔ اس کی انہیں سمجھ تھی اس لئے وہ ہاتھ پر ہاتھ دھرے نہیں بیٹھے۔ ہر دم وہ ضرورت کے تحت ضلع انتظامیہ کی سہولت فراہمی پر بھی دھیان رکھتے تھے۔ بی ڈی او آفس، ڈی آئی آفس میں بھی اسکول کی ترقی کے لئے وہ برابر اپنے نمائندے کو بھیجتے تھے۔ اسی کوشش کا نتیجہ تھا کہ مڈ ڈے میل میں بھی زبردست اضافہ ہوا۔ سابق ہیڈ ماسٹروں کے دور میں بھات و کنہڑے کا سالن ہوتا اب ذائقے میں بدلاؤ واقع ہوا۔ مہینے میں 2 دن گوشت اور انڈے وہ تو ہر ہفتہ۔ یومیہ کھانے کے مینو میں ترتیب دے کر شوبھمئے سر نے تو طلبا و طالبات کا دل ہی جیت لیا تھا۔

''ہم لوگ ریاستی و مرکزی اتحاد والی جائزہ ٹیم کے نمائندے ہیں۔ ہمارے اراکین میں کمشنر، ریاستی مڈ ڈے میل کے آفیسر کے علاوہ جوائنٹ ریویو آفیسر بھی ہیں۔ آپ کے اسکول کا معائنہ کرنے آئے ہیں خصوصی طور پر مڈ ڈے میل کا۔'' گنجے شخص نے شوبھمئے بابو کو کمرے میں داخل ہوتے ہی سرسری تعارف بھی کروا دیا۔ شوبھمئے بابو نے سبھوں کو ہاتھ جوڑ کر نمسکار کیا پھر مسکراتے ہوئے کرسی پر بیٹھتے ہوئے بولے،''میں معذرت چاہتا ہوں کہ میری وجہ سے آپ لوگوں کو انتظار کرنا پڑا۔ دراصل 12 ویں جماعت کا ایک ضروری کلاس لے رہا تھا۔

شائستہ گنجے شخص نے سنجیدہ لہجے میں کہا'' ایک ایسا ہیڈ ماسٹر جو کمشنر سر تک کو بھی انتظار کروا سکتا ہے۔ تو ایسے میں اس ٹیچر کو پڑھانے کا کتنا شوق ہوگا، سمجھ میں آ رہا ہے! شوبھمئے مترا اس طنز کو سمجھتے ہوئے گنجے شخص کو مخاطب کرتے ہوئے کہا'' سرب سکچھا مشن کے مختلف کام و ریاستی حکومت کے لاتعداد پروجیکٹر ٹارگٹ گروپ بھی اسکول کے طلبا و طالبات ہی ہیں یہ سارے کام مجھے خود ہی سنبھالنا پڑتا ہے۔ ان کے بعد جہاں تک ہو سکتا ہے کلاس کو پورا کرتا ہوں۔ کیونکہ 11 ویں و 12 ویں جماعت میں کسی بھی کوتاہی کو میں تو برداشت نہیں کر سکتا......

ابھی وہ مزید کچھ کہتے، جائزہ ٹیم کی نمائندہ خاتون نے انہیں ٹوکا، اور پوچھی اس وقت آپ کے رول اسٹرینتھ (Roll Strenght) کتنے ہیں؟ لگ بھگ ''1352'' بچے شوبھمئے سر نے بے ساختہ کہا! How many of them take mid-day meal daily? غیر بنگالی نمائندے نے استفسار کیا۔ ان کے اس سوال پر شوبھمئے سر نے ان کی آنکھوں میں آنکھیں ڈال کر انگریزی میں جواب دیا'' پانچویں جماعت سے لے کر آٹھویں جماعت تک اور اس اسکول کے بچوں کی تعداد 800 سے متجاوز ہے۔ ان میں سے زیادہ تر آدی باسی پریوار سے آتے ہیں۔ اس علاقے میں غذائی قلت جھیلنے والے کنبے لاتعداد ہیں اسی لئے ہمارا اسکول 90 فیصد سے زیادہ بچے بچیوں کو پابندی سے مڈ ڈے میل فراہم کرتا ہے۔'' تو پھر آج کا مینو کیا ہے؟ ٹیم کا ایک اور نمائندہ پوچھ بیٹھا۔

''مختلف قسموں کے اناج سے تیار کیا ہوا پلاؤ، دم آلو، ان میں اناج ہمارے ہوتے ہیں۔ اسکول میں کچن گارڈین کی بھی سہولت ہے۔'' آج کتنے اسٹوڈینٹس نے مڈ ڈے میل کھایا؟'''' یہ تو پوچھ کر بتانا پڑے گا'' شوبھمئے بابو نے طمانیت سے کہا!

''آپ لوگوں کے پاس فوڈ گرین (Food Grain) رجسٹر تو ہوگا؟ ٹیم کی خاتون رکن نے پوچھا۔'' ہے نا میڈم'' شوبھمئے بابو پورے اعتماد سے بولے۔'' اسٹاک رجسٹر، فوڈ گرین رجسٹر، ٹسٹ رجسٹر، سبھی موجود ہیں۔ سلیقے سے رکھا جاتا ہے۔'' گرین رجسٹر کے ساتھ چاول کا اسٹاک برابر تو ہوگا نا جناب؟ اس بار گنجے شخص نے سوال اچھالا۔ اس سوال پر شوبھمئے بابو مسکرا کر رہ گئے! اسی دوران جگ بندھو کیتلی میں چائے اور طشتری میں بسکٹ لے کر حاضر ہو گیا۔ باہر طلبا و طالبات تاک جھانک کرنے میں بھی مشغول تھے۔ عموماً گاؤں میں نیلی بتی والی گاڑی دیکھتے ہی لوگوں میں تجسس بھی بڑھ جاتی تھیں۔ ''شوبھمئے بابو، میرا نام مانس پریتم رائے ہے۔ میں ابھی شعبہ تعلیم کے کمشنر کے عہدے پر ہوں۔'' اب تک چپ چاپ رہنے والے گنجے شخص نے چائے کی پہلی چسکی لیتے ہوئے بول پڑے۔ مڈ ڈے میل کے لئے جو رقمیں ملی تھیں، اس سے کیا آپ پلاؤ بھی کھلاتے ہیں؟ ایک بچے کے پیچھے یومیہ 8 روپئے کا خرچ آتا ہے۔ کیا آپ کو نہیں لگتا، یہ روپئے ناکافی ہے؟'' یقیناً یہ بہت کم ہے۔ بازار کے نرخ سے بھی نیچے ہے، مگر ہمیں کوئی دشواری نہیں، منصوبہ بندی سے چلتے ہیں اسی لئے مہینے میں دو بار چکن بھی کھلا دیتے ہیں۔'' یہ تو کمال ہو گیا۔ خاتون رکن حیرت سے بولی۔ ہم اکثر مڈ ڈے میل میں چاول کی چوری، یا روپے میں بڑی بدعنوانی کی شکایت سنتے آ رہے ہیں، وہیں آپ لوگ چکن کھلا رہے ہیں۔ واقعی حیران کر دینے والی بات ہے۔'' باری اب شوبھمئے بابو کی تھی، بولے'' ہم لوگوں کے زیادہ تر بچے و بچیوں کے لئے دو وقت کا کھانا ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ میڈم! اور مجھے یہ اچھی طرح معلوم ہے کہ کوئی جب بھوک سے بے حال ہوتا ہے تو پڑھائی لکھائی کی حیثیت سکنڈری.... توقف کے بعد شوبھمئے بابو پھر بولے۔'' کھانے کے مینو کو اگر پلان کے مطابق بنایا جائے تو اس سے بچوں کے اندر پڑھنے کا رجحان بڑھے گا، حاضری بڑھے گی، ان ہی باتوں کو دھیان میں رکھ کر ہم لوگ مڈ ڈے میل کو معیاری بنانے کی کوشش میں لگے ہیں!''

''اچھا گرین رجسٹر ذرا دکھائیے تو! وہی گنجا شخص چائے کی خالی پیالی کو ٹیبل کے نیچے رکھتے ہوئے بولا، پھر اس کے بعد اسٹور اسٹاک بھی دیکھیں گے ایک بار! دوسری ایک خاتون مڈ ڈے میل کی شیڈ (چھاؤنی) کی طرف دیکھتے ہوئے بولی'' کھانا پکانے کی جگہ، ہاتھ دھونے کی جگہ، اب تو سارا کچھ دیکھنا پڑے گا... چلئے اٹھئے!'' سبھی چلنے کو تیار ہو گئے، شوبھمئے بابو پہلے نکل گئے، بقیہ نمائندے ان کے پیچھے پیچھے، شوبھمئے بابو ان سبھوں کو پہلے اناج کے بگان میں لے آئے۔ باغیچے میں پھول گوبھی، کدو، کریلے، ٹماٹر، مرچ کی بہتات تھی۔ یہ منظر دیکھتے ہی دہلی کے نمائندوں نے موبائل کے ذریعہ اس باغیچے کی تصویریں لینے لگیں! وہاں سے وہ گودام گھر کا معائنہ کیا۔ جو چمک رہا تھا۔ مکڑی کے جالے، تلچھٹا، چھپکلی جیسے حشرات الارض کا تو نام و نشان تک نہ تھا۔ قطار سے رکھے ہوئے چاولوں کی بوریاں تو چھت کو چھو رہی تھیں۔ اسی وقت گنجا شخص بوریاں گننا شروع کر دیا، گنتی پوری کرنے کے بعد وہ تیوری چڑھا کر شوبھمئے بابو کو بڑی دیر تک گھورتے رہے، ایک بار پھر سے گنتی شروع کی۔ اور قریب رکھے گرین رجسٹر کو بھی ترچھی نگاہوں سے دیکھا۔

Anything Wrong (کچھ غلط ہے) دہلی نمائندے کے اس بات پر گنجا شخص بھی بول پڑا۔ لیس سر، گرین رجسٹر کے مطابق چاولوں کی کل بوریاں 147 عدد ہونی چاہئے، لیکن یہاں تو 87 بوریاں ہیں! '' یہ سنتے ہی ایک خاتون نمائندہ مشکوک نگاہوں سے شوبھمئے بابو کو کی طرف دیکھنے لگیں۔ پھر تو کمشنر سمیت سبھی ہیڈ ماسٹر کو گھورنے لگے۔ شوبھمئے بابو بنا کچھ جواب دیئے نگاہیں نیچی کر لیں!

کمشنر غیر یقینی لہجے میں گنجے شخص سے کہا۔ آپ نے صحیح گنا ہے نا؟ اتنا زیادہ فرق کیونکر ہو سکتا ہے؟ ''فرق ہوا ہے سر:: اور میں نے گنتی میں کوئی بھی بھول نہیں کی!'' آپ کا کیا جواب ہے شوبھمئے بابو؟ اب تک چپ رہنے والے دلی کے دوسرے نمائندے نے پوچھ لیا۔ دوسری خاتون نے چڑ کر کہا اب تک تو آپ نے خوب باتیں بنائیں، فراخدلی کا بھی نمونہ پیش کیا، آخر میں چاول بدعنوانی میں پھنس گئے۔ ویسے دو چار بوریوں کی بات ہوتی تو قابل گرفت نہ تھی مگر.....

نظریں اٹھا کر شوبھمئے بابو نے انکساری سے کہا، میڈم آپ لوگوں سے درخواست ہے کہ ایک بار کلاس روم میں موجود طلبہ و طالبات سے روبرو باتیں کر لیں۔ شک جاتا رہے گا!'' اب ادھر ادھر جا کر کیا فائدہ، گنجے شخص دبے لہجے میں بڑبڑایا۔ جو جاننا تھا جان گئے، اب جو کچھ کرنا ہے وہ کمشنر سر کے اختیار میں ہوگا۔ کمشنر کچھ توقف کے بعد بولے'' 60 بوری چاول کا فرق کیسے ہوا شوبھمئے بابو؟ یہ کوئی معمولی بات تو نہیں، اس کے بعد بھی اگر آپ چاہتے ہیں تو سارے کلاس کے طلبا و طالبات کو بلوائیے، پوچھتے ہیں ان سے۔

وسیع و عریض میدان میں مناجات کرتے وقت کی طرح طلبا و طالبات کو قطار سے کھڑا کر دیا گیا۔ وہیں نمائندوں کی ٹیم، اسکولی طلبا و طالبات سمیت سبھی وہاں پہنچ گئے۔ پہلا سوال کمشنر نے کیا،'' پابندی سے کون کون مڈ ڈے میل کھاتا ہے، ہاتھ اٹھائیں۔'' ایک ساتھ ان گنت ہاتھ اٹھ گئے!

ان میں سے ایک لڑکی کو وہ مخاطب کر کے بولے، ''اپنا نام و کلاس بتاؤ؟'' لڑکی صاف لہجے میں بولی'' میرا نام مہولی سورین ہے اور میں نائن بی سیکشن کی طالبہ ہوں۔'' یہ سنتے ہی کمشنر سر اچنبھے میں پڑ گئے! Nine, how can it be, possible! پھر کچھ توقف کے بعد دائیں جانب کھڑی ایک اور سے پوچھا'' تم'''' XB سر میرا نام لکشمی منی ٹوڈو ہے!'' ''تین تحیر آمیز نظروں سے شوبھمئے بابو کو دیکھتے ہوئے بولے لیکن مڈ ڈے میل تو صرف کلاس آٹھویں جماعت تک کے لئے ہے۔ کچھ دیر چپ رہنے کے بعد شوبھمئے بابو بولے ''بھوک کسی کلاس کو نہیں مانتا ہے سر، اگر یہ آٹھویں جماعت پاس کر چکے ہیں تو کھانے کے حق سے کیوں محروم رہیں؟ کیا یہ جائز ہے!''

اسی وقت وہ گنجا شخص کچھ کہتا کہ اسے ایک طالب علم نے روکا اور کہا'' سر اگر یہ اسکول نہ ہوتا تو ہم لوگ پیٹ بھر کھانا نہ کھا پاتے، جب آٹھویں جماعت پاس کیا تو دل میں ڈر سا گیا، اب نویں جماعت سے مڈ ڈے میل سے محروم ہو جائیں گے اور یہ شوبھمئے سر نے آتے ہی ہمارے ڈر کو دور کر دیا!''

''بھیڑ میں سے ہی ایک لڑکے نے چلا کر کہا، میرا نام بسو مرمو ہے۔ 12 ویں جماعت میں پڑھتا ہو، رات کا کھانا نصیب نہیں ہوتا، اور یہ شوبھمئے سر ہی ہیں جن کے بدولت ایک وقت کا کھانا مل جاتا ہے!''

''اسکول معائنہ کرنے والی ٹیم نے جب یہ ساری روداد سنی تو وہ بھی سکتے میں آ گئے! ٹیم کی ایک نمائندہ خاتون نے سکوت کو توڑا اور پوچھا'' آٹھویں جماعت کے اوپر کون کون طلبا و طالبات مڈ ڈے میل پاتے ہیں، ہاتھ اٹھاؤ! سبھی حیران رہ گئے۔ لگ بھگ 300 ہاتھ ایک ساتھ اٹھ گئے! نمائندوں کی حیران کن خوشی کو شوبھمئے سر، نے توڑا، کہا آپ کھانے کے بارے میں جو فیصلہ لینا ہے وہ آپ لوگوں کو ہی لینا ہے۔ اس کے آگے میں کچھ نہیں کہہ سکتا۔ اور امید پر یہ بھی کرتا ہوں کہ آپ سمجھ گئے ہونگے کہ چاول کی بوریوں کے ساتھ رجسٹر ڈکھاتے میں فرق کیوں دکھا، نمائندوں کی ٹولی نے کوئی بھی تبصرہ نہ کیا، بس کمشنر نے تنا ہی کہا، چلئے اب اور بھی کئی اسکولوں کا معائنہ کرنا ہے ہمیں!

سست قدموں نے وہ سبھی نیلی بتی والی گاڑی کی طرف بڑھنے لگے۔ جاتے وقت طلبا و طالبات کی اور دیکھتے ہوئے الوداعی ہاتھ بھی ہلایا۔

جیسے ہی گاڑی اسٹارٹ ہوئی گنجے شخص نے پوچھا۔ اس ایچ ایم کے خلاف اب آپ کیا اسٹیپ لینگے سر؟ اس نے تو پریشانی بڑھا دی۔

کمشنر اس وقت کسی اور سوچ میں ڈوبا ہوا تھا۔ کبھی وہ بھی ایک بدحال گاؤں کے ایک غریب پریوار میں پروان چڑھ کر یہاں تک آیا تھا۔ اور بچپن کے دنوں میں پیٹ کی آگ، بھوک کیا ہوتی ہے، وہ اچھی طرح جانتا تھا!

اب گنجے شخص نے ایک بار پھر سے گلا صاف کرتے ہوئے اپنا سوال دہرایا، اس بار کمشنر اس کی طرف متوجہ ہوا اور کرب آمیز لہجے میں کہا'' اس بار وشوا منگل اسکول کے چاول میں اضافہ کر دوں گا۔ اور ایک خط دلی کو لکھ کر درخواست کروں گا کہ مڈ ڈے میل سبھی اسکولوں کو دیا جائے 12 ویں جماعت تک!'' اتنا کہہ کر وہ زیر لب بڑبڑانے لگے۔'' یہ سچ ہے کہ بھوک کا کوئی بھی کلاس نہیں ہوتا!''

جمیل احمد
موبائل نمبر: 9903024880

صفحہ اول کا بقیہ

بقیہ: ایران نے ایک بار

پرزے تیار کیے جا رہے تھے، اور وہ تنصیبات بھی جہاں میزائل انجن کے لیے خام مال تیار کیا جا رہا تھا۔ یہ حملے ایس پی این ڈی جوہری منصوبے کے صدر دفتر پر بھی کیے گئے جو صہیونی فوج کے مطابق اس جنگ کے دوران پہلے بھی نشانہ بنایا جا چکا ہے۔

فوجی بیان میں کہا گیا ہے کہ ایس پی این ڈی جدید ٹیکنالوجی اور ہتھیاروں کی تحقیق و ترقی کا مرکز ہے، جو ایرانی حکومت کی فوجی صلاحیتوں کو مضبوط بنانے کے لیے کام کرتا ہے، اسے 2011 میں محسن فخری زادہ نے قائم کیا تھا، جو ایران کے جوہری ہتھیاروں کے پروگرام کے بانی سمجھے جاتے ہیں۔ اسرائیلی فوج نے مزید کہا کہ ایک اور مقام کو بھی نشانہ بنایا گیا جہاں ایران کے جوہری ہتھیاروں کے پروگرام کے لیے ایک کلیدی جزو تیار کیا جا رہا تھا۔ دریں اثنا، اسرائیلی فوج نے آج ایران کے مزید 3 میزائل لانچرز تباہ کرنے اور ایرانی ملٹری کمانڈر کو شہید کرنے کا دعویٰ کرتے ہوئے کارروائی کی ڈرون فوٹیج بھی جاری کر دی ہے۔ صہیونی فوج کے مطابق اسرائیلی فضائیہ نے حالیہ کارروائی میں ایران میں واقع 3 بیلسٹک میزائل لانچرز کو تباہ کر دیا، جو اسرائیل پر حملے کے لیے تیار حالت میں تھے۔ اس حملے میں ایک ایرانی فوجی کمانڈر کو بھی ہلاک کر دیا گیا جو اس لانچ سائٹ پر موجود تھے اور میزائلوں کی تیاری میں ملوث تھے۔

بقیہ: میں زندہ ہوں

زخمی ہوئے تھے، یہ اسٹرائیک موساد نے کیا تھا۔ ایرانی میڈیا میں شمخانی کا بیان سامنے آ؟ تا ایران حامیوں کے لیے تقویت بھری خبر ہے۔ بتایا جا رہا ہے کہ شمخانی اسرائیلی حملے میں بری طرح زخمی ہوئے تھے اور فی الحال ان کا علاج ڈاکٹروں کی سخت نگرانی میں جاری ہے۔ واضح رہے کہ شمخانی کا عہدہ ویسے تو ایران کے سپریم لیڈر علی خامنہ ای کے مشیر کا ہے، لیکن انھیں خامنہ ای کا سب سے قریبی تصور کیا جاتا ہے۔ شمخانی کے ذمہ جوہری منصوبہ بھی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ جس انداز میں ان کی ہلاکت کی خبر سامنے آ؟ ئی تھی، ایران کافی پریشان ہو گیا تھا۔ ویسے شمخانی ایران کے کئی بڑے محکموں میں کام کر چکے ہیں۔ خامنہ ای کے مشیر بننے سے قبل شمخانی ایران کی اعلیٰ قومی سیکورٹی کونسل کے سکریٹری بھی رہ چکے ہیں۔ شمخانی کا بنیادی کام صدر اور سپریم لیڈر کے درمیان ربط قائم کرنا بھی ہے۔ اسی لیے شمخانی کے زندہ ہونے کی خبر ایران کے لیے راحت انگیز اور اسرائیل کے لیے فکر انگیز ہے۔ ایران اب جارحانہ طریقے سے اپنی جوہری پروگرام کو ا؟ گے بڑھا سکتا ہے۔ امریکہ نے یہ پہلے ہی کہہ دیا ہے کہ ایران جوہری بم بنانے کے بہت قریب ہے، صرف اسے علی خامنہ ای کی اجازت درکار ہے۔

بقیہ: ایران-اسرائیل جنگ

ہی تمام مسائل کا بنیادی حل ہے اور بات چیت ہی دیرپا امن کے حصول کا درست راستہ ہے۔ شی جن پنگ نے ولادیمیر پیوٹن سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ چین مشرق وسطیٰ میں امن کی بحالی کے لیے تمام فریقوں کے ساتھ بات چیت اور ہم آہنگی کو فروغ دینے کے لیے تیار ہے، اور تعمیری کردار ادا کرتا رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ بین الاقوامی برادری کو ماحول کو 'ٹھنڈا' کرنے کے لیے کوششیں کرنی چاہئیں، بات چیت اور مذاکرات ہی مسائل کے حل کا بنیادی راستہ ہیں۔ صدر شی جن پنگ نے متحارب فریقین پر زور دیا کہ بین الاقوامی قوانین کی سختی سے پابندی کریں اور معصوم شہریوں کو نقصان پہنچانے سے مکمل گریز کریں۔ انہوں نے کہا کہ ایران-اسرائیل کشیدگی کے دوران شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہونی چاہیے، متحارب فریقین، خاص طور پر اسرائیل، فوری طور پر جنگ بندی کرے۔ چینی صدر نے کہا کہ جنگ بندی کی فوری ضرورت ہے، اور طاقت کا استعمال بین الاقوامی تنازعات کے حل کا درست طریقہ نہیں۔ روسی صدر نے بھی قیام امن کے لیے چین کے مؤقف کو سراہتے ہوئے اسرائیل اور ایران کے درمیان امن کی کوششوں کی حمایت کی۔ دوسری جانب 'دی ٹیلیگراف' کے مطابق روس صدارتی محل کریملن سے جاری بیان میں کہا گیا ہے کہ آج ہونے والی ٹیلیفونک گفتگو میں ولادیمیر پیوٹن اور شی جن پنگ نے ایران پر اسرائیلی حملوں کی شدید مذمت کی ہے۔ کریملن کے ایک معاون نے صحافیوں کو بتایا کہ دونوں رہنماؤں نے 'اسرائیلی اقدامات کی شدید مذمت کی جو اقوام متحدہ کے چارٹر اور بین الاقوامی قوانین کی دیگر دفعات کی خلاف ورزی ہیں'۔ انہوں نے کہا کہ اس بات پر اتفاق پایا گیا کہ ایران کے جوہری پروگرام سے متعلق اسرائیلی اور مغربی خدشات کا حل فوجی طریقے سے ممکن نہیں، اور صرف سفارت کاری کے ذریعے ہی کامیابی حاصل کی جا سکتی ہے۔ چینی صدر شی جن پنگ نے پیوٹن کو یہ بھی بتایا کہ وہ ایران کے حوالے سے روس کی ثالثی کی کوششوں کی حمایت کرتے ہیں۔

بقیہ: رہائشی اسکیم میں

عیسائی، اور دیگر اقلیتی طبقے کو اس بل کے پاس ہو جانے سے ایک بڑا فائدہ بھی ملے گا۔ کرناٹک کے نائب وزیر اعلیٰ ڈی کے شیوکمار نے یہ بیان دیا کہ اس بل کو غریب لوگوں کیلئے ہی لایا گیا ہے۔ اس ریاست میں اقلیتی طبقے نہایت ہی پچھڑے ہوئے ہیں۔ اسی لئے ان کو اوپر لانے کیلئے یہ بل بہت ضروری تھا۔ اس سے پہلے گزشتہ 12 مارچ کو کرناٹک اسمبلی میں مسلم ریزرویشن بل پاس ہوا تھا۔ حکومت کرناٹک کے معاہدے کے مطابق اقلیتی فرقے کو 4 فیصد کی رعایت ملے گی پہلا بل گورنر کے پاس تصدیق کے لئے گیا تھا لیکن گورنر نے اس پر دستخط کرنے سے انکار کر دیا اسکو انہوں نے صدر جمہوریہ کے پاس بھیج دیا اور اب اس بل کا بھی یہی حشر ہوگا ایسا خیال کیا جا رہا ہے کیونکہ اس بل کو لیکر بی جے پی نے زبردست گہرام مچا رہی ہے۔

بقیہ: ایران-اسرائیل تنازعہ ٹرمپ کے

ہے کہ مذاکرات کا آغاز فوجی کارروائیوں کے جاری رہنے کے باوجود ہو سکتا ہے۔ یہ پیش رفت ایسے وقت سامنے آئی ہے جب وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولائن لیویٹ نے جمعرات کو ایک پریس کانفرنس میں اسرائیل و ایران تنازع اور ممکنہ امریکی مداخلت سے متعلق صحافیوں کے سوالات کے جواب دیے۔ انھوں نے زور دیا کہ صدر ٹرمپ حتمی فوجی فیصلے سے پہلے سفارتی کوششوں کو جاری رکھنا چاہتے ہیں، اور یہ کہ ایران کے ساتھ کسی بھی معاہدے میں یورینیم افزودگی شامل نہیں ہونی چاہیے۔ انھوں نے واضح کیا کہ ایران کو لازماً یہ معاہدہ کرنا ہوگا۔

کیرولائن لیویٹ نے یہ بھی کہا کہ صدر ٹرمپ آئندہ دو ہفتوں کے دوران یہ فیصلہ کریں گے کہ اسرائیل اور ایران کے درمیان جاری اس تصادم میں امریکہ مداخلت کرے گا یا نہیں۔ انھوں نے صدر ٹرمپ کے پیغام کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ ''اس بنیاد پر کہ مستقبل قریب میں ایران کے ساتھ مذاکرات کی بڑی گنجائش ہے ... جو ہو بھی سکتے ہیں اور نہیں بھی، میں آئندہ 2 ہفتوں میں فیصلہ کروں گا کہ مداخلت کرنی ہے یا نہیں۔'' انھوں نے مزید کہا کہ ٹرمپ کی سب سے بڑی ترجیح یہ ہے کہ ایران کبھی جوہری ہتھیار حاصل نہ کر سکے۔ لیویٹ نے یہ بھی وضاحت کی کہ کسی بھی معاہدے میں ایران کو یورینیم افزودگی سے روکنا ہوگا اور اس کی جوہری ہتھیار بنانے کی صلاحیت کو ختم کرنا ہوگا۔

لیویٹ نے اپنی بات کو ا؟ گے بڑھاتے ہوئے کہا کہ ''صدر ہمیشہ سفارتی حل میں دل چسپی رکھتے ہیں ... اس لیے اگر سفارت کاری کا کوئی موقع ملا، تو صدر اسے ضرور اپنائیں گے ... لیکن وہ طاقت کے استعمال سے بھی نہیں گھبراتے۔'' تاہم، لیویٹ نے یہ بتانے سے گریز کیا کہ صدر ٹرمپ ایران پر کسی ممکنہ حملے کے لیے کانگریس سے اجازت طلب کریں گے یا نہیں۔ یہ بیان اُس وقت سامنے آیا ہے جب تین سفارت کاروں نے انکشاف کیا کہ امریکی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان گزشتہ ہفتے اسرائیلی حملوں کے آغاز سے اب تک متعدد مرتبہ ٹیلیفون پر بات چیت ہوئی ہے، تاکہ بحران کا سفارتی حل تلاش کیا جا سکے۔ انھوں نے مزید بتایا کہ ان مذاکرات میں مئی کے آخر میں ایران کو پیش کی گئی ایک امریکی تجویز پر مختصر تبادلہ خیال بھی ہوا، جس کا مقصد ایران کے باہر یورینیم افزودگی کے لیے ایک علاقائی کنسورٹیم قائم کرنا تھا۔ تاہم ایران اس پیشکش کو اب تک مسترد کرتا رہا ہے۔ سفارت کاروں نے برطانوی خبر رساں ایجنسی کو بتایا کہ عراقچی نے کہا ہے کہ ایران اُس وقت تک مذاکرات دوبارہ شروع نہیں کرے گا جب تک اسرائیل 13 جون سے جاری حملے بند نہیں کرتا۔

☆☆

پنجے اور لالٹین کے شکنجے نے بہار کو ہجرت کی علامت بنا دیا

ملک میں سب کو ترقی کا موقع ملنا چاہیے، کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہیے، یہ ہمارے آئین کی روح ہے: مودی

سیوان (اے این بی) وزیراعظم نریندر مودی نے بہار کی پسماندگی پر کانگریس اور راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ پنجے اور لالٹین کی گرفت نے ریاست بہار کو ہجرت کی علامت بنا دیا ہے جمعہ کو بہار کے لیے 10,000 کروڑ روپے کی اسکیموں کا سنگ بنیاد اور افتتاح کے بعد اپنے خطاب میں وزیراعظم نریندر مودی نے قومی جمہوری اتحاد (این ڈی اے) سے قبل کی حکمرانی کو جنگل راج قرار دیتے ہوئے آر جے ڈی اور کانگریس پر حملہ کیا کرتے ہوئے کہا کہ بہار کے لوگوں نے جنگل راج کا خاتمہ کر دیا ہے۔ یہاں کے ہمارے نوجوانوں نے 20 سال پہلے کے بہار کی حالت زار اور بدحالی صرف قصوں اور کہانیوں میں ہی سنی تھی۔ انھیں اندازہ نہیں کہ جنگل راج والوں نے بہار کی کیا حالت بنادی تھی۔ وزیراعظم نے کانگریس اور آر جے ڈی کو نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ صدیوں سے ہندوستان کی ترقی کی قیادت کرنے والے بہار کو پنجے (کانگریس) اور لالٹین (آر جے ڈی) کے شکنجے نے ہجرت کی علامت بنا دیا تھا۔

ملک میں سب کو ترقی کا موقع ملنا چاہیے، کسی کے ساتھ امتیازی سلوک نہیں ہونا چاہیے، یہ ہمارے آئین کی روح ہے۔ ہم بھی اسی جذبے سے کہتے ہیں - سب کا ساتھ، سب کا وکاس۔ لیکن لالٹین اور پنجے والے یہ لوگ کہتے ہیں - پریوار کا ساتھ، پریوار کا وکاس۔ ہم کہتے ہیں - سب کا ساتھ، سب کا وکاس۔ یہ ان کی سیاست کا مجموعہ ہے۔ اپنے ہی خاندانوں کے فائدے کے لیے وہ ملک، بہار کے کروڑوں خاندانوں کو نقصان پہنچانے سے پیچھے نہیں ہٹتے۔ بابا صاحب امبیڈکر خود اس طرز کی سیاست کے بالکل خلاف تھے۔ اس لیے یہ لوگ ہر قدم پر بابا صاحب کی توہین کرتے ہیں۔ اب پورے ملک نے دیکھا ہے کہ آر جے ڈی والوں نے بابا صاحب کی تصویر کے ساتھ کیا سلوک کیا ہے۔ میں دیکھ رہا تھا، بہار میں پوسٹر لگائے گئے ہیں جن میں لوگوں سے بابا صاحب کی توہین کرنے پر معافی مانگنے کو کہا گیا ہے، لیکن میں جانتا ہوں کہ یہ لوگ کبھی معافی نہیں مانگیں گے، کیونکہ ان لوگوں کو دلتوں، مہادلت، پسماندہ، انتہائی پسماندہ کی کوئی عزت نہیں ہے۔ آر جے ڈی اور کانگریس بابا صاحب امبیڈکر کی تصویر اپنے قدموں میں رکھتی ہیں، جب کہ مودی بابا صاحب امبیڈکر کو اپنے دل میں رکھتے ہیں۔ بابا صاحب کی توہین کر کے یہ لوگ اپنے آپ کو بابا صاحب سے بڑا ظاہر کرنا چاہتے ہیں۔ بہار کے لوگ بابا صاحب کی اس توہین کو کبھی نہیں بھولیں گے۔ بہار کی تیز رفتار ترقی کے لیے ضروری لانچنگ پیڈ نتیش جی کی کوششوں سے تیار کیا گیا ہے۔ اب این ڈی اے کو مل کر بہار کو ترقی کی نئی بلندیوں پر لے جانا ہے۔ مجھے بہار کے نوجوانوں پر بھروسہ ہے۔ ہم مل کر بہار کی قدیم شان کو بحال کریں گے، بہار کو ترقی یافتہ ہندوستان کا ایک مضبوط انجن بنائیں گے۔ (تفصیلی صفحہ 1 پر)

راجگیر اسمبلی حلقہ میں مائی بہن اسکیم کے بارے میں خواتین میں بیداری کی گئی

بہارشریف (مرشد دسنوی) جمعہ کو کانگریس پارٹی کی مائی بہن اسکیم کی وضاحت اور راجگیر اسمبلی کے گیریک بلاک کے چورسوا گاؤں کی دیہی خواتین کو بتائی گئی۔ اس موقع پر راجگیر کے سابق ایم ایل اے روی جیوتی نے گاؤں والوں کو مائی بہن اسکیم کے بارے میں تفصیل سے بتایا۔ مائی بہن اسکیم کے تحت بہار میں 18 سال سے زیادہ عمر کی ماؤں اور بہنوں کو مہا گٹھ بندھن حکومت بننے پر اپنا گھر چلانے کے لیے ہر ماہ 2500 دیے جائیں گے۔ سابق ضلع صدر اور آل انڈیا کانگریس کمیٹی کے رکن دلیپ کمار نے کہا کہ جہاں کہیں بھی کانگریس پارٹی کی حکومت ہے، اکیلے یا اتحاد میں ایسی اسکیمیں پہلے سے ہی چل رہی ہیں، چاہے اس کا نام اماں یوجنا ہو یا مایا یوجنا، لیکن خواتین کو ہر جگہ اس کا فائدہ مل رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ آج تک ملک کی سطح پر جتنی بھی اسکیمیں چل رہی ہیں ان تمام اسکیموں کا کریڈٹ کانگریس پارٹی کو جاتا ہے۔ کانگریس پارٹی غریبوں اور محروموں میں یقین رکھتی ہے۔ بہار میں مہا گٹھ بندھن کی حکومت بھی اقتدار میں ہے۔ اگر حکومت بنتی ہے تو یہاں کی خواتین کو بچوں کی پرورش اور گھر چلانے کے لیے ان کے کھاتوں میں ماہانہ 2500 روپے دیے جائیں گے۔ سابق ضلع صدر جتیندر پرساد سنگھ نے کہا کہ حقیقی معنوں میں صرف کانگریس پارٹی ہی اس ملک کے غریبوں، اقلیتوں اور محروموں کو انصاف فراہم کرنے کا کام کرتی ہے۔ راہول گاندھی کا کہنا ہے کہ جتنی زیادہ آبادی ہوگی، اتنی ہی زیادہ شراکت داری، چاہے وہ اقتدار میں ہو یا حکومتی ملازمتوں میں۔ گیریک کے بلاک صدر راجیش روشن اور چورسوا گاؤں کے سماجی کارکن رامانند پرساد، سنوج کمار نے وہاں موجود خواتین اور لڑکیوں کو اس اسکیم کے بارے میں تفصیل سے بتایا اور ان سے کہا کہ اس اسکیم میں شامل ہونے کے لیے دیا گیا فارم بھریں اور اس پر دیے گئے موبائل نمبر پر مس کال کریں۔ پروگرام کے اختتام کے بعد چورسوا گاؤں کی تمام دیہی خواتین نے اندرا گاندھی امر رہے، سونیا گاندھی راہل گاندھی زندہ باد کے نعرے لگائے اور یقین دلایا کہ اس بار ہم مہا گٹھ بندھن کی کانگریس کی حکومت ضرور لائیں گے اور راجگیر اسمبلی سے روی جیوتی کمار کو کامیاب کروائیں گے۔

پرشانت پٹیل کو یووا یہاں جے ڈی یو بہار کا ریاستی کوآرڈینیٹر مقرر کرنے پر ضلع میں خوشی کی لہر

ٹھاکرگنج (اے این بی) یووا جنتا دال یونائیٹڈ (جے ڈی یو) کے ریاستی صدر، نتیش پٹیل نے بہار پردیش یوتھ جے ڈی یو کے انچارج، ڈسٹرکٹ صدر اور ڈسٹرکٹ انچارج، اور یوتھ جے ڈی یو کے چیف اسٹیٹ جنرل سکریٹری، ڈسٹرکٹ کے صدر کو آرڈینیشن اور ڈسٹرکٹ میں ڈسٹرکٹ کوآرڈینیٹر کے طور پر مقرر کیا گیا ہے۔ اس تقرری کو ضلع کے لئے ایک شاندار کارنامہ سمجھا جاتا ہے، جس نے پورے کشن گنج ضلع میں جوش و خروش اور خوشی کی لہر دوڑ گئی ہے۔ پارٹی کارکنوں اور عام لوگوں میں تنظیمی صلاحیت اور زمینی مشغولیت کے لئے پرشانت پٹیل پہلے ہی گہری شناخت رہا ہے۔ نئی ذمہ داری ملنے کے بعد، پرشانت پٹیل نے معزز وزیر اعلی اور قومی صدر نتیش کمار، یوتھ جے ڈی یو کے ریاستی صدر نتیش پٹیل اور اعلی قیادت کا دلی شکریہ ادا کیا۔ انہوں نے کہا، میں مجھے پوری عقیدت کے ساتھ دیے گئے اعتماد اور ذمہ داری میری پہلی ترجیح یہ ہوگی کہ ہر ضلع بہار میں تنظیم کو مضبوط اور متحرک بنا کر، معزز وزیر اعلی نتیش کمار جی کے ترقیاتی کام اور گڈ گورننس کو سوسائٹی کے آخری شخص سے آگاہ کیا جانا چاہئے۔

نالندہ چیمبر آف کامرس نے ٹریفک، وینڈنگ زون اور پارکنگ کے مسائل کے مدنظر عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کی

بہارشریف (مرشد دسنوی) جمعہ کے روز نالندہ چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے ایک وفد نے بہارشریف شہر میں ٹریفک جام، وینڈنگ زون اور پارکنگ کے سنگین مسائل کے حوالے سے میونسپل کمشنر، سب ڈویژنل آفیسر (ایس ڈی او) اور ٹریفک پولیس اسٹیشن کے سربراہ کے ساتھ ایک مشترکہ میٹنگ کی۔ میٹنگ میں چیمبر کے صدر انیل کمار اکیلا نے بھراؤ پر، پل پر، نالندہ مہیلا کالج، خندق پر، کچہری موڑ اور سوہ سرائے چوک سمیت اہم مقامات پر زیبرا کراسنگ کے 50 میٹر پیچھے ای-رکشا (ٹوٹو) پارکنگ زون اور وینڈنگ زون کا انتظام کرنے کا مطالبہ کیا۔ انہوں نے یہ بھی تاکید کی کہ ہر ایک سے دو کلومیٹر کے فاصلے پر نامزد وینڈنگ زون بنائے جائیں تاکہ کاروبار کو منظم طریقے سے کیا جا سکے اور سڑکوں پر کسی قسم کی تجاوزات نہ ہوں۔ روٹری کلب اور ہوٹل اینڈ میرج ہال ایسوسی ایشن کے سکریٹری منیش یادو نے کہا کہ تمام اہم مقامات پر وینڈنگ اور پارکنگ زون قائم ہونے تک سخت کارروائی نہ کی جائے۔ انہوں نے سوہ سرائے چوک پر نصب ریڈ سگنل ہٹانے کا مطالبہ بھی کیا۔ انہوں نے کہا کہ جو سڑک صرف 20 فٹ چوڑی ہے اس پر آنے جانے کے لیے صرف 10 فٹ اور جانے کے لیے 10 فٹ جگہ ہے جبکہ ٹریفک سگنل کا کوئی جواز نہیں کیونکہ بائیں جانب موڑ پر واٹر اسٹینڈ پوسٹ اور ٹرانسفارمر نصب ہے۔ جس سے نہ صرف عوام کو کافی پریشانی ہو رہی ہے بلکہ ٹریفک جام کا مسئلہ مزید سنگین ہو گیا ہے۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹریز کے تمام ممبران موجود تھے۔

نالندہ کے رام پور کو ریلوے نے ہالٹ کا درجہ دیا، عوام خوشی کا ماحول

بہارشریف (اے این بی) نالندہ کے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار کی کافی کوششوں سے دنیاوان-بہارشریف ریلوے لائن کے رام پور اسٹیشن کو رکے کا درجہ مل گیا ہے۔ وزیر ریلوے نے اس سلسلے میں منظوری دے دی ہے، جس سے اب مسافر رام پور سے ہی ٹکٹ کی سہولت حاصل کر سکیں گے۔ معلومات دیتے ہوئے رکن پارلیمنٹ کوشلندر کمار نے کہا کہ یہ رام پور پنچایت اور نگرنوسہ بلاک کے آس پاس کے گاؤں کے لوگوں کا دیرینہ مطالبہ تھا۔ رکے جانے کی منظوری کے بعد اب لوگوں کو پٹنہ اور ضلع ہیڈکوارٹر بہارشریف آنے جانے میں سہولت ہوگی جس سے علاقے کے لوگوں کو کافی فائدہ ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ آنے والے دنوں میں اس ریلوے لائن پر ٹرینوں کی تعداد میں بھی اضافہ کیا جائے گا جس سے مسافروں کو مزید سہولت میسر ہوگی۔ رکن پارلیمنٹ نے کہا کہ یہ سب بہار کے مقبول وزیر اعلیٰ اور سابق ریلوے وزیر نتیش کمار کی دور اندیشانہ فکر کا نتیجہ ہے۔ انہوں نے نالندہ کے پسماندہ علاقوں کو ریلوے نیٹ ورک سے جوڑ کر ترقی کی طرف ایک بڑا قدم اٹھایا تھا۔ ایم پی نے یقین ظاہر کیا کہ مستقبل میں بھی نالندہ کو ریلوے سے متعلق بہت سے نئے تحفے ملیں گے جس کا براہ راست فائدہ ضلع کے عام شہریوں کو ہوگا۔

بہار کے نوجوان منشیات کے چنگل میں پھنس رہے ہیں

ایم پی پپو یادو نے متاثرہ خاندانوں سے ملاقات کر کے مالی مدد فراہم کی

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے رکن پارلیمنٹ راجیش رنجن عرف پپو یادو نے حالیہ دنوں میں پیش آنے والے کئی دردناک واقعات کے متاثرین کے خاندانوں سے ملاقات کی اور تعزیت کا اظہار کیا اور بہار میں منشیات کے بڑھتے ہوئے کاروبار پر حکومت پر سنگین سوالات اٹھائے انہوں نے کہا کہ بہار جیسی غریب ریاست میں جہاں آج بھی لاکھوں لوگ روزگار کے لیے ہجرت کر رہے ہیں، منشیات اور سماک کا بڑھتا ہوا رجحان بہت خطرناک ہے یہ نہ صرف نوجوان نسل کو برباد کر رہا ہے بلکہ جرائم میں بھی اضافہ ہو رہا ہے انہوں نے حکومت سے مطالبہ کیا کہ جس تیزی کے ساتھ شراب پر امتناع نافذ کیا گیا تھا اسی سختی کے ساتھ منشیات پر بھی پابندی لگائی جائے۔ اس دوران ایم پی پپو یادو نے ہردا مہتا چوک پر واقع پاسوان ٹولہ (وارڈ نمبر 09) کے وکاس پاسوان کے اہل خانہ سے ملاقات کی، جن کی حال ہی میں ایک سڑک حادثے میں موت ہو گئی تھی انہوں نے لواحقین کو تسلی دی اور 10 ہزار روپے کی مالی امداد دی۔ انہوں نے سڑک حادثہ کے معاوضے کے حوالے سے ڈسٹرکٹ ٹرانسپورٹ آفیسر سے بھی بات کی اور ہر ممکن مدد کا یقین دلایا۔ انہوں نے وکاس پاسوان کے بھائی مکیش پاسوان کی بیٹی کی شادی کے لیے 10,000 روپے کی امداد بھی فراہم کی۔ اس کے علاوہ ایم پی مارنگا تھانہ علاقہ کے کبایا پنچایت کے مہتا ٹولہ (وارڈ نمبر 03) پہنچے جہاں حال ہی میں تین مختلف خاندانوں کو المناک واقعات کا سامنا کرنا پڑا۔ انہوں نے آنجہانی پردیپ مہتا کے بیٹے ہیمنت کمار کی موت پر غم کا اظہار کیا اور اہل خانہ کو تسلی دی۔ اسی گاؤں کے دلیپ مہتا کے بیٹے امرت راج عرف چھوٹو بابو کی بھاگلپور میں تعلیم کے دوران گیس سلنڈر پھٹنے سے موت ہو گئی۔ رکن پارلیمنٹ نے اس حادثہ کو انتہائی افسوسناک قرار دیا اور لواحقین سے ملاقات کر کے تعزیت کا اظہار کیا۔ رکن پارلیمنٹ پپو یادو نے بھی دل کا دورہ پڑنے سے بھولا مہتا کی موت پر اہل خانہ سے ملاقات کر کے گہرے تعزیت کا اظہار کیا۔

پورنیہ ایس پی کی قیادت میں ٹرک سے غیر قانونی ڈرگس برآمد

پورنیہ (محمد عرفان کامل) آج 20 جون کو پورنیہ کی پولیس سپرنٹنڈنٹ محترمہ سویٹی سہراوت نے بائسی تھانے میں ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ ضلع کے ڈنگراہ او پی پولیس آفیسر کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ رجسٹریشن نمبر JH09BJ2835 والا ایک ٹرک ممنوعہ روپوں کو ڈلیکھا وہاں سے ڈگلیویا کی کھیپ لے کر جا رہا ہے۔ ممنوعہ کوڈین سیرپ کی برآمدگی اور سمگلر کی گرفتاری کے لیے سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کی جانب سے سب ڈویژنل پولیس آفیسر بیسی کی سربراہی میں چھاپہ مار ٹیم تشکیل دی گئی۔ تشکیل شدہ ٹیم نے نائب مجسٹریٹ کے ساتھ مالدہ سے آنے والی گاڑیوں کی دولت پور کے قریب چیکنگ شروع کی گاڑیوں کی چیکنگ کے دوران مالدہ سے آنے والے رجسٹریشن نمبر JH09BJ2835 کے ایک ٹرک کو گاڑی کی جانچ کے لیے روکا گیا۔ ٹرک میں لدے سامان کے بارے میں پوچھنے پر ڈرائیور نے بتایا کہ اس میں چورا لدا تھا۔ ٹرک کو اس کی تلاش کے لیے تھانے کے احاطے میں لایا گیا۔ ڈرائیور کا نام اور پتہ پوچھنے پر اس نے اپنا نام محمد امان، عمر 31 سال، والد محمد سلیم، گاؤں مالیگاؤں، کمرہ نمبر-6، سروے نمبر 70/1، پلاٹ نمبر-2، نوری میمن کالونی پولیس اسٹیشن عیسی نگر ضلع ناسک (مہاراشٹر) اس کے بعد جب ٹرک اور ڈرائیور کی تلاشی لی گئی تو ٹرک کے کنٹینر میں چھپایا گیا ممنوعہ کوڈین سیرپ کی کل 4000 لیٹر (40,000 بوتلیں 100 ملی لیٹر) چوڑے سے بھری 100 بوریوں کے درمیان اور دو موبائل فونز، نقدی روپے مالیت برآمد ہوئی۔ ڈرائیور سے 11,000/ اور دیگر اشیاء برآمد کی گئیں۔ ڈرائیور محمد امان کو گرفتار کر کے ممنوعہ کوڈین سیرپ ٹرک نقدی موبائل اور دیگر اشیاء برآمد کر لیں۔ گرفتار ملزمان کے خلاف مزید کارروائی جاری ہے پولیس سپرنٹنڈنٹ نے بتایا کہ ملزم سے پوچھ گچھ پر اس نے کوڈین سیرپ کی اسمگلنگ میں ملوث اس کے دیگر ساتھیوں کے ناموں کا انکشاف کیا ہے۔

ڈی ایم نے فاربس گنج بلاک کے سیلاب متاثرہ علاقے کا معائنہ کیا

ارریہ (اے این بی) ممکنہ سیلاب کی پیشگی تیاری کے پیش نظر ارریہ کے ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ شری انیل کمار نے فوربس گنج بلاک کے تحت پرا، شہباز پور سمیت ادسری گھاٹ اور کامت گھاٹ کا فیلڈ معائنہ کیا۔ اس دوران انہوں نے سیلاب سے نمٹنے کی تیاریوں کا جائزہ لیا اور مقامی حکام کو کئی ضروری ہدایات دیں۔ معائنہ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے پشتوں کی حالت، راحت اور بچاؤ کے سامان کی دستیابی اور محفوظ مقامات کی نشاندہی جیسے پہلوؤں پر خصوصی توجہ دی۔ انہوں نے واضح طور پر کہا کہ انتظامیہ کسی بھی ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کے لیے پوری طرح چوکس ہے۔ انہوں نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ سیلاب سے بچاؤ کے حوالے سے کسی قسم کی غفلت برداشت نہیں کی جائے گی۔ مقامی لوگوں سے بات کرتے ہوئے انہوں نے ان کے مسائل بھی سنے اور انہیں یقین دلایا کہ ان کی حفاظت سب سے اہم ہے۔

نالندہ کے لوکاین ندی کی سطح میں اضافہ، تین بلاکس میں سیلاب جیسی صورتحال

پانی کے تیز رفتاری کے سبب سڑک ٹوٹے، معائنہ کرتے ہوئے ہلسہ کے بی ڈی او کے گرنے سے پیر فریکچر

بہارشریف (اے این بی) جھارکھنڈ میں شدید بارش کی سبب نالندہ کی کئی ندیوں میں پانی کی سطح میں اضافہ ہونے لگی ہے۔ نالندہ ضلع کے ہلسا بلاک میں لوکیان ندی کے پانی کی سطح میں اضافہ سے تین بلاک متاثر ہوئے ہیں اور علاقے میں سیلاب جیسی صورتحال دکھائی دے رہی ہے۔ پانی کے تیز بہاؤ سے سڑک بہہ گئی ہے۔ اس دوران معائنہ کے لیے گئے بی ڈی او پھسل گئے اور ان کی ٹانگ ٹوٹ گئی۔ بہار میں جنوب مغربی مانسون پوری طرح سے سرگرم ہو گیا ہے، نالندہ میں فلکو کی معاون لوکیان ندی کے پانی کی سطح میں کافی اضافہ ہوا ہے۔ پانی کی سطح میں اضافہ کی سبب ایکنگر سرائے، ہلسا اور کرائی پر شورائی بلاکس میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہو گئی ہے۔ ندی کا پانی نالندہ کے مغربی علاقوں سے گزر رہا ہے، جس کا اثر دیر رات سے ہی نظر آنے لگا۔ تیز بہاؤ کی سبب سب سے زیادہ سنگین صورتحال ایکنگر سرائے بلاک کے منڈاچھ پنچایت کے بیلداری بیگھہ گاؤں میں ہے جہاں پانی کی تیز رفتار سے گاؤں کی سڑک بہہ گئی ہے اور اہم سڑکیں کو کافی نقصان پہنچا ہے۔ اس علاقے کا ہیڈکوارٹر سے رابطہ ٹوٹ گیا ہے۔ ندی کا پانی کھیتوں میں داخل ہونے سے گاؤں والوں کو شدید پریشانی کا سامنا ہے۔ ہلسا بلاک کے دور بیگھہ گاؤں میں معائنہ کے دوران ہلسا بلاک بی ڈی او امر کمار پھسل کر گرنے کے سبب اس کی بائیں ٹانگ ٹوٹ گئی۔ اسے علاج کے لیے ہسپتال میں داخل کرایا گیا ہے۔ نالندہ ضلع کلکٹر کندن کمار، پولیس کپتان بھارت سونی نے جمعہ کے روز صبح متاثرہ علاقے کا معائنہ کیا اور متعلقہ حکام اور ایجنسی کو فوری کارروائی کرنے کی ہدایت دی۔ معائنہ کے دوران ضلع کلکٹر نے کہا کہ کافی تعداد میں کارکنوں کی مدد سے سڑک کی مرمت کا کام فوری طور پر شروع کرنا ہوگا اور اس تھیلے وغیرہ جو بھی چیزیں لگے گی اس کو دستیاب کرایا جائے، تاخیر کو برداشت نہیں کیا جائے گا۔ این ڈی آر ایف کی ٹیم بیلداری بیگھہ میں سیلاب سے بچانے کے لیے تعینات کی گئی ہے۔ یہ ٹیم 24 گھنٹے مقامی لوگوں کے بچاؤ اور حفاظت کے لیے تعینات رہے گی۔ ہدایات دیتے ہوئے ضلع کلکٹر نے کہا کہ بیلداری بیگھہ میں سلاب سے متاثرہ لوگوں کے لیے فوری انتظامات کو یقینی بنایا جائے اور سیلاب ریلیف کیمپ میں جانوروں کے لیے چارے کا انتظام، میڈیکل کیمپ، ونٹری کیمپ، سوکھا راشن کی تقسیم اور کمیونٹی کچن کا انتظام فوری طور پر کیا گیا ہے۔ اس درمیان ضلع کے دیگر ندیوں میں پانی کی سطح میں اضافہ ہونا شروع ہو گیا ہے۔

الحاج کفیل احمد کی مکہ مدینہ سے وطن واپسی پر محمد عرفان کامل نے پرجوش خیر مقدم کیا

پورنیہ (محمد عرفان کامل) پورنیہ کے زیرومائل گلاب باغ میں واقع میور ہوٹل کے بانی الحاج کفیل احمد قریشی مکہ مدینہ سے حج کی ادائیگی کے بعد وطن واپس پہنچ گئے۔ وہ اپنا رہائش گاہ زیرومائل گلاب باغ پہنچتے ہی عقیدت مندوں کا ہجوم لگ گیا جیسے ہی وہ گھر پہنچے پٹنہ سے شائع ہونے والے روزنامہ اردو کے صحافی محمد عرفان نے ان کا استقبال کیا۔ پورنیہ کے لوگوں نے الحاج کفیل احمد قریشی کا واپسی پر پرتپاک استقبال کیا اور دل کی گہرائیوں سے مبارک باد پیش کیا یہ تقریب پورنیہ کے لوگوں کے لیے ایک قابل فخر لمحہ ہے جو اپنی برادری کے ایک نامور رکن کی واپسی کا جشن منا رہے اس موقع پر الحاج کفیل احمد قریشی نے موجود لوگوں کو مکہ کا نایاب تحفہ زمزم اور کھجور کھلایا واضح ہو کہ کفیل احمد قریشی اپنے بڑے بھائی مظفر حسین قریشی کا حج بدل کیا ہے اس موقع پر الحاج کفیل احمد قریشی نے بتایا کہ حج کے دوران مکہ مدینہ میں کسی طرح کی دشواری نہیں ہوئی حج کا سارا ارکان بخوبی انجام پایا وہاں کی حکومت کی جانب سے سبھی سہولتیں فراہم تھی ہر نماز کے بعد اپنے وطن کی خوشحالی ترقی امن چین اور سلامتی کی دعائیں مانگی غور طلب ہے کہ الحاج کفیل احمد قریشی کا یہ تیسرا حج ہے جو انہوں نے بخوبی انجام دیا۔

نالندہ میں مختلف واقعات میں دو افراد کی موت، اہل خانہ میں کہرام

بہارشریف (اے این بی) نالندہ ضلع میں مختلف واقعات میں دو افراد کی موت ہونے کا معاملہ رونما ہوا ہے۔ ذرائع کے مطابق پہلے واقعہ بہار ٹاؤن تھانہ علاقہ کے ریلوے سٹیشن کے قریب تالاب سے ایک لاش برآمد ہوئی جو 3 روز سے لاپتہ نوجوان کی بتائی جا رہی ہے۔ متوفی رامپال کمار 27 سالہ بیٹا سنجے یادو کا ہے جو استھانواں تھانہ علاقہ کے نظام پور گاؤں کے رہائشی ہے۔ متوفی کے والد سنجے یادو نے بتایا کہ ان کا بیٹا 3 دن سے لاپتہ تھا، وہ کسی کام سے بہارشریف آیا تھا، بہت تلاش کی گئی لیکن کوئی پتہ نہیں چلا، جمعہ کے روز اطلاع ملی کہ ریلوے اسٹیشن کے قریب تالاب سے لاش ملی ہے۔ انہوں نے کہا کہ شبہ ہے کہ رفع حاجت کے بعد ابدس لیتے وقت ہمارے بیٹے کا پاؤں پھسل گیا اور وہ گہرے پانی میں چلا گیا اور ڈوب کر جاں بحق ہوا، وہ نجی کمپنی میں ملازمت کرتا تھا۔ تھانہ انچارج سمراٹ دیپک نے بتایا کہ مقامی عوام کی اطلاع پر ریلوے اسٹیشن کے قریب تالاب میں پانی میں ڈوبی ہوئی سر کے بالوں کے ساتھ ایک شخص کی لاش ملی۔ لاش کو تحویل میں لے کر پوسٹ مارٹم کے لیے بھجوا دیا گیا، جانچ کی ٹیم کو بھی مرتب کرنے کے لیے طلب کر لیا گیا ہے۔ پولیس تمام نکات پر تفتیش کر رہی ہے۔ دوسرے واقعہ میں لونا گاڑی سے گھر لوٹنے والے نوجوان کی جمعرات کی رات سڑک حادثے میں موت ہو گئی۔ واقعہ پرول پور تھانہ علاقہ کے وین موڑ کے قریب پیش آیا۔ متوفی پرول پور تھانہ علاقہ کے گدائی چک گاؤں کے رہائشی للت یادو کا 31 سالہ بیٹا دکاش یادو ہے۔ متوفی پرول پور کی اینتھول فیکٹری کے قریب دکان چلاتا تھا۔ جمعرات کی رات وہ اپنے 13 سالہ بیٹے کے ساتھ دکان بند کر کے گھر واپس جا رہا تھا۔ اسی دوران وین موڑ کے قریب نامعلوم گاڑی نے اسے ٹکر مار دی جس سے دونوں باپ بیٹا شدید زخمی ہو گئے۔ دونوں کو علاج کے لیے مقامی صحت مرکز میں داخل کرایا گیا، جہاں ڈاکٹر نے دکاش کو مردہ قرار دے دیا، جبکہ اس کے بیٹے کو اعلیٰ مرکز میں ریفر کر دیا گیا ہے۔ جمعہ کے روز مقامی دیہاتیوں نے معاوضے کا مطالبہ کرتے ہوئے بہارشریف ایکنگر سرائے کی مرکزی سڑک کو بلاک کر ہنگامہ آرائی کی۔ خبر ملتے ہی مقامی

ڈی ڈی سی نے اراکین کمیٹی کی موجودگی میں متاثرین سے متعلق فایلوں کی جانچ کیں

ارریہ: (اے این بی ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر ارریہ مسز روزی کماری کی صدارت میں ایس آر ایف کی ضلعی سطح کی کمیٹی کے تمام اراکین کے سامنے سماجی بحالی فنڈ کی رقم کی تقسیم کے لیے تمام متاثرین سے متعلق فائل کی جانچ کی گئی۔ اس سلسلے میں ڈپٹی ڈیولپمنٹ کمشنر نے وہاں موجود متاثرین سے مکمل دریافت کیا۔ ون اسٹاپ سینٹر کے سینٹر ایڈمنسٹریٹر نے تمام متاثرین کے بارے میں تفصیل سے آگاہ کیا۔ اجلاس میں ڈپٹی ڈویلپمنٹ کمشنر نے ایک ہفتے میں تاریخ طے کر کے رقم تقسیم کرنے کی ہدایت کی۔ اس میٹنگ میں ڈسٹرکٹ پروگرام آفیسر (آئی سی ڈی ایس) ارریہ، ون اسٹاپ سینٹر کے سینٹر ایڈمنسٹریٹر، ڈی پی ایم (ڈبلیو سی ڈی سی)، ڈسٹرکٹ مشن کوآرڈینیٹر، کمیٹی کے چیئرمین، تمام ممبران بشمول متاثرین موجود تھے۔

پورنیہ ضلع مجسٹریٹ انشول کمار I. A. S کی صدارت میں ضلع رابطہ کمیٹی کی میٹنگ

پورنیہ (اے این بی) ضلع مجسٹریٹ انشول کمار آئی اے ایس I. A. S کی صدارت میں ضلع رابطہ کمیٹی کی میٹنگ منعقد ہوئی۔ جائزہ کے دوران پنچایتی راج محکمہ سے متعلق کاموں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا تاکہ اسکیموں کو تیزی سے نافذ کیا جا سکے، میٹنگ کے دوران ضلع مجسٹریٹ نے ضلع میں تعمیر ہونے والی پنچایت سرکاری عمارت کی پیش رفت کا جائزہ لیا۔ جائزہ کے دوران ضلع پنچایت راج افسر پورنیہ نے بتایا کہ ضلع میں کل 230 پنچایت سرکاری عمارتیں بنانے کا ہدف مقرر کیا گیا ہے۔ جس کے خلاف 228 پنچایت سرکاری عمارتوں کی تعمیر کا کام جاری ہے۔ زمین سے متعلق مسائل کی وجہ سے 12 پنچایت سرکاری عمارتوں کا تعمیراتی کام زیر التوا ہے۔ ضلع مجسٹریٹ نے ضلع پنچایت راج افسر پورنیہ اور ایگزیکٹیو انجینئر بلڈنگ ڈویژن پورنیا اور ایگزیکٹیو انجینئر، ایل اے ای او کو ایڈیشنل کلکٹر پورنیا کے ساتھ تال میل قائم کرنے اور پنچایت سرکاری عمارتوں کی تعمیر میں زمین سے متعلق مسائل کے بروقت حل کو یقینی بنانے کی ہدایت دی۔

انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا کے زیر اہتمام بیداری مہم کا انعقاد

سیتامڑھی: انجینئرنگ اینڈ مینجمنٹ انسٹی ٹیوٹ آف انڈیا، گوتم بدھ نگر نے جمعہ کو نوئیڈا اسی بلاک میں تکنیکی کورسز کے بارے میں عوامی بیداری مہم کا اہتمام کیا۔ اس مہم کا مقصد طلباء، والدین اور نوجوانوں میں فنی تعلیم کے بارے میں شعور کو بڑھانا اور بدلتے وقت کے مطابق انہیں ہنر مند بنانا تھا۔ ادارے کے ایم ڈی ڈاکٹر امیت سینی نے کہا کہ تکنیکی تعلیم آج کے وقت کی سب سے بڑی ضرورت ہے۔ اس وقت نوجوانوں کو سول، مکینیکل، آئی ٹی، الیکٹریکل، الیکٹرانکس جیسے کورسز کرنے کی ضرورت ہے۔ تاکہ وہ عالمی سطح پر مقابلہ کرنے کے قابل ہو سکیں۔" امتحان کنٹرولر ڈاکٹر سمیت سنگھ و کنسلٹنگ ڈائریکٹر اشتیاق خان نے طلباء کو انجینئرنگ اور مینجمنٹ کورسز اور انٹر پرینیور شپ جیسے مضامین میں دلچسپی لینے کی ترغیب دی۔ سماجی کارکن محمد قمر اختر نے اس موقع پر کہا کہ آج کا دور ٹیکنالوجی کا ہے، جو نوجوان جدید فنی تعلیم نہیں اپنائیں گے وہ مستقبل میں پیچھے رہ جائیں گے۔ حکومت معاشی طور پر کمزور طبقات کے لیے اسکالرشپ اسکیمیں بھی چلا رہی ہے تاکہ کوئی مستحق طالب علم تعلیم سے محروم نہ رہے۔ پروگرام میں طلباء کو ٹیکنیکل کورسز، روزگار کے مواقع اور روزگار کے امکانات کے بارے میں معلومات فراہم کی گئیں۔ اس موقع پر درجنوں افراد موجود تھے۔

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کا مشتبہ کردار

پاکستانی قومی سربراہ کی دعوت کے پیچھے کیا ہے؟

خورشیدفوازی

امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ کب کیا کہہ دیں اور کیا فیصلہ کر لیں اس کے بارے میں شاید ان کے مشیر اعلیٰ بھی کچھ کہہ نہ سکیں۔ ویسے بھی ان کے فوجی دوست اور دنیا کے امیر ترین کاروباری ایلن مسک جو ٹرمپ کے دوبارہ صدر بننے کے غیر سرکاری طور پر وائٹ ہاؤس کے سب سے اہم ترین ذمہ دار بن گئے تھے اور ان کے حکم کے بغیر وائٹ ہاؤس کا ایک پتہ بھی ہلنے والا نہیں تھا۔ اچانک دونوں میں کڈی ہو گئی اور دونوں نے ایک دوسرے سے منہ پھیر لئے اور ایک دوسرے کے خلاف اس حد تک سطحی قسم کے الفاظ کے ساتھ تہمت ہی نہیں جھماں لگا دیئے جس میں ایلن مسک کا تبصرہ جو انہوں نے ٹرمپ کے بارے میں کیا تھا ان کی کڈی ختم ہو گئی ہے لیکن دونوں کے منہ بھاری ہیں شاید دنیا کو دکھانے کیلئے اب ان کے اندر کوئی بھی تنازع نہیں ہے لیکن امریکی صدر جو اسی کے مشورے پر تمام ملکوں کے خلاف ٹیرف (غیر ملکی اشیاء میں محصول) لگا رہے تھے، یو ایس ایڈ بھی انہی کے مشورے پر بند کیا گیا۔ نیز ہارورڈ یونیورسٹی کو بطور فنڈ سالانہ جو ایک کروڑ ڈالر کا فنڈ ملتا تھا اسے بھی بند کروایا نیز نئی امیگریشن پالیسی کو نشاندہی کردہ درجنوں ممالک کے طلبا کاروباریوں اور جوائنٹ وینچرس میں کام کرنے والے غیر ملکیوں کو اب امریکہ میں رہنے نہیں دیا جائے گا اور جس کے سبب لاکھوں کی تعداد میں غیر ملکی طلبا و طالبات کو نئی امیگریشن پالیسی کے تحت افراتفری کے عالم میں نکلنا پڑا اور پی ایم مودی جو ٹرمپ کو اپنا جگری سمجھتے ہیں (جگری دوست یا دشمن) اس سے الگ ہو کر کہ وہ ٹرمپ کو اپنا جگری سمجھتے ہیں امریکی پولس نے ہندستانی طالب علم کو زمین پر گرا کر اس کے سینے میں لات رکھ کر اسے ہتھکڑی لگا کر ہندستان واپس بھیجا۔ اس سے پہلے جب تارکین وطن کو امریکہ میں غیر قانونی طور پر رہنے کے جرم میں امریکہ میں ہتھکڑی لگا کر طیارے کے فرش پر بہت ہی غلط انداز میں لٹا کر جب واپس بھیجا گیا تھا تو کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے زبردست احتجاج کیا تھا کہ ہندستانیوں کے ساتھ ایسا برا سلوک کیا جا رہا ہے جس پر مودی حکومت کے ایک وزیر جے شنکر نے انتہائی بے شرمی سے کہا تھا جو لوگ غیر قانونی طور پر کسی ملک میں بسیرا کر لیں ان کے ساتھ یہی سلوک ہونا چاہئے لیکن اس وقت جو سلوک ہندستانی طلبا کے ساتھ کیا گیا اس پر جے شنکر خاموش کیوں ہیں؟

دوسری طرف مودی کے جگری ڈونالڈ ٹرمپ نے پتہ نہیں کیا سوچ کر پاکستان کے فوجی سربراہ فیلڈ مارشل عاصم منیر کو وائٹ ہاؤس میں ظہرانہ دیا لیکن یہ ظہرانہ کیوں دیا گیا اور کس خوشی میں دیا گیا اس سے پرے ہٹ کر عاصم منیر کے ظہرانہ کے بعد ٹرمپ نے جہاں میڈیا مینوں کو اس بابت کچھ بھی نہیں بتایا کہ اس سے یہ بد پرہیزی کیسے ہوئی۔ ایک طرف تو ٹرمپ ببانگ دہل یہ اعلان بھی کرتے ہیں کہ وہ مودی کے جگری ہیں اور دوسری طرف پہلگام حملے کے ڈائریکٹر، پروڈیوسر اور تقسیم کار عاصم منیر کو ظہرانہ بھی دیتے ہیں اس سلسلے میں جمعرات کے روز بی بی سی لندن، رائٹر دی وائر سنڈے ٹائمز اور لندن میٹروپولیٹن کے علاوہ اردو ایکسپریس پاکستان، نوائے وقت اور جنگ اخبارات کو بھی کھنگالا گیا کہ شاید کہیں پر اس سلسلے میں کچھ لکھا گیا ہو لیکن سبھی جگہوں پر یہی خبر تھی کہ ٹرمپ نے عاصم منیر کو ظہرانہ دیا، اور اس دوران پریس والوں کے سامنے ٹرمپ نے 14 ویں مرتبہ اس کا دعویٰ کیا کہ ہند پاک جنگ انہوں نے ایک دھمکی میں بند کرا دی ورنہ دونوں ملکوں کے درمیان نیوکلیائی رسہ کشی ہونے والی تھی جس میں لاکھوں کروڑوں کی جان جاتی۔ اس وقت اعلیٰ سیاسی حلقوں میں یہ بازگشت تیزی سے سنی جا رہی ہے کہ پہلگام حملے کے بعد امریکی صدر ٹرمپ نے اس حملے کو پاکستانی فوج کی سازش سے جوڑا تھا۔ لیکن ابھی اس کے زخم مندمل بھی نہیں ہوئے ٹرمپ نے پاکستانی فوجی سربراہ کی اس طرح سے آؤ بھگت کی اور اس کے اعزاز میں ظہرانہ رکھا۔ اس میں کوئی دورائے نہیں کہ ٹرمپ جیسا شاطر اور جنگ باز جیسی ذہنیت رکھنے والا گھناؤنی فطرت کا مالک ڈونالڈ ٹرمپ نے محض عزت افزائی کیلئے عاصم منیر کی دعوت کی اور ان سے کوئی بھی بات کئے بغیر مصافحہ کر کے رخصت کر دیا۔ اس میں یقیناً کچھ ایسے چھپے ہوئے پہلو اور روپوش سازش کے تار چھپے ہوئے ہیں جو ہمیشہ راز نہیں رہ سکتے اور عنقریب وہ راز سبھوں کے سامنے آ جائے گا۔ ویسے تو اس وقت ٹرمپ تہران کو نیست و نابود کرنے اور ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کو قتل کرنے کی سازش تیار کر چکا ہے۔ چونکہ تہران میں اسرائیلی اعلیٰ جنس موساد کیلئے کام کرنے والوں کی کمی نہیں ہے اور ایران میں روزانہ ایسے کئی لوگوں پر شکنجہ کسا جا رہا ہے جو موساد کے انفارمر کے طور پر کام کر رہے تھے۔ اب تک 150 ایسے موساد کے جاسوسوں کو پکڑا جا چکا ہے اور ان سبھوں کو عنقریب سزا بھی ملے گی۔ اسرائیل اپنے انہی انفارمروں کے حوالے سے ایران کے کئی اعلیٰ فوجی افسروں کو ایک ہفتے کے اندر اندر قتل کر چکا ہے۔

☆☆☆

ایران کا اسرائیل کے ٹیکنالوجی پارک پر بیلسٹک میزائلوں سے حملہ، شدید مالی نقصان، 7 افراد زخمی

تہران، 20 جون (یو این آئی) ایران نے اسرائیل پر ایک مرتبہ پھر میزائل حملہ کر دیا، بیر شیبہ میں میزائل گرنے سے شدید نقصان ہوا ہے، کئی گاڑیوں میں آگ لگ گئی اور 7 افراد زخمی ہو گئے جبکہ اسرائیلی فوج نے میزائل روکنے میں ناکامی کا اعتراف کرتے ہوئے انٹرسیپٹر میں ممکنہ خرابی کو اس کی وجہ قرار دے دیا۔ اسرائیلی میڈیا کے مطابق ایران نے جمعے کی صبح ایک مرتبہ پھر اسرائیل پر میزائلوں کی بارش کر دی، اسرائیل کے شہر بیر شیبہ میں ایک میزائل گرنے سے مائیکروسافٹ آفس کے قریب بڑے پیمانے پر آگ لگ گئی جبکہ ریلوے اسٹیشن کو عارضی طور پر بند کر دیا گیا۔ ٹائمز آف اسرائیل کے مطابق ایرانی بیلسٹک میزائل کے حملے سے بیر شیبہ میں شدید نقصان پہنچا ہے، میزائل رہائشی اپارٹمنٹس کے قریب گرا، جس سے کئی گاڑیوں میں آگ لگ گئی جبکہ قریبی گھروں کو بھی نقصان پہنچا۔ ایک فوجی اہلکار کے مطابق، آج صبح بیر شیبہ پر ایران کے حملے میں ایک بیلسٹک میزائل داغا گیا، جسے روکا نہیں جا سکا اور کئی رہائشی اپارٹمنٹس کے قریب گرا۔ یروشلم پوسٹ کے مطابق سوروکا میڈیکل سینٹر کے ترجمان کا کہنا ہے کہ بیر شیبہ کے علاقے میں میزائل گرنے سے 7 افراد زخمی ہوئے ہیں۔ ایمرجنسی سروسز فراہم کرنے والے ادارے میگن ڈیوڈ ایڈم کا کہنا ہے کہ جمعے کی صبح جنوبی اسرائیل پر ایران کی جانب سے داغے گئے میزائلوں کی بارش کے بعد اسے کسی زخمی کی اطلاع موصول نہیں ہوئی۔ یہ حملہ اس واقعے کے تقریباً 24 گھنٹے بعد ہوا جب ایک ایرانی میزائل بیر شیبہ کے سوروکا اسپتال سے ٹکرایا تھا، جس کے نتیجے میں 70 سے زائد افراد زخمی ہوئے تھے۔ اسرائیلی ایمرجنسی سروس ایجنسی میگن ڈیوڈ ایڈم کی جانب سے جاری کردہ ویڈیو کے مطابق، جنوبی شہر کی ایک سڑک پر کئی مقامات پر آگ لگی دیکھی جا سکتی ہے، جو مائیکروسافٹ کے دفتر والے ٹیک پارک کے قریب واقع ہے۔ اسرائیلی پولیس کا کہنا ہے کہ ملک کے جنوبی ضلع میں گولہ بارود گرنے کی اطلاعات موصول ہوئی ہیں، جو کھلے علاقوں میں گرے، پولیس کے مطابق املاک کو نقصان پہنچا ہے لیکن جانی نقصان کی کوئی اطلاع نہیں ہے۔ بیر شیبہ نیگیو کے صحرا میں واقع ہے، جہاں اسرائیل کا نیواتیم فضائی اڈہ بھی موجود ہے۔ اسرائیلی اخبار ہیرٹز کے مطابق اسرائیلی فوج کا کہنا ہے کہ انٹرسیپٹر میں ممکنہ خرابی ایرانی میزائل روکنے میں ناکامی کی وجہ ہو سکتی ہے۔ دریں اثنا، اسرائیلی فوج نے رات بھر کارروائیوں کے دوران 4 ایرانی ڈرون مار گرانے کا دعویٰ کیا ہے۔ اسرائیلی دفاعی افواج کے مطابق ایک ڈرون کو حیفہ کے اوپر مار گرایا گیا، جبکہ باقی تین ڈرونز کو بحیرۂ مردار کے علاقے میں روکا گیا۔ اسرائیلی فوج نے ان میں سے بعض ڈرونز کی تباہی کی ویڈیو بھی جاری کی ہے، جس میں ڈرونز کو نشانہ بنانے کے مناظر دکھائے گئے ہیں۔

قیادت، جدوجہد اور امیدوں کی سیاست...

راہل گاندھی کی سالگرہ کے موقع پر

راہل گاندھی، جمہوری اقدار کے علمبردار، سماجی انصاف کے ترجمان اور ہندوستانی سیاست میں امید کی ایک متوازن آواز کے طور پر آج 55 برس کے ہو گئے ہیں۔ وہ صرف انڈین نیشنل کانگریس کے رہنما نہیں بلکہ ایک ایسی قیادت کی علامت ہیں جو اصولوں پر ڈٹی ہوئی ہے، جو عوام سے جڑنے میں یقین رکھتی ہے اور جو اقتدار کی سیاست کے بجائے خدمت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔ 19 جون 1970 کو پیدا ہونے والے راہل، نہرو-گاندھی خاندان کی اس سیاسی وراثت کے امین ہیں جس نے ہندوستان کی آزادی سے لے کر جمہوری استحکام تک فیصلہ کن کردار ادا کیا۔ اپنے سیاسی سفر میں انہوں نے بارہا ثابت کیا ہے کہ وہ چیلنجوں سے گھبرانے والے نہیں، بلکہ تنقید کو سن کر سیکھنے، خود کو نکھارنے اور عوام کے قریب آنے کا حوصلہ رکھنے والے رہنما ہیں۔ راہل گاندھی نے 2004 میں پہلی بار اتر پردیش کی امیٹھی سیٹ سے لوک سبھا کا انتخاب لڑا اور کامیاب ہوئے۔ امیٹھی، ان کے والد راجیو گاندھی اور والدہ سونیا گاندھی کی روایتی سیٹ رہی ہے۔ ابتدا میں انہوں نے نوجوانوں، تعلیم، دیہی ترقی اور قبائلی حقوق جیسے موضوعات پر توجہ دی۔ انہیں 2007 میں کانگریس کا جنرل سیکریٹری مقرر کیا گیا اور 2013 میں پارٹی کے نائب صدر کے عہدے پر ترقی دی گئی۔ ان کا یہ عروج پارٹی قیادت کی طرف ان کے سفر کا ایک اہم مرحلہ تھا۔ 2017 میں راہل گاندھی کو کانگریس صدر بنایا گیا، جو ان کی سیاست کا ایک اہم موڑ تھا۔ راہل گاندھی کی قیادت میں 2022-23 میں شروع ہونے والی 'بھارت جوڑو یاترا' اور 2024 میں نکالی گئی 'بھارت جوڑو نیائے یاترا' نے انہیں ایک عوامی اور قابلِ رسائی سیاست دان کے طور پر پیش کیا۔ تقریباً 4 ہزار کلومیٹر کی یہ پیدل یاترا فرقہ پرستی، نفرت اور سماجی ناانصافی کے خلاف ایک مضبوط پیغام تھی۔ اس یاترا نے نہ صرف عوام کے درمیان راہل کی شبیہ کو بہتر کیا بلکہ کانگریس کی تنظیم کو بھی تقویت بخشی، جس کے اثرات 2024 کے لوک سبھا انتخابات میں دیکھے گئے۔ راہل گاندھی نے یوتھ کانگریس اور نیشنل اسٹوڈنٹس یونین آف انڈیا (این ایس یو آئی) میں جمہوریت اور شفافیت کو فروغ دینے کے لیے کئی قدم اٹھائے۔ ان اصلاحات کے نتیجے میں نوجوانوں کی دلچسپی بڑھی اور رکنیت میں اضافہ ہوا۔ انہوں نے زرعی قوانین کے خلاف تحریک، جی ایس ٹی میں اصلاحات، بے روزگاری، مہنگائی، کسانوں کے مسائل اور پسماندہ طبقات کے حقوق کے سوال پر پارلیمنٹ اور عوامی جلسوں میں آواز اٹھائی، جس سے انہیں حزبِ اختلاف کے ایک مضبوط چہرے کے طور پر تسلیم کیا گیا۔ راہل گاندھی کو اپنے سیاسی سفر میں کئی بار سخت تنقیدوں کا سامنا کرنا پڑا، خاص طور پر 2014 اور 2019 کے عام انتخابات میں کانگریس کی ناکامیوں کے بعد۔ 2019 میں امیٹھی جیسے خاندانی حلقے میں شکست ان کے لیے ایک ذاتی دھچکا ضرور تھی لیکن انہوں نے اس نتیجے کو وقار کے ساتھ قبول کیا۔ یہی نہیں، پارٹی کی ناکامی کی پوری اخلاقی ذمہ داری لیتے ہوئے انہوں نے کانگریس صدارت سے خود استعفیٰ دے دیا — جو ایک ذمہ دار قیادت کی علامت ہے۔ ایک ہتکِ عزت کے مقدمے میں 2023 میں جب انہیں دو سال کی سزا سنائی گئی اور ان کی لوک سبھا کی رکنیت ختم کر دی گئی، تو یہ ان کے سیاسی کیریئر کی سب سے بڑی قانونی آزمائش بن گئی۔ تاہم، انہوں نے عدالتی عمل کا احترام کرتے ہوئے قانونی راستہ اختیار کیا اور سپریم کورٹ سے راحت ملنے کے بعد دوبارہ سیاسی میدان میں پوری توانائی سے سرگرم ہو گئے۔ ان تمام مواقع پر راہل گاندھی نے صبر، وقار اور جمہوری اقدار کی پاسداری کا مظاہرہ کیا۔ لوک سبھا انتخابات 2024 میں راہل گاندھی نے ایک بار پھر متحرک اور مؤثر قیادت کا مظاہرہ کیا۔ انہوں نے 'انڈیا' اتحاد کے کلیدی رہنما کے طور پر مختلف اپوزیشن جماعتوں کو ایک پلیٹ فارم پر لانے میں مرکزی کردار ادا کیا، جس کے نتیجے میں ایک مضبوط مشترکہ محاذ تشکیل پایا۔ ان کی قیادت اور مسلسل عوامی رابطے کی حکمتِ عملی نے نہ صرف کانگریس کو کئی ریاستوں میں بہتر کارکردگی دلائی بلکہ پارٹی کی نشستوں میں نمایاں اضافہ بھی ہوا۔ یہ نتائج راہل گاندھی کے لیے ایک اہم سیاسی کامیابی قرار دیے جا سکتے ہیں، جنہوں نے نہ صرف اتحاد کی قیادت کی بلکہ کانگریس کو ایک بار پھر قومی منظرنامے پر مؤثر انداز میں ابھارنے کی بنیاد رکھی۔ راہل گاندھی نے اپنی سیاست میں استقلال، اصول پسندی اور جمہوری قدروں کی پاسداری کے ذریعے یہ ثابت کیا ہے کہ وہ صرف ایک سیاسی رہنما نہیں بلکہ ایک وژن رکھنے والے قائد ہیں، جو ملک کے عوام سے براہِ راست جڑنے اور ان کے مسائل کو سمجھنے کا عزم رکھتے ہیں۔ انہوں نے تنقیدوں اور چیلنجوں کے باوجود اپنی شبیہ کو بہتر بنایا اور پارٹی کو نئی توانائی دینے کی مسلسل کوشش کی۔ امید ہے کہ ان کی سوچ، سادہ طرزِ زندگی اور عوامی رابطے کی سیاست آئندہ برسوں میں کانگریس کو نئی سمت عطا کرے گی اور ہندوستانی جمہوریت میں ہم آہنگی، انصاف اور شفافیت کے اصولوں کو مزید مضبوط بنائے گی۔

روزنامہ
عوامی نیوز
کولکاتا | سنیچر، ۲۱ رجون ۲۰۲۵ء

ایرانیوں کی تاریخ سے نابلد ڈونالڈ ٹرمپ دھمکی پر اتر آئے ہیں

دنیا اس حقیقت سے بے خبر نہیں ہے کہ امریکی صدر ڈونالڈ ٹرمپ نہ تو سر پھرے ہیں اور نہ نیم پاگل ہیں بلکہ وہ اپنے حریف کو دھمکی دے کر اس کا ظرف آزمانے کی کوشش کرتے ہیں کہ وہ کہاں تک آگے جا سکتا ہے اور جب وہ حتمی فیصلہ کرنے پر آ جائے گا تو دنیا جان لے گی کہ ان کے دل میں کیا ہے۔ ٹرمپ ایک طرف یہ کہتے نظر آ رہے ہیں کہ 48 گھنٹوں کے اندر اندر تہران کو تہہ و بالا کر دیں گے اور دوسری طرف وہ میڈیا سے کہہ رہے ہیں کہ ممکن ہے میں اسرائیل کے ساتھ مل جاؤں اور متحد ہو کر ایران کے خلاف جنگ میں شامل ہو جاؤں۔ یہ بھی ممکن ہے میں خود کو اس جنگ سے علاحدہ رکھوں، لہٰذا میں نہیں کہہ سکتا ہے کہ میرا اگلا فیصلہ کیا ہوگا اور کوئی بھی نہیں جانتا کہ میرے دل میں کیا ہے اور میں آئندہ کیا کرنے والا ہوں۔ اس سے پہلے ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای نے ٹرمپ کی اس دھمکی کو بیکار محض بتایا کہ امریکہ 48 گھنٹوں کے اندر تہران کو تہہ و بالا کر کے رکھ دے گا لہٰذا خامنہ ای کو لازم ہے کہ وہ غیر مشروط طریقے سے سرینڈر کر دے بصورت دیگر مغربی ایشیا خاک و خون میں تتر بتر کر دہ جائے گا۔ دانشوروں کا کہنا ہے کہ جو لوگ ایرانیوں سے واقف ہیں اور ایرانیوں کی تاریخ سے واقفیت رکھتے ہیں وہ کسی بھی طور پر ایران کو دھمکی دینے کی سوچ بھی نہیں سکتے، انہوں نے ٹرمپ کے اس دھمکی آمیز رویہ کو اس کے بچپنے سے تعبیر کرتے ہوئے کہا کہ ٹرمپ شاید ایرانیوں کی تاریخ سے نابلد ہیں اسی لئے وہ اس انداز میں دھمکی دے رہے ہیں، انہیں نہیں معلوم کہ ایرانی یا تو مرنا جانتے ہیں یا مارنا جانتے ہیں وہ کسی بھی دھمکیوں کے آگے جھکنا گوارا نہیں کر سکتے ایران کی طرف سے امریکہ کو صاف صاف کہہ دیا گیا ہے کہ اگر وہ اسرائیل کے ساتھ مل کر ایران پر حملہ کرتا ہے تو یقیناً ایران کا بہت نقصان ہوگا لیکن اس کی جوابی کارروائی سے بھی امریکہ ہوشیار رہے کیونکہ اس کے بعد اسے کسی شکایت کا موقع نہیں ملے گا۔

آیت اللہ خامنہ ای نے امریکہ کی دھمکی کے جواب میں جو کچھ بھی کہا اس کی وجہ سے ماحول میں ایک غیر یقینی سے حالات پیدا ہو چلے ہیں اور اب امریکہ سوچ رہا ہے جس طرح سے اس نے خلیجی جنگ سے پہلے عراق کو بدنام کر کے رکھ دیا تھا کہ صدر صدام حسین نے ایک ایسا خطرناک ہتھیار چھپا رکھا ہے جو ساری دنیا کے لئے زبردست خطرہ ہے اور اسی خطرے کی دہائی دیتے ہوئے عراق پر اتنے بم برسائے کہ اسے کھنڈرات میں تبدیل کر دیا اور صدام حسین جو گرفتاری سے بچنے کیلئے ایک زمین دوز سرنگ میں تھے وہاں وہ اپنے ہی خاص معتمد کی نشاندہی پر گرفتار کئے گئے اور امریکی صدر جارج ڈبلو بش کے اشارے پر انہیں بے دردی سے قتل کر دیا گیا۔ بتایا جاتا ہے کہ صدام حسین سے کہا گیا تھا کہ اگر وہ عوامی سطح پر امریکہ سے معافی مانگے اور اس کے سامنے جھک جائے تو اس کی جان بخشی ہو سکتی ہے۔ جس پر صدام حسین نے کہا تھا اس طرح سے میری جان تو بچ جائے گی لیکن مجھے ہر دن کڑھ کڑھ کر مرنا پڑے گا کہ میں نے ذلیل امریکہ کے آگے سر جھکا یا۔ اس سے بہتر ہے کہ میں موت کو گلے لگاؤں۔ سوچنے والی بات ہے کہ موت کو سامنے دیکھ کر بھی عراقی صدر صدام حسین نے جھکنا گوارا نہیں کیا تھا تو پھر انتہائی قابل احترام شخصیت ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کیسے جھک جائیں بلکہ وہ امریکہ کا غرور توڑنے کیلئے اور وطن عزیز پر جان دینے کے لئے ہر وقت تیار ہیں۔ افسوس کی بات ہے کہ ایران میں آئے دن اسرائیلی جاسوس ایجنسی موساد کے ایجنٹ ایران میں ہر روز گرفتار کئے جا رہے ہیں جن کی قسمت کا فیصلہ تو اس جنگ کے اختتام پر ہی ہوگا لیکن ان جاسوسوں کو معلوم ہو جانا چاہئے کہ موت ان کے سروں پر اپنا سایہ ڈال چکی ہے اور ایرانی قانون ایسے غداروں کیلئے صرف موت کی سزا تجویز کرتا ہے۔ اسرائیلی جاسوس اس وقت ہر ملک میں ہیں اور وہ اس انداز میں وہاں گزر بسر کرتے ہیں جیسے اس ملک کے سب سے بڑے وفادار ہیں، محب وطن ہیں لیکن وہ سب موساد کے ایجنٹ ہیں۔ (ح الف ف)

"ارمانوں کے پھول" ایک جائزہ

ڈاکٹر منصور خوشتر
ایڈیٹر سہ ماہی دربھنگہ ٹائمز، دربھنگہ
رابطہ: 9234772764

"ارمانوں کے پھول" مشکور حسن مشکور کا شعری مجموعہ ہے۔ بچپن سے ہی انہیں شعر و شاعری کا شوق رہا ہے۔ روزانہ استعمال میں آنے والی چیزوں مثلاً آم، پپیتا، کیلا، بیگن، ٹماٹر، مرچ، لہسن وغیرہ پر موصوف نے نظمیں کہی ہیں۔ کتاب "ارمانوں کے پھول" کے دیباچہ میں لکھتے ہیں کہ یہ آرزوئیں اپنی خواہشیں ہوتی ہیں جس کی تکمیل میں سرگرداں رہنا انسان کا فطری تقاضا ہوتا ہے۔ میں نے اپنی تمام تر مشکلات و مشغولیت کے باوجود اگر کچھ لکھنے کی جرات کی ہے تو محض اس لیے کہ [illegible] اپنی خواہشات کی ایک کڑی ہے۔

"ملتے نہیں نایاب ہیں ہم" کے عنوان سے خبیر الحسن علی نگری اپنے تاثرات میں لکھتے ہیں کہ مشکور حسن مشکور کی بے لوث خدمت کی وجہ کر [illegible] ان کے لوگ ان کی بہت عزت کرتے ہیں [illegible] وہاں کے افراد انہیں اپنا سرپرست، خواتین اپنا گارجین اور بچے اپنا مشفق و مربی استاد سمجھتے تھے۔ وہ بے حد اخلاق مند، منکسر المزاج، ہمدرد، ہر ایک کے حامی و مددگار، ہر ایک سے خندہ پیشانی سے ملتے۔ ان کا کلام مزاحیہ اور حالات حاضرہ کے مطابق ہے۔

"چند باتیں اور کچھ یادیں" کے عنوان سے محمد علی [illegible] لکھتے ہیں کہ [illegible] لوگوں میں سے ایک نام مشکور حسن مشکور کا ہے۔ وہ رحلت کر گئے لیکن ان کی بہت ساری یادیں ہمارے درمیان ہیں۔

کتاب کا آغاز ایک دعا سے ہوتا ہے۔ شاعر اللہ کے دربار میں دعا گو ہے کہ:

صحت دے عطا کر ہمیں تندرستی
منور ہو آقا مسلماں کی بستی
تو رازق ہے رزاق اس کو کردے
گدا تیرے در کا ہوں جھولی کو بھردے

کتاب "ارمانوں کے پھول" میں بہت سی غزلیں شامل ہیں۔ پہلی غزل ہی حمدیہ ہے۔ انسان کی ضرورتیں اللہ کے سوا کوئی پوری نہیں کرسکتا۔ شاعر حضرت بسم اللہ کے حضور میں دعا گو ہے:

حافظ ہے خدا میرا اس کا ہی سہارا ہے
اُس نے ہی خبر میری جب جب بھی پکارا ہے
[illegible]
ہم سب کے لیے اس نے قرآن اتارا ہے

اپنے مزاحیہ انداز میں مشکور حسن مشکور لب و رخسار کی باتیں کرتے ہیں۔ غزلیہ شاعری تو نام ہی محبوب سے بات کرنے کا ہے۔ اپنے منفرد لہجے میں کہتے ہیں:

جیون میں اس کے آئی ہے سکھ بھری بہار
بن ٹھن کے [illegible] آج کل
[illegible]

حالات حاضرہ کی عکاسی کرتے ہوئے شاعر نوجوانوں کو متنبہ کرتے ہیں کہ اپنے بدن میں حرکت پیدا کریں، گھروں سے باہر آئیں۔ جھوٹ اور فریب سے مقابلے کے لیے تیار رہیں۔ اگر فعال اور متحرک نہیں رہے تو ہر قدم پر دھوکہ ملے گا۔ کیونکہ ان دنوں انسان کی صورت میں ہر جانب شیطان بکھرے ہیں۔ اپنے انہیں خیالات کو شاعر شعری پیکر میں ڈھالتے ہوئے کہتے ہیں:

حرکت بدن میں لا میاں حجرے سے تو نکل
کیوں برف کی طرح ہیں تیرے ہاتھ پاؤں شل
حالات سازگار نہیں اب کہیں اماں

آواز دے رہا ہوں خبردار ہو سنبھل
ہشیار میرے یار کہ دھوکہ نہ دے کوئی
انسان کی صورت میں ہے شیطان آج کل

مشکور حسن مشکور کہتے ہیں کہ اللہ نے انسان کو اشرف المخلوقات بنایا ہے۔ اپنے اشرف المخلوقات ہونے پر فخر کیجئے اور شیطان کے چکر سے خود بچئے اور دوسروں کو بچایئے۔ خدا کے سوا کوئی مدد کے لائق نہیں۔ اس لیے جو کچھ بھی مانگنا ہو اللہ سے مانگئے۔ دنیا ایسی جگہ ہے جہاں کسی کو بھی سکون میسر نہیں ہونے والا۔ اس لئے دکھ، درد اور مصیبتوں میں مسکرانا سیکھئے۔ اپنے احساسات وجذبات کی ترجمانی شاعر اس طرح کرتے ہیں:

دامن کو اپنے حرص وہوس سے بچایئے
ایسا نہ ہو شیطان کے چکر میں آیئے
دیتا ہے خدا دے گا خدا اس میں شک نہیں
عالی جناب دست دعا تو اٹھایئے
دنیا نے کس کو چین دیا ہے کہ آج دے
دکھ درد اور مصیبتوں میں مسکرایئے

اب کچھ باتیں مشکور حسن مشکور کی نظموں کے حوالے سے کرتا ہوں۔ "آج کل" کے عنوان سے ایک نظم ہے۔ اس نظم کے پہلے بند میں شاعر کہتے ہیں کہ اس دنیا میں آدمی تو بہت سے ہیں لیکن آدمیت غائب ہے۔ اگر ایسا نہ ہوتا تو باپ، بیٹے سے اور بھائی، بھائی سے جدا نہ ہوتا۔ کوئی کسی کا پرسان حال نہیں ہے۔ ایسے نازک حالات پر قلم فرسائی کرتے ہوئے شاعر کہتے ہیں:

چل گئی الٹی ہوا ہے اس جہاں میں آج کل
آدمیت کا پتہ ہے اس جہاں میں آج کل
باپ سے بیٹا الگ ہے بھائی سے بھائی جدا
کون کس کو پوچھتا ہے اس جہاں میں آج کل

"قلم" کے عنوان سے مشکور حسن مشکور نے ایک عمدہ نظم لکھی ہے۔ قلم میں وہ طاقت ہے جو تلوار کو بھی زیر کرسکتی ہے۔ قلم کی طاقت سے بڑے بڑے خوف کھاتے ہیں۔ یہ انسان کو عزت ووقار عطا کرتا ہے۔ شاعر کہتے ہیں:

قلم کے بل پہ ہے ناچتی دنیا
قلم کے خوف سے ہے کانپتی دنیا
قلم عزت ووقار دیتا ہے
قلم زندگی پر بہار دیتا ہے

سبزیوں کا راجا آلو پر مشکور حسن مشکور نے ایک بہترین نظم کہی ہے۔ ایسا کہا جاتا ہے اور یہ حقیقت بھی ہے کہ آلو کی موجودگی کسی نہ کسی شکل میں ہر دسترخوان پر ہوتی ہے۔ معمولی سے دکھائی دینے والی یہ سبزی بہت سی خوبیاں رکھتا ہے۔ کسی نہ کسی شکل میں ہر آدمی اس سبزی کو کھاتا ہے۔ آلو ایک ایسی سبزی ہے جو ہندوستان بھر میں پائی جاتی ہے۔ معمولی سی شئے پر ایک عمدہ نظم کے چند اشعار ملاحظہ ہوں:

دیکھنا ہو جس کو دیکھے شوق سے آلو کی شان
خوبیاں رکھتا ہے لاکھوں گرچہ ہے یہ بے زبان
اس کی بھجیا اس کا بھرتا دل کرے سالن بناؤ
رکھو دو دسترخوان پہ پھر لطف لے لے کر کے کھاؤ
شوق سے کھاتے ہیں انسان اس کی پوری اور بڑی
کرنہیں سکتی ہے سبزی کوئی اس کا ہمسری

"حالات امروز" کے عنوان سے ایک اچھی نظم ہے جس میں عصر حاضر پر طنز کے تیر برسائے گئے ہیں۔ آج رشوت کا بول بالا ہے۔ ہر طرف دھاندلی کا بازار گرم ہے۔ منسٹر اور ان کے دلالوں کی بہار ہے۔ رشوت خوری نے ایسی کھلبلی مچائی ہے کہ اس کے بغیر نوکری ملنا محال ہے۔ نوکری کے نام پر بڑی مقدار میں روپے وصولے جاتے ہیں۔ شاعر نے ان حالات پر طنز کرتے ہوئے اپنے اشعار میں کہا ہے:

ہوا آج رشوت کی ایسی چلی ہے
جہاں دیکھتا ہوں وہاں دھاندلی ہے
منسٹر کو ملتا ہے مرغ مسلم
دلالوں کے آگے میں روہو تلی ہے
لٹایا ہے میں روپے کا پلندہ
مجھے نوکری جا کے تب یہ ملی ہے

"مولوی نامہ" میں شاعر نے مولویوں کی خوبیوں کو بیان کیا ہے۔ مولوی بھٹکوں کو راستہ دکھانے کا کام کرتا ہے۔ وہ لوگوں میں ہدایت کا نور بھرتا ہے۔ لوگوں کو اللہ کے احکام سے واقف کراتا ہے۔ جائز اور ناجائز میں فرق کا سبق پڑھاتا ہے۔ مولوی کی ان خوبیوں پر روشنی ڈالتے ہوئے شاعر کہتے ہیں:

الفت کا گیت دہر میں گاتا ہے مولوی
بھٹکوں کو راہ راست پہ لاتا ہے مولوی
چین وسکوں سے رہنا سکھاتا ہے مولوی
اجڑے ہوئے گھروں کو بساتا ہے مولوی
لوگوں میں بانٹتا ہے ہدایت کے نور کو
تاریکیوں میں شمع جلاتا ہے مولوی

اس طرح کتاب "ارمانوں کے پھول" میں مشکور حسن مشکور نے اپنی شاعری کے ذریعہ طنز کے پیرائے میں بہت سی نصیحت دی ہیں۔ ان کی شاعری بہت سے پیغامات سے مزین ہے۔

برداشت

کامران غنی صبا

انسان، جب ماں کے بطن سے اس دنیا میں آتا ہے، تو وہ نہایت بے بس، نہایت ناتواں، اور نہایت عاجز ہوتا ہے۔ مگر پھر وقت اسے توانائی بخشتا ہے، الفاظ اسے اظہار کے فن سے آشنا کرتے ہیں، اور تعلقات اسے محبت کا مفہوم سکھاتے ہیں۔ مگر ان سب نعمتوں میں ایک نعمت ایسی ہے جو اگر باقی نہ رہے، تو باقی تمام نعمتیں بوجھ بن جاتی ہیں اور وہ نعمت ہے برداشت۔ برداشت، ایک ایسا وصف ہے جس سے رشتے پروان چڑھتے ہیں، معاشرے میں سکون قائم رہتا ہے، اور فرد اپنی داخلی کشمکش سے محفوظ رہتا ہے۔ لیکن یہی برداشت، آج کے انسان کی دسترس سے دن بہ دن دور ہوتی جارہی ہے۔ کسی بزرگ کا قول ہے کہ: "برداشت وہ روشنی ہے جو دل کو تاریک ہونے سے بچاتی ہے"۔ آج اسی روشنی پر دھند چھا گئی ہے، اور ہم سب اس دھند میں کسی غصے، کسی انا، یا کسی زخم کے تعاقب میں بھٹک رہے ہیں۔ قدرت اللہ شہاب نے کہیں لکھا ہے کہ بعض زخم ایسے ہوتے ہیں جو چپ رہ کر مزید گہرے ہو جاتے ہیں۔ برداشت نہ ہو تو وہی زخم، تعلقات کو موت کی نیند سلا دیتے ہیں۔ برداشت محبت کی عبادت ہے۔ مگر سوال یہ ہے کہ ہم کس محبت کے قائل ہیں؟ ہم اب صرف اپنے نظریے، اپنی ذات، اپنی پسند، اپنی رائے، اور اپنے حلقۂ اثر سے محبت کرتے ہیں۔ ہم سب کو اپنی اپنی انائیں عزیز ہیں۔ یہ انانیت وہ زہر ہے جو معاشروں میں خاموشی سے سرایت کر رہا ہے۔ یہ زہر اتنا میٹھا ہے کہ اس کا ذائقہ اچھا لگتا ہے، لیکن اس کا اثر دلوں کو ساکت کر دیتا ہے۔

سائنس کہتی ہے کہ انسان کا دماغ تناؤ کی حالت میں دفاعی نظام کو متحرک کرتا ہے، جسے fight or flight response کہتے ہیں۔ لیکن آج کے ڈیجیٹل عہد میں، ہر اختلاف کو ایک خطرہ سمجھ کر ہم یا تو جھگڑنے لگتے ہیں یا لاتعلقی کی چادر اوڑھ لیتے ہیں۔ سوشل میڈیا پر ہر مخالف رائے ہمیں ذاتی حملہ محسوس ہوتی ہے۔ فیس بک، یوٹیوب اور ایکس (سابق ٹوئٹر) کے الگوردھم ہمیں وہی خیالات دکھاتے ہیں جو ہماری سوچ سے میل کھاتے ہیں۔ نتیجہ یہ کہ ہم echo chambers میں قید ہو چکے ہیں، جہاں برداشت کی کوئی گنجائش باقی نہیں رہی۔

2019 میں Pew Research Center کے ایک عالمی مطالعے میں انکشاف ہوا کہ نوجوانوں میں اختلاف رائے سننے کی صلاحیت گزشتہ دہائی کی نسبت 30 فیصد کم ہو چکی ہے۔ 2023 میں امریکی نفسیاتی تنظیم (APA) اور یو ایس سرجن جنرل کی رپورٹوں میں کہا گیا کہ سوشل میڈیا پر روزانہ تین گھنٹے سے زیادہ وقت گزارنے والے نوجوانوں میں غصہ، اضطراب، اور بے چینی کی علامات دوگنی ہو جاتی ہیں۔ یہ اعداد وشمار ہمیں بتاتے ہیں کہ برداشت کی کمی صرف ایک اخلاقی مسئلہ نہیں، بلکہ ایک نفسیاتی بحران بھی ہے۔ اقبال مرحوم برسوں قبل کہہ گئے تھے:

ہے دل کے لیے موت مشینوں کی حکومت
احساسِ مروت کو کچل دیتے ہیں آلات

سوشل میڈیا کے بڑھتے استعمال نے ہماری حس کو بری طرح متاثر کیا ہے۔ احساسِ مروت کے ختم ہونے سے برداشت کا مادہ بھی ختم ہو جاتا ہے۔ ہم سب اس حقیقت کو تسلیم کرنے پر مجبور ہیں کہ آج کے رشتے اس آئینے کی مانند ہو چکے ہیں جو خراش برداشت نہیں کرتے۔ والدین اور اولاد کے درمیان خلیج بڑھ گئی ہے۔ استاد اور شاگرد کے رشتے میں اعتماد کم ہو گیا ہے۔ ازدواجی زندگی میں طلاق کی شرح دنیا بھر میں بڑھتی جارہی ہے۔ بھارت میں حالیہ برسوں میں شہری علاقوں میں طلاق کی شرح میں اضافہ ہوا ہے۔ ماہرین نفسیات اس کا سبب emotional rigidity یعنی جذباتی لچک کی کمی کو بتاتے ہیں، جو دراصل برداشت کی موت ہے۔ یوتھ ان انڈیا 2024 کی ایک رپورٹ کے مطابق تقریباً 23 فیصد نوجوان شادی میں دلچسپی نہیں رکھتے ہیں۔ 2023 میں یہ شرح 17 فیصد تھی۔ شادی میں عدم دلچسپی کی وجوہات میں ایک اہم وجہ "عدم برداشت" بھی ہے۔ یہ جذباتی لچک نہ صرف رشتوں کی سطح پر، بلکہ انفرادی نفسیات میں بھی گہری دراڑیں ڈال رہی ہے۔ اب ایک نیا منظرنامہ سامنے آرہا ہے: "خاموش طلاق"۔ میاں بیوی ساتھ تو رہتے ہیں، مگر ایک دوسرے سے کٹے ہوئے، لاتعلق، اجنبی۔ بظاہر گھر میں خاموشی ہے مگر دراصل وہ خاموشی دو بکھرتے ہوئے انسانوں کا نوحہ ہے۔ ایسے کئی کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں جہاں شوہروں یا بیویوں نے جذباتی تھکن کی بنیاد پر نفسیاتی علاج شروع کیا، اور وجہ یہی نکلی: برداشت نہ ہونا۔ جذباتی تنہائی، جو پہلے صرف بڑوں میں نظر آتی تھی، اب نوجوان شادی شدہ جوڑوں میں عام ہو چکی ہے۔ ایک طرف سوشل میڈیا پر ان کے ہزاروں فالوورز ہوتے ہیں، دوسری طرف شریکِ حیات کی آواز سننے کا حوصلہ ختم ہوتا جارہا ہے۔

یہ خاموشی صرف ایک رشتہ ختم نہیں کرتی۔ یہ اندر ہی اندر ایک شخص کو توڑ دیتی ہے۔ وہ شخص جو بول نہیں سکتا، جو سسکیاں چھپا لیتا ہے، جو محض "نبھانے" کے نام پر اپنے احساسات کو دفن کر دیتا ہے۔ وہ اصل میں روز جیتا ہے، روز مرتا ہے۔ جوڑے جو سوشل میڈیا پر مسکراہٹیں بانٹتے ہیں، مگر نجی زندگی میں خاموش نوحے دفن کیے ہوتے ہیں۔ جذبات کی وہ قبریں جو دن کے ہنگاموں میں تو چھپی رہتی ہیں، مگر رات کی تنہائی میں بولنے لگتی ہیں۔ سیرتِ نبوی ﷺ کا ہر باب برداشت کی مثالوں سے بھرا ہوا ہے۔ طائف کے سفر میں جب آپ ﷺ کو لہولہان کر دیا گیا تو جبریل علیہ السلام نے آکر عرض کیا کہ اگر آپ چاہیں تو یہ قوم پہاڑوں کے درمیان پیس دی جائے۔ آپ ﷺ نے فرمایا: نہیں، شاید ان کی نسلوں سے کوئی ہدایت پا جائے۔" یہ برداشت صرف اخلاقی نہیں، نبوی حکمت کی معراج ہے۔ تاریخ میں سقراط کو زہر کا پیالہ دیا گیا۔ وہ چیخا نہیں، لعنت نہیں کی، خاموشی سے زہر پی لیا۔ گوتم بدھ نے اپنے شاگردوں کو سکھایا کہ غصہ ایک جلتا ہوا کوئلہ ہے، جسے تم دوسروں پر پھینکنے سے پہلے خود پکڑتے ہو۔" ان مثالوں کا مطالعہ ہمیں بتاتا ہے کہ برداشت شخصی ارتقاء کا پہلا زینہ ہے۔

آج ہمیں ایک ایسی نسل کی ضرورت ہے جو اختلاف رائے کو دشمنی نہ سمجھے، جو خاموشی کو کمزوری نہ جانے، اور جو معافی کو کم درجے کی شے نہ مانے۔ یہ کام صرف نصیحت سے نہیں، تربیت سے ہوگا۔ والدین، اساتذہ، میڈیا، اور مذہبی رہنما، سب کو برداشت سکھانے والا کردار ادا کرنا ہوگا۔ حضرت واصف علی واصفؒ نے ایک سائل کا جواب دیتے ہوئے کہا تھا کہ سب سے بڑی قوت، قوتِ برداشت ہے۔" اگر ہم اس قول کے عارفانہ مفہوم سے اپنے دل کو وضو کرا لیں تو ہمارے بیشتر خانگی اور سماجی مسائل از خود حل ہو سکتے ہیں۔

سادگی، سچائی اور شعور کا شاعر: سلیم تابش

ذکی طارق بارہ بنکوی
سعادت گنج، بارہ بنکی

اردو شاعری صرف جذبات کی ترجمان نہیں بلکہ تہذیبی شعور کی علمبردار بھی ہے۔ غالب کی فکری گہرائی، اقبال کا فلسفہ، میر کی سادگی اور جوش کی ولولہ انگیزی اردو ادب کی وہ روشن قندیلیں ہیں جن سے نئی نسل نے روشنی لی ہے۔ انہیں قندیلوں سے اپنی روشنی کشید کرنے والے ممتاز شعراء میں ایک اہم نام سلیم تابش کا ہے، جنہوں نے روایت کو سنبھالتے ہوئے جدت کے ساتھ ایسا شعری سفر طے کیا ہے جو قاری کے دل ودماغ دونوں کو جھنجھوڑ دیتا ہے۔ جب موجودہ دور میں شاعری صرف الفاظ کی بازی گری بن کر رہ گئی، تب سلیم تابش نے اپنے اشعار میں حقیقت، درد اور شعور کی گہرائی بھر دی ہے وہ ان خوش نصیب شعراء میں سے ہیں جنہوں نے الفاظ کو صرف سجایا نہیں، بلکہ ان کے ذریعے زندگی کی ناہمواریوں کو بیان کرنے کا ہنر بھی پیدا کیا ہے۔

سچائیوں کے تلخ حوالے تلاش کر
سقراط ہے تو زہر کے پیالے تلاش کر

ان کی شاعری میں صرف جمالیات نہیں، بلکہ ایک فکری تحریک، ایک شعور انگیز درد، اور ایک عملی دعوت نظر بھی شامل ہے۔ سلیم تابش قاری کو صرف شعر نہیں سناتے، بلکہ اسے حالات کی آنکھوں میں آنکھیں ڈالنے کا حوصلہ عطا کرتے ہیں۔

اس کی ترقیوں کا سبب جان جائے گا
اس آدمی کے پاؤں کے چھالے تلاش کر

سلیم تابش کی تخلیقات بہتے ہوئے پانی کی مانند ہیں۔ رواں، شفاف، اور زندگی کا استعارہ لیے ہوئے۔

مسلسل چلتے رہنا زندہ رہنے کی علامت ہے
یہی پیغام دیتا ہے ہمیں بہتا ہوا پانی

شاعری کی سب سے بڑی خوبی یہ ہوتی ہے کہ وہ زندگی کی ناہمواریوں کو بیان کرتے ہوئے بھی قاری کو حوصلہ دے۔ سلیم تابش کی شاعری میں یہی توازن نمایاں ہے۔ وہ نہ مایوسی کے علمبردار ہیں اور نہ غیر حقیقی خوش فہمیوں کے، بلکہ وہ اپنی شاعری کے توسط سے ایک ایسا آئینہ پیش کرتے ہیں جس میں معاشرہ اپنا اصل چہرہ دیکھ سکے۔

شعور بندگی سے نابلد ہیں آج بھی کتنے
کہاں پر سر جھکانا تھا، کہاں پر سر جھکاتے ہیں

معاشرتی سچائیوں کو وہ نہایت سادہ مگر گہرے الفاظ میں پیش کرتے ہیں۔ سلیم تابش نے تعلیم یافتہ معاشرے کے داخلی تضادات کو جس انداز میں اجاگر کیا ہے، وہ قابل توجہ ہے۔

ترقی یافتہ شہروں میں جا کر ہم نے دیکھا ہے
پڑھے لکھے اندھیری رات میں رکشہ چلاتے ہیں

وہ صرف بلند خیالی پر زور نہیں دیتے بلکہ انسان کو اپنی جڑوں سے وابستہ رہنے کا سبق بھی دیتے ہیں۔ سلیم تابش کے یہ اشعار ایک فکری فلسفے کا اعلان ہیں۔

بلندیوں پر پہنچنے والے نگاہ میں پستیاں بھی رکھنا
تجھے یہ شاید خبر نہیں ہے عروج کیا ہے، زوال کیا ہے

روحانیت کا رنگ بھی سلیم تابش کے کلام میں لطافت کے ساتھ رچا ہوا ہے۔ خدا سے قربت کا بیان ان کے اشعار میں ایک روحانی لذت لیے ہوئے ہوتا ہے۔

کسی میخوار پہ جب تیرا کرم ہوتا ہے
سوئے میخانہ نہیں، سوئے حرم ہوتا ہے

ان کے اشعار تنہائی کی اذیت، زندگی کی ٹھوکریں، اور اندرونی کرب کو بیان کرتے ہیں لیکن امید کا دامن کبھی نہیں چھوڑتے۔ سلیم تابش اس دکھ کو بھی پُر جمال بنا دیتے ہیں۔

داغ عصیاں کے پڑے دھل جاتے ہیں رفتہ رفتہ
کس کا دامن شب تنہائی میں نم ہوتا ہے

سلیم تابش کی شاعری میں وہ کرب ہے جو قاری کے اندر کے خاموش زخموں کو آواز دیتا ہے۔

ہونٹوں پہ تبسم ہے مگر آنکھ ہے نم بھی
یہ سوچ کے ہنس دیتے ہیں کیا چیز ہیں ہم بھی

محبت کو وہ کسی سمجھوتے یا مجبوری کا نام نہیں دیتے، بلکہ اس کے اصل خلوص اور شدت کو سامنے رکھتے ہیں۔ سلیم تابش کا یہ انداز عشق کے پاکیزہ تصور کو نئی جان بخشتا ہے۔

شرطوں پہ محبت ہمیں منظور نہیں ہے
مجبور اگر تم ہو، تو مجبور ہیں ہم بھی

سماجی مسائل پر بھی ان کی گرفت گہری ہے۔ سلیم تابش کا یہ شعر بوڑھے والدین اور ان کی بے قدری پر ایک خاموش احتجاج ہے۔

بوڑھے شجر کو بار اذیت یوں بھی اٹھانا پڑتا ہے
اپنے زندہ ہونے کا احساس دلانا پڑتا ہے

خاندانی رشتوں اور قربانیوں پر سلیم تابش کی شاعری ایک ادبی عقیدت بن کر ابھرتی ہے۔

یوں ہی تو کوئی گلشن آخر ہوتا نہیں شاداب یہاں
رشتوں کی بنیاد کو اپنا خون پلانا پڑتا ہے

سلیم تابش کی شاعری میں غربت کسی حسرت یا شرمندگی کا نام نہیں بلکہ وقار کا ایک پُر امید استعارہ بن جاتی ہے۔

اپنے حصے میں وہ عیش وعشرت نہیں
پھر بھی قسمت سے کوئی شکایت نہیں
کچھ امیروں کی مجبوریاں دیکھ کر
اپنی غربت پہ ہم مسکرانے لگے

وہ اردو زبان کو صرف ایک وسیلہ اظہار نہیں بلکہ ایک تہذیبی ورثہ سمجھتے ہیں۔ سلیم تابش کے یہاں زبان کا احترام اور عشق کی لطافت دونوں ساتھ ساتھ چلتے ہیں۔

تھوڑا سحر البیان رہنے دے
گھر میں اردو زبان رہنے دے
واقعات زمانہ لکھ تابش
عشق کی داستان رہنے دے

جہیز جیسے معاشرتی ناسور پر وہ شدید غصے اور طنز کے ساتھ حملہ کرتے ہیں۔ سلیم تابش کے الفاظ میں ایک سچائی کی گھن گرج سنائی دیتی ہے۔

خدا کی مار ہو ان پر، خدا کی لعنت ہو
جہیز مانگتے ہیں جو بھکاریوں کی طرح

سلیم تابش اردو شاعری کی اس روایت کے امین ہیں جس میں الفاظ صرف بولتے نہیں، محسوس بھی ہوتے ہیں۔ ان کے اشعار میں محض جذبات کی ترسیل نہیں بلکہ فکری بالیدگی، زندگی کا مشاہدہ، اور انسانی رشتوں کی نبض شناسی بھی نظر آتی ہے۔ وہ غزل کو محض رومانی اظہار کا وسیلہ نہیں بناتے، بلکہ اسے سماجی شعور، روحانی گہرائی، اور ذاتی تجربات کی نرمی سے نکھارتے ہیں۔ ان کی شاعری آج کے اس پر آشوب دور میں روشنی کی ایک ایسی لکیر ہے جو قاری کے اندر امید کی چنگاری جلاتی ہے، لفظوں کے ذریعے زخموں پر مرہم رکھتی ہے، اور خوابوں کو حقیقت سے جوڑنے کا ہنر سکھاتی ہے۔ سلیم تابش کا کلام صرف ادب نہیں، ایک احساس ہے۔ جو دل کو چھو کر گزر جاتا ہے اور ذہن پر دیرپا اثر چھوڑ جاتا ہے۔ سلیم تابش نئی نسل کے اُن شعراء میں نمایاں ہیں جو لفظوں کے تقدس کو سمجھتے ہیں اور شاعری کو محض تالیوں کا کھیل نہیں، بلکہ ضمیر کی آواز سمجھتے ہیں۔ ایسے شعراء کا زندہ رہنا صرف اردو کے لیے نہیں، بلکہ انسانیت کے لیے بھی خوش آئند ہے۔ ان کا قلم روایت کا احترام بھی کرتا ہے اور وقت کی نبض پر بھی ہاتھ رکھتا ہے۔ سلیم تابش کی شاعری میں ایک ایسا پیغام پنہاں ہے جو نہ صرف ادبی محفلوں میں گونجتا ہے بلکہ عوام کے دلوں میں بھی رس گھولتا ہے۔ بلاشبہ، سلیم تابش اردو شاعری کی اس روشن روایت کے وارث ہیں جو دلوں کو گرما دیتی ہے، ذہنوں کو بیدار کرتی ہے اور ضمیروں کو جھنجھوڑتی ہے۔ اور یہی کسی سچے شاعر کی سب سے بڑی پہچان ہوتی ہے۔

zakitariq4@gmail.com

☆☆☆
☆☆☆

حادثے، حکمرانی اور جواب دہی کا بحران

تحریر: ڈاکٹر سید تابش امام

قدرتی آفات ہوں یا انسانی غفلت کے سبب پیش آنے والے سانحات، ان کا رونما ہونا اگرچہ اکثر انسانی اختیار سے باہر ہوتا ہے، تاہم ان کے بعد راحت رسانی، امدادی کارروائیاں اور متاثرین کی بازآبادکاری حکومت کی بنیادی ذمہ داری تصور کی جاتی ہے۔ جمہوری نظام میں عوام کے جان ومال کا تحفظ محض انتظامی فریضہ نہیں بلکہ حکومت کے اخلاقی جواز کی بنیاد بھی ہے۔ گزشتہ ادوار میں جب بھی کوئی بڑا سانحہ پیش آتا، تو متعلقہ وزراء یا افسران اخلاقی ذمہ داری قبول کرتے ہوئے عوامی احتساب کے لیے خود کو پیش کرتے اور بسا اوقات اپنے عہدوں سے مستعفی بھی ہو جاتے تھے۔ ایسے استعفے محض رسمی یا سیاسی اقدام نہیں ہوتے تھے، بلکہ ایک زندہ ضمیر کی گواہی ہوا کرتے تھے۔ مگر اب یہ روایت گویا قصہ پارینہ بن چکی ہے۔ آج ریل گاڑی پٹری سے اتر جائے، پل منہدم ہو جائے، ہوائی جہاز زمین بوس ہو جائے، آکسیجن کی کمی سے مریض دم توڑ دیں یا مذہبی جلسوں میں بھگدڑ سے قیمتی جانیں چلی جائیں، اقتدار کے ایوانوں میں نہ ندامت دکھائی دیتی ہے، نہ احساسِ ذمہ داری۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ ایسے حادثات پر سوال اٹھانے والوں کو 'ملک دشمن' یا 'سازشی' قرار دے کر خاموش کر دینے کی مہم چلائی جاتی ہے۔

چند بڑے سانحات اور حکومتی رویہ

اوڈیشہ ریل حادثہ (2023): بھارت کی تاریخ کے بدترین ریل حادثات میں شمار کیے جانے والے اس المیے میں 290 سے زائد افراد جاں بحق ہوئے۔ ابتدائی تحقیقات میں سگنل سسٹم کی خرابی اور انسانی غفلت کی نشاندہی ہوئی، لیکن وزیر ریلوے اشونی ویشنو نے نہ استعفیٰ پیش کیا اور نہ ہی کوئی اخلاقی موقف اپنایا۔ وزیر اعظم کی موجودگی میں فوٹو سیشن اور رسمی بیانات کے ذریعے محض "جائزہ" پیش کیا گیا۔

کورونا بحران (20212020): جب ملک کے مختلف حصوں میں آکسیجن کی شدید قلت کے باعث سینکڑوں مریض دم توڑ گئے، گنگا کے کنارے لاشوں کی قطاریں لگ گئیں، اس وقت بھی نہ کسی وزیر نے استعفیٰ دیا اور نہ کسی افسر کو سزا ملی۔ اُلٹا، جو لوگ سوال اٹھا رہے تھے اُن پر مقدمات قائم کیے گئے اور انہیں ملک دشمن قرار دیا گیا۔ موربی پل حادثہ (2022): گجرات کے موربی میں ایک جھولا پل گرنے سے 135 افراد ہلاک ہو گئے۔ پل کی دیکھ بھال کی ذمہ داری ایک گھڑی ساز کمپنی کو سونپی گئی تھی۔ حادثے کے بعد تعمیراتی کمپنی پر الزام ضرور لگا، لیکن ریاستی قیادت نے خاموشی اختیار کیے رکھی۔

حالیہ طیارہ حادثہ احمد آباد (2025): چند روز قبل احمد آباد میں پیش آئے اندوہناک طیارہ حادثے میں 275 سے زائد افراد جاں بحق ہو گئے، جن میں بڑی تعداد میڈیکل طلبہ کی تھی۔ شہری ہوابازی کے وزیر سے استعفے کا مطالبہ زور پکڑ رہا ہے، مگر موجودہ حکومتی رویے کے مطابق وزیر موصوف نے کوئی اخلاقی قدم اٹھانا ضروری نہیں سمجھا۔ افسوسناک امر یہ ہے کہ تحقیقاتی رپورٹ مکمل ہونے سے پہلے ہی "تکنیکی خرابی" کو حادثے کی وجہ قرار دے کر حکومت کو بری الذمہ قرار دینے کی مہم چلا دی گئی ہے۔ یہ حادثہ پچیس سال قبل 17 جولائی 2000 کو پٹنہ میں پیش آئے اسی نوعیت کے ایک سانحے کی یاد دلاتا ہے، جب انڈین ایئر لائنز کی پرواز رہائشی علاقے پر گر کر تباہ ہو گئی تھی، جس میں 60 افراد اپنی جانوں سے ہاتھ دھو بیٹھے تھے۔ بدلتی ہوئی طرز حکمرانی

موجودہ عہد میں اقتدار کا مرکز عوامی خدمت کے بجائے میڈیا مینجمنٹ، فوٹوگرافی اور بیانیہ سازی کی مشق میں بدل چکا ہے۔ جان ومال کے تحفظ جیسے بنیادی فرائض پس منظر میں جا چکے ہیں۔ المیے اور سانحات محض ایک "پریس ریلیز" کی سرخی بن کر رہ گئے ہیں۔ جو صحافی سچ بولنے کی جرأت کرتے ہیں انہیں جھوٹا اور جو شہری سوال اٹھاتے ہیں انہیں غدار قرار دیا جاتا ہے۔ بہرکیف جمہوریت میں حکمران کا کردار باپ کی مانند ہونا چاہیے یعنی محافظ، مہربان اور جواب دہ۔ وہ رہنما جو اپنی کوتاہی پر نادم ہو، عوام سے معذرت کرنے کا حوصلہ اور اصلاح کا ارادہ رکھتا ہو۔ لیکن جب اقتدار غرور اور بے حسی کا لبادہ اوڑھ لے، تو پھر حادثے صرف انسانی جانوں کو ہی نہیں، بلکہ قوم کے اجتماعی ضمیر کو بھی مجروح کر جاتے ہیں۔

ضیائے حنا" اردو تہذیبی وشعری ورثے کا ایک روشن چراغ

ڈاکٹر منصور خوشتر

ڈاکٹر عبدالودود قاسمی دربھنگہ کے ادب دوست شخصیت کے طور پر جانے جاتے ہیں۔ وہ کنور سنگھ کالج، لہریا سرائے میں اردو شعبہ کے صدر کی حیثیت سے خدمات انجام دے رہے ہیں۔ ان کی ادبی دلچسپیوں میں تحقیق، تدوین، اور شاعری کے مختلف اصناف پر کام شامل ہے۔ ان کی مرتب کردہ کتاب "ضیائے حنا" میں تہنیتی نظموں، سہروں ورخصتی ناموں کا اولین ضخیم ترین مجموعہ ایک اہم ادبی کارنامہ ہے، جس کے ذریعے انہوں نے اردو ادب کی ان اصناف کو جو عمومی طور پر نظر انداز ہوتی رہی ہیں، باضابطہ تحقیقی اور ادبی مقام عطا کیا ہے۔ ڈاکٹر قاسمی کے صاحبزادے ثاقب ضیاء بھی اردو ادب سے دلچسپی رکھتے ہیں اور علمی وادبی سرگرمیوں میں فعال نظر آتے ہیں۔

ثاقب کی شادی کے موقع پر اس کتاب کو ترتیب دیا گیا ہے۔ اس کا اجرا جمعہ کو ثاقب ضیاء کے ولیمہ کے موقع پر باوقار تقریب میں عمل میں آیا جس کی صدارت بزرگ شاعر رہبر چندن پٹوی نے کی اور نظامت کا فریضہ جواں سال شاعر کامران غنی صبا (اسسٹنٹ پروفیسر، نتیشور کالج مظفر پور) انجام دیا۔ تقریب کا اہتمام اینگل اسکول لہریا سرائے میں کیا گیا تھا۔ "ضیائے حنا" جہانِ ادب میں تہنیتی نظموں، سہروں ورخصتی ناموں کا اولین ضخیم ترین مجموعہ) یہ کتاب اردو ادب کی اُس شعری روایت کو مرکز میں لاتی ہے جو خوشی، جشن، اور خاندانی تقریبات سے جڑی ہوتی ہے۔ سہرا ہو یا رخصتی نظم، یہ وہ صنفیں ہیں جو مشرقی معاشرت کے جذبات، رسوم ورواج، اور اقدار کی نمائندگی کرتی ہیں۔ ڈاکٹر قاسمی نے نہ صرف ان اصناف کی ادبی حیثیت کو تسلیم کیا بلکہ انہیں باقاعدہ ایک ادبی مجموعے کی صورت میں مرتب کر کے اردو ادب کی ایک خاموش مگر اہم جہت کو اجاگر کیا۔ کتاب کو نہایت سلیقے سے مرتب کیا گیا ہے۔ سہروں اور رخصتی نظموں کے انتخاب میں تنوع اور ذوقِ سلیم کا بھرپور مظاہرہ کیا گیا ہے۔ مختلف شعراء کی تخلیقات کو شامل کر کے اس مجموعے کو ایک ادبی گلدستہ بنا دیا گیا ہے، جس میں ہر رنگ وآہنگ موجود ہے۔ خواجہ فریدالدین صادق، انور آفاقی، اشرف یعقوبی، ڈاکٹر احسان تابش، امتیاز ندیم، اور دیگر شعرا کی شمولیت نے کتاب کو وقار اور اعتبار بخشا ہے۔ کتاب کی ایک بڑی خوبی یہ ہے کہ اس میں صرف تخلیقات ہی شامل نہیں، بلکہ مقدمات، تحقیقی مضامین، اور تنقیدی جائزے بھی موجود ہیں۔ خاص طور پر ڈاکٹر سید تقی عابدی اور پروفیسر دبیر احمد جیسے معتبر ناقدین کی تحریریں اس کتاب کو محض تخلیقی مجموعہ نہیں بلکہ ادبی وتحقیقی حوالہ بھی بنا دیتی ہیں۔ ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کا اسلوب سادہ، شگفتہ اور سلیس ہے۔ انہوں نے کتاب میں تہنیتی اصناف کی اہمیت کو نہایت مدلل انداز میں بیان کیا ہے اور ہر نظم یا سہرا کے ساتھ مختصر تعارف یا حوالہ دے کر قاری کی فہم کو مزید پختہ بنایا ہے۔ یہ مجموعہ اردو شعری ادب میں ایک نئے رجحان کی بنیاد رکھتا ہے۔ آج جب اردو شاعری جدید موضوعات کی طرف بڑھ رہی ہے، ایسے میں یہ کتاب ہماری تہذیبی جڑوں اور روایتی شعری اصناف کی یاد دہانی بھی ہے اور ان کے علمی وفنی وقار کو تسلیم کرنے کی کوشش بھی۔ ریحان غنی صاحب کے مطابق یہ کتاب اردو ادب میں تہنیتی نظموں، سہروں، اور رخصتی ناموں کا پہلا ضخیم مجموعہ ہے۔ ترتیب وتدوین میں ذوق، وسعتِ مطالعہ اور تحقیقی شعور جھلکتا ہے۔ ڈاکٹر عبدالودود قاسمی کی یہ کاوش نہ صرف ان کی ادبی وتحقیقی صلاحیتوں کا مظہر ہے بلکہ اردو ادب میں ایک نظر انداز شدہ صنف کی بازیافت اور تجدید کا موثر عمل بھی ہے۔ یہ کتاب یقیناً ہر اردو دوست، محقق، اور ادیب کے مطالعہ میں ہونی چاہیے۔

رابطہ: 9234772764

'بی جے پی نہیں چاہتی کہ غریب بچے انگریزی سیکھیں اور سوال کریں'، امت شاہ کے بیان پر راہل گاندھی کا ردعمل

20رجون: مرکزی وزیر داخلہ امت شاہ کے اس بیان کے ایک دن بعد کہ 'ایسا وقت دور نہیں جب انگریزی بولنے والوں کو شرم آئے گی'، کانگریس لیڈر راہل گاندھی نے سخت ردعمل ظاہر کرتے ہوئے بی جے پی اور آر ایس ایس کو نشانہ بنایا۔ راہل گاندھی نے ایک ویڈیو شیئر کی جس میں وہ کہتے ہیں کہ بی جے پی اور آر ایس ایس کے لیڈران خود اپنے بچوں کو انگلینڈ بھیج کر انگریزی تعلیم دلواتے ہیں، جبکہ عوام کو انگریزی سے دور رکھنے کی کوشش کرتے ہیں۔

ویڈیو میں راہل گاندھی کہتے ہیں، "اگر آپ کو انگریزی آتی ہے تو آپ امریکہ جا سکتے ہیں، جاپان جا سکتے ہیں اور دنیا میں کہیں بھی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ وہ (بی جے پی-آر ایس ایس) نہیں چاہتے کہ آپ انگریزی سیکھ کر بہتر ملازمت حاصل کریں، یا دنیا سے مقابلہ کر سکیں۔"

راہل گاندھی نے اپنی ایکس (سابق ٹوئٹر) پوسٹ میں مزید لکھا، "انگریزی باندھ نہیں، پل ہے۔ انگریزی شرم نہیں، طاقت ہے۔ انگریزی زنجیر نہیں، زنجیریں توڑنے کا اوزار ہے۔"

انہوں نے کہا کہ بی جے پی اور آر ایس ایس نہیں چاہتے کہ ہندوستان کا غریب بچہ انگریزی سیکھے، کیونکہ وہ نہیں چاہتے کہ آپ سوال پوچھیں، آگے بڑھیں اور برابری کریں۔ راہل گاندھی کے مطابق، آج کی دنیا میں انگریزی اتنی ہی ضروری ہے جتنی کہ اپنی مادری زبان، کیونکہ یہ روزگار اور خود اعتمادی کا ذریعہ ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ ہندوستان کی ہر زبان میں روح، ثقافت اور علم ہے اور ہمیں انہیں محفوظ رکھنا ہے، لیکن ساتھ ہی ہر بچے کو انگریزی سکھانی بھی ضروری ہے تاکہ وہ دنیا سے مقابلہ کر سکے۔ اس سے ایک روز قبل، امت شاہ نے ایک سرکاری تقریب میں کہا تھا کہ جلد وہ وقت آئے گا جب انگریزی بولنے والے خود شرمندہ ہوں گے۔ انہوں نے کہا تھا کہ "ہندوستانی زبانیں ہماری ثقافت کا زیور ہیں، ان کے بغیر ہم خود کو ہندوستانی نہیں کہہ سکتے۔" امت شاہ کے مطابق کسی غیر ملکی زبان میں ہم نہ تو اپنا مذہب سمجھ سکتے ہیں اور نہ ہی تاریخ۔ انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ "غیر ملکی زبان کے سہارے ہم مکمل ہندوستان کی تعمیر کا تصور نہیں کر سکتے۔"

68 مسافروں کو لے کر مدورئی جا رہے انڈیگو طیارہ میں پرواز کے بعد خرابی کا چلا پتہ، کرانی پڑی ایمرجنسی لینڈنگ

20رجون: چنئی سے مدورئی جا رہے انڈیگو کے ایک مسافر طیارہ کی آج اچانک اس وقت چنئی ایئرپورٹ پر ایمرجنسی لینڈنگ کرانی پڑی، جب پائلٹ نے طیارہ میں تکنیکی خرابی محسوس کی۔ بتایا جا رہا ہے کہ انڈیگو کمپنی کا مسافر طیارہ جمعہ کے روز چنئی سے مدورئی جا رہا تھا۔ پرواز کے دوران تکنیکی خرابی محسوس کی گئی، جس کے بعد اسے واپس چنئی ایئرپورٹ کی طرف لوٹنا پڑا۔ اس واقعہ کی جانکاری ہوائی اڈہ کے افسران کی طرف سے دی گئی ہے۔ افسران کا کہنا ہے کہ تقریباً نصف گھنٹہ کی پرواز کے بعد پائلٹ کو خامی کا پتہ چلا اور اس نے چنئی واپس آنے کی اجازت مانگی۔

موصولہ اطلاع کے مطابق طیارہ میں تقریباً 68 مسافر سوار تھے۔ سبھی مسافر کو طیارہ کی ایمرجنسی لینڈنگ کے بعد چنئی ایئرپورٹ پر بحفاظت اتار لیا گیا۔ طیارہ میں سوار سبھی مسافر محفوظ بتائے جا رہے ہیں اور امید کی جا رہی ہے کہ جلد ہی انہیں دوسرے طیارہ سے منزل کی طرف روانہ کیا جائے گا۔ انڈیگو کمپنی نے اس واقعہ سے متعلق فی الحال کوئی بیان یا ردعمل جاری نہیں کیا ہے۔ یہ پہلی بار نہیں ہے جب انڈیگو کے کسی مسافر طیارہ کی ایمرجنسی لینڈنگ کرائی گئی ہو۔ 19 جون کو بھی انڈیگو کے 2 طیاروں نے تکنیکی خرابی کی وجہ سے ایمرجنسی لینڈنگ کی تھی۔ ان میں سے ایک طیارہ دہلی سے لیہہ جا رہا تھا، اور دوسرے طیارہ نے کولکاتا سے اگرتلہ کے لیے پرواز بھری تھی، لیکن تکنیکی خرابی کی وجہ سے انہیں واپس پرواز والے پوائنٹ کی طرف لوٹنا پڑا۔

قابل ذکر ہے کہ ہندوستان میں طیارہ کے اندر تکنیکی خرابی کا معاملہ گزشتہ کچھ دنوں سے لگاتار بڑھ رہا ہے۔ نتیجہ یہ ہے کہ طیارہ سے سفر کرنے والے مسافروں کی تشویش میں بھی اضافہ ہوگیا ہے۔ احمد آباد طیارہ حادثہ کے بعد طیاروں کے آپریشن میں بہت زیادہ احتیاط کیا جا رہا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ کچھ دنوں سے کئی طیاروں کو تکنیکی خرابی کے سبب ایمرجنسی لینڈنگ کرانی پڑی ہے۔

اڈیشہ میں بی جے پی حکومت کا پہلا سال خواتین و بچیوں کے لیے انتہائی خطرناک اور غیر محفوظ رہا: کانگریس

نئی دہلی 20 رجون: اڈیشہ میں خواتین و بچیوں کے خلاف جنسی استحصال کا معاملہ لگاتار سامنے آ رہا ہے۔ اس تعلق سے کانگریس نے ریاست کی بی جے پی حکومت پر شدید حملہ کیا ہے۔ کانگریس نے اڈیشہ میں بی جے پی کی گزشتہ ایک سالہ حکومت کو خواتین و بچیوں کے لیے بے حد خطرناک اور غیر محفوظ بتایا ہے۔ دہلی واقع کانگریس ہیڈکوارٹر 'اندرا بھون' میں آج مہیلا کانگریس کی صدر الکا لامبا، اڈیشہ مہیلا کانگریس صدر میناکشی باہنی پتی اور اڈیشہ کی رکن اسمبلی صوفیہ فردوس نے ریاست کے غیر محفوظ حالات پر حقائق سامنے رکھے اور سنگین سوالات بھی اٹھائے۔ الکا لامبا نے کہا کہ ملک کے وزیر اعظم نریندر مودی خود اڈیشہ کی انتخابی تشہیر میں اترے اور نصف آبادی سے ان کے تحفظ کا وعدہ کر کے ووٹ حاصل کیا۔ لیکن ریاست میں خواتین پر مظالم لگاتار بڑھتے جا رہے ہیں۔ انہوں نے بتایا کہ اڈیشہ کی وزیر برائے ترقی اطفال و خواتین پراوتی پریدا نے خود اعتراف کیا ہے کہ 11 ماہ میں 28 ہزار خواتین اور بچیاں مظالم کا شکار ہوئی ہیں۔ کچھ اہم واقعات کا تذکرہ کرتے ہوئے الکا لامبا نے بتایا کہ ایک عصمت دری کے ملزم نے ضمانت پر چھوٹنے کے بعد متاثرہ کا قتل کر دیا اور اس کی لاش کے ٹکڑے سڑک پر پھینک دیے۔ انھوں نے اسکولوں و اسپتالوں میں ہوئے جنسی استحصال اور عصمت دری کے واقعات کے علاوہ بالاسور میں ایک نابالغ بچی سے عصمت دری کے بعد اس کے قتل کا تذکرہ بھی کیا۔ انھوں نے سوال اٹھایا کہ آخر جرائم پیشوں کو اتنی ہمت کہاں سے مل رہی ہے؟ علاوہ ازیں مہیلا کانگریس صدر نے اڈیشہ میں 36 ہزار خواتین اور 8 ہزار 400 بچیوں کے غائب ہونے کا معاملہ اٹھاتے ہوئے پوچھا کہ حکومت اب تک کتنی خواتین اور بچیوں کو واپس لا پائی ہے؟ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے رکن اسمبلی صوفیہ فردوس نے کہا کہ خواتین کی خود مختاری اڈیشہ کی شناخت رہی ہے۔ ریاست میں خواتین کی طاقت کو وقف 'رج تہوار' منایا جاتا ہے، لیکن بدقسمتی اس تہوار کے دوران محض 3 دنوں کے اندر ریاست میں 3 اجتماعی عصمت دری کے واقعات ہوئے۔ گوپال پور جیسے اہم سیاحتی مقام پر ایک لڑکی کے ساتھ 10 لوگوں کے ذریعہ اجتماعی عصمت دری کا ذکر کرتے ہوئے انھوں نے کہا کہ متاثرہ کو خود جا کر پولیس میں شکایت درج کرانی پڑی۔ ساتھ ہی انھوں نے یہ بھی کہا کہ وزیر اعلیٰ کے آبائی ضلع کیونجھر میں چھوٹی بچی کے ساتھ عصمت دری کی گئی اور پھر اسے قتل کر دیا گیا۔ اسی طرح ایک شادی شدہ خاتون کے ساتھ ہوٹل میں 4 لوگوں کے ذریعہ اجتماعی زنا کیا گیا۔ فردوس نے انصاف میں تاخیر اور جرائم پیشوں کے بے خوف ہونے پر خاص طور سے سوال اٹھایا۔ انھوں نے زور دے کر کہا کہ 3 دنوں میں اجتماعی عصمت دری کے 3 واقعات معمولی نہیں مانے جا سکتے۔ فردوس نے بتایا کہ ریاست میں روزانہ خواتین کے خلاف اوسطاً 15 جرائم ہو رہے ہیں۔ انھوں نے وزیر اعلیٰ کے خود کے بیان کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ 2024 میں عصمت دری کے معاملوں میں 8 فیصد اور خواتین کے خلاف مجموعی جرم کے معاملوں میں 7 فیصد کا اضافہ ہوا ہے۔ انھوں نے مطلع کیا کہ اسمبلی میں حکومت کے ذریعہ خود دیے گئے اعداد و شمار کے مطابق اڈیشہ میں بی جے پی حکومت بننے کے بعد سے فروری تک خواتین سے جڑے مجموعی طور پر 18001 معاملے درج ہوئے تھے، لیکن افسوس کی بات ہے کہ ان میں سے صرف 217 معاملوں کا ہی نمٹارا ہو پایا۔ ریاست کی خواتین بہت تکلیف میں ہیں اور وہ انصاف کی اپیل کر رہی ہیں، لیکن ان کی آواز کو نظرانداز کیا جا رہا ہے۔

احمد آباد طیارہ حادثہ: ڈی این اے سے 220 افراد کی شناخت مکمل، 202 لاشیں لواحقین کے حوالے

احمد آباد 20 رجون: گجرات کے احمد آباد میں 12 جون کو پیش آئے ایئر انڈیا طیارہ حادثے کے بعد جاں بحق ہونے والے 220 افراد کے ڈی این اے نمونے میچ کر گئے ہیں۔ گجرات کے وزیر صحت رشیکیش پٹیل نے جمعہ کے روز سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر اس بارے میں تفصیلات فراہم کیں۔

انہوں نے اپنے پیغام میں لکھا، "جمعہ صبح 11:45 بجے تک کی اطلاع کے مطابق لاشوں کی شناخت اور ان کی لواحقین تک حوالگی کے عمل میں نمایاں پیش رفت ہوئی ہے۔ اب تک 220 ڈی این اے نمونے میچ ہو چکے ہیں اور تمام متاثرہ خاندانوں سے رابطہ کیا جا چکا ہے، جبکہ 202 لاشیں ورثا کے حوالے کی جا چکی ہیں۔"

وزیر صحت کے مطابق ان 202 لاشوں میں 151 ہندوستانی شہری، 34 برطانوی، 7 پرتگالی اور ایک کینیڈین شہری شامل ہیں۔ انہوں نے یہ بھی بتایا کہ جان گنوانے والوں میں 9 ہندوستانی ایسے تھے جو طیارے میں سوار نہیں تھے۔ لاشوں کی حوالگی کے طریقہ کار کے بارے میں رشیکیش پٹیل نے بتایا کہ 15 لاشیں ہوائی راستے سے منتقل کی گئیں جبکہ 187 لاشوں کو ایمبولینس کے ذریعے زمینی راستے سے بھیجا گیا۔ انہوں نے مزید کہا کہ باقی لاشوں کی حوالگی کا عمل تیزی سے جاری ہے تاکہ وہ جلد از جلد ان کے اہل خانہ تک پہنچائی جا سکیں۔

دوسری طرف جمعرات کی صبح گجرات کے وزیر داخلہ ہرش سانگھوی نے بھی 'ایکس' پر ایک پیغام جاری کیا جس میں انہوں نے احمد آباد پولیس، ضلعی انتظامیہ اور سماجی کارکنوں کی کوششوں کو سراہا۔ انہوں نے لکھا، "احمد آباد پولیس، ضلعی انتظامیہ اور سماجی رضاکاروں کو مبارکباد، جنہوں نے جاں بحق افراد کے لواحقین کو ان کا قیمتی سامان واپس کرنے کا شاندار کام کیا۔ ان کی محنت اور لگن نے متاثرہ خاندانوں کے دلوں کو چھو لیا ہے۔ ایسے ہیروز کو سلام۔" قبل ازیں وزیر داخلہ ہرش سانگھوی نے یہ بھی بتایا تھا کہ حادثے کے مقام سے ملنے والا تمام سامان تحقیقات کے بعد لواحقین کے حوالے کیا جائے گا۔ واضح رہے کہ اس دلخراش طیارہ حادثے میں طیارہ پر سوار 241 افراد ہلاک ہوئے، جن میں گجرات کے سابق وزیر اعلیٰ وجے روپانی بھی شامل تھے۔ حادثے میں صرف ایک شخص زندہ بچا، جو ہند نژاد برطانوی شہری ہے۔

حکام کے مطابق متاثرین کی شناخت اور ان کے سامان کی واپسی کے عمل کو شفاف طریقے سے انجام دیا جا رہا ہے اور ہر ممکن کوشش کی جا رہی ہے کہ تمام مرحلے جلد مکمل ہوں۔

کلاس روم گھوٹالہ: اے سی بی کے سامنے پیش ہوئے سسودیا، کہا- 'توجہ بھٹکا رہی بی جے پی'

نئی دہلی 20 رجون: دہلی کے سابق نائب وزیر اعلیٰ منیش سسودیا جمعہ کے روز کلاس روم تعمیرات سے متعلق مبینہ بدعنوانی کے معاملے میں اینٹی کرپشن برانچ (اے سی بی) کے سامنے پیش ہوئے۔ اس معاملے میں سسودیا اور عام آدمی پارٹی کے ایک اور لیڈر ستیندر جین کو اے سی بی نے طلب کیا تھا۔ حکام کے مطابق، منیش سسودیا کو دہلی حکومت کے اسکولوں میں تعمیر ہونے والے 12,000 سے زائد کمرہ جماعت یا نیم مستقل ڈھانچوں کی تعمیر میں مبینہ 2,000 کروڑ روپے کی مالی بے ضابطگیوں کے سلسلے میں طلب کیا گیا تھا۔ 30 اپریل کو اس حوالے سے اے سی بی نے ایک ایف آئی آر درج کی تھی۔ پیشی سے پہلے سسودیا نے میڈیا سے گفتگو میں معاملے کو مکمل طور پر سیاسی طور پر محرک قرار دیا اور کہا کہ بی جے پی اصل عوامی مسائل سے توجہ ہٹانے کی کوشش کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا، "بی جے پی سیاسی فائدے کے لیے جھوٹے الزام لگا رہی ہے۔ ہم نے دہلی میں بہترین اسکول بنائے، جب کہ بی جے پی حکومتیں تعلیمی نظام کو بہتر کرنے میں ناکام رہی ہیں۔ دہلی میں آج پانی جمع ہونے، بجلی غل ہونے جیسے سنگین مسائل ہیں لیکن بی جے پی ان پر توجہ نہیں دیتی۔" منیش سسودیا نے مزید کہا، "کسی دوسرے معاملے میں ہمارے خلاف کچھ بھی نہیں ملا ہے۔ میں اے سی بی کے سامنے تمام حقائق رکھوں گا۔ یہ مقدمہ بی جے پی کی سیاست کا حصہ ہے۔" انہوں نے کہا کہ اس معاملے میں بی جے پی کے رکن پارلیمان منوج تیواری نے ان پر الزام لگائے تھے، جس کے بعد انہوں نے منوج تیواری کے خلاف ہتک عزت کا مقدمہ دائر کیا۔ سسودیا کے مطابق، منوج تیواری اس مقدمے میں ضمانت پر ہیں۔ یاد رہے کہ سسودیا کو پہلے 9 جون کو اے سی بی کے سامنے پیش ہونا تھا، تاہم ان کے وکیل نے مطلع کیا تھا کہ وہ پہلے سے طے شدہ مصروفیات کے باعث اس دن دستیاب نہیں ہیں۔ جب ان سے پچھلے سمن پر پیش نہ ہونے کے بارے میں سوال کیا گیا تو انہوں نے کہا، "بی جے پی صرف ایف آئی آر درج کرنے کا کھیل کھیلتی ہے۔ میں عوام کے لیے کام کرتا ہوں۔"

مودی نے صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو سالگرہ پر مبارکباد دی

نئی دہلی، 20 جون (یو این آئی) وزیر اعظم نریندر مودی نے جمعہ کے روز صدر جمہوریہ دروپدی مرمو کو سالگرہ پر مبارکباد دی۔ مسٹر مودی نے سوشل میڈیا سائٹ 'ایکس' پر صدر جمہوریہ کی قیادت اور عوامی خدمات کو ملک کے لوگوں کے لیے باعث تحریک قرار دیا۔ وزیر اعظم نے کہا، "صدر جمہوریہ کو سالگرہ کی دلی مبارکباد۔ ان کی زندگی اور قیادت ملک بھر میں لاکھوں لوگوں کو متاثر کرتی رہے گی۔ عوامی خدمت، سماجی انصاف اور جامع ترقی کے لیے ان کا عزم مصمم سب کے لیے امید اور طاقت کی کرن ہے۔" مسٹر مودی نے کہا، "محترمہ دروپدی مرمو نے ہمیشہ غریبوں اور پسماندہ لوگوں کو بااختیار بنانے کے لئے کام کیا ہے۔ بھگوان انہیں لوگوں کی خدمت کرنے کے لئے لمبی اور صحت مند زندگی سے نوازے۔"

وزیر اعظم کے بہار دورے سے قبل تیجسوی یادو کے سوالات، سابق وعدوں اور بدانتظامی پر شدید تنقید

پٹنہ 20 رجون: وزیر اعظم نریندر مودی کے جمعہ کو بہار کے مجوزہ دورے سے پہلے راشٹریہ جنتا دل (آر جے ڈی) کے رہنما اور سابق نائب وزیر اعلیٰ تیجسوی یادو نے مرکز اور این ڈی اے حکومت پر سخت سوالات کی بوچھاڑ کی ہے۔ انہوں نے سوشل میڈیا پلیٹ فارم 'ایکس' پر ایک تفصیلی پوسٹ کے ذریعے وزیر اعظم سے متعدد سوالات کرتے ہوئے پرانے وعدوں کی یاد دہانی کرائی اور بہار کی ترقی کے فقدان پر حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔ تیجسوی نے اپنی پوسٹ میں سب سے پہلے وزیر اعظم کے ان پرانے خطابات اور وعدوں کا ذکر کیا، جو انہوں نے بہار کی مختلف ریلیوں میں کیے تھے۔ انہوں نے کہا کہ وزیر اعظم کو سب سے پہلے اپنے ان وعدوں کا محاسبہ کرنا چاہیے جو وہ پچھلی بار کر چکے ہیں۔ ان کا کہنا تھا کہ مرکز کی حکومت نے صرف دکھاوے کے سنگ بنیاد رکھے، افتتاح کیے اور رسمی کارروائیاں کی ہیں، جن کا زمین پر کوئی اثر نظر نہیں آتا۔ آر جے ڈی رہنما نے نیتی آیوگ اور مرکزی حکومت کی رپورٹوں کا حوالہ دیتے ہوئے سوال کیا کہ آخر بہار کیوں آج بھی ملک کی سب سے پسماندہ ریاستوں میں شامل ہے؟ انہوں نے کہا کہ ریاست کی فی کس آمدنی، شرح خواندگی اور دیگر ترقیاتی اشاریے نہایت ہی مایوس کن ہیں، جو حکومت کی ناکامی کو ظاہر کرتے ہیں۔ تیجسوی یادو نے اپنے والد لالو پرساد یادو کے دور حکومت کے ترقیاتی اقدامات کو بھی یاد دلایا، جیسے کہ سارن ڈویژن میں جے پی یونیورسٹی کا اور مڈھورا میں ریلوے انجن فیکٹری کا قیام۔ ان کے مطابق ان منصوبوں کو موجودہ این ڈی اے حکومت نے یکسر نظرانداز کیا ہے۔ نظم و نسق کے محاذ پر بھی تیجسوی نے این ڈی اے حکومت کو آڑے ہاتھوں لیا۔

خراب موسم، تکنیکی جانچ اور فضائی حدود کی بندش کے باعث 4 بین الاقوامی سمیت ایئر انڈیا کی 8 پروازیں منسوخ

نئی دہلی 20 رجون: ایئر انڈیا نے جمعہ کو چار بین الاقوامی اور چار گھریلو پروازیں منسوخ کرنے کا اعلان کیا ہے۔ کمپنی نے اس فیصلے کی وجوہات میں طیاروں کی مرمت، خراب موسم، فضائی حدود پر عارضی پابندیاں اور آپریشنل مسائل کو قرار دیا ہے۔ ایئر لائن کی جانب سے کہا گیا ہے کہ متاثرہ مسافروں کے لیے متبادل انتظامات کی کوشش کی جا رہی ہے تاکہ وہ اپنی منزل تک جلد پہنچ سکیں۔ منسوخ کی جانے والی بین الاقوامی پروازوں میں دبئی سے چنئی (AI-906)، دہلی سے میلبورن (AI-308)، میلبورن سے دہلی (AI-309) اور دبئی سے حیدرآباد (AI-2204) شامل ہیں۔ جبکہ گھریلو پروازوں میں پونے سے دہلی (AI-874)، احمد آباد سے دہلی (AI-456)، حیدرآباد سے ممبئی (AI-2872) اور چنئی سے ممبئی (AI-571) شامل ہیں۔ ایئر انڈیا نے اعلان کیا ہے کہ مسافروں کو پرواز کی منسوخی کی صورت میں مکمل رقم کی واپسی یا متبادل تاریخوں میں نئی بکنگ کی سہولت فراہم کی جائے گی۔ کمپنی نے مشورہ دیا ہے کہ مسافر اپنی پرواز کی موجودہ صورتحال ایئر لائن کی ویب سائٹ پر چیک کریں یا کسٹمر کیئر نمبروں 011-69329333 اور 011-69329999 پر رابطہ کریں۔ یہ فیصلہ ایک ایسے وقت پر آیا ہے جب ایئر انڈیا نے گزشتہ روز بھی اعلان کیا تھا کہ 21 جون سے 15 جولائی کے درمیان 16 بین الاقوامی راستوں پر پروازوں کی تعداد کم کی جائے گی اور تین غیر ملکی مقامات پر پروازیں عارضی طور پر معطل رہیں گی۔ یاد رہے کہ 12 جون کو ایک خطرناک طیارہ حادثہ پیش آیا تھا جس میں 241 مسافر اور تقریباً 29 زمینی عملہ ہلاک ہو گئے تھے۔ اس واقعہ کے بعد ایئر انڈیا نے حفاظتی اقدامات کے تحت طیاروں کی سخت جانچ شروع کی ہے، جس کے سبب پروازیں متاثر ہو رہی ہیں۔ ایئر لائن نے کہا ہے کہ وہ 21 جون سے ہر ہفتے 38 بین الاقوامی پروازیں کم کرے گی۔ دہلی-نیروبی، امرتسر-لندن گیٹوک اور گوا-لندن گیٹوک جیسے روٹس پر پروازیں معطل کر دی گئی ہیں۔ شمالی امریکہ، یورپ، آسٹریلیا اور مشرق بعید کے شہروں کے لیے بھی کئی بین الاقوامی پروازیں متاثر ہوں گی۔ ایئر انڈیا کا کہنا ہے کہ یہ تمام اقدامات مسافروں کی حفاظت اور بہتر سروس فراہم کرنے کے لیے کیے جا رہے ہیں۔

اے اے پی لیڈروں کو اپنے کئے کی قیمت چکانی پڑے گی: ریکھا گپتا

نئی دہلی، 20 جون (یو این آئی) دہلی کی وزیر اعلیٰ ریکھا گپتا نے جمعہ کو کہا کہ عام آدمی پارٹی (اے اے پی) کے لیڈروں کو اپنے کیے کی قیمت چکانی پڑے گی۔

مسز گپتا نے پارٹی کے قومی کنوینر اروند کیجریوال کو بھی نشانہ بنایا جب اے اے پی لیڈر منیش سسودیا کو دہلی اینٹی کرپشن برانچ (اے سی بی) کی طرف سے کلاس روم گھپلے کے معاملے میں پوچھ گچھ کے لیے بلایا گیا تھا۔

انہوں نے کہا کہ "جلد ہی ان سب کو عدالت میں پیش ہونا پڑے گا۔ اب اروند کیجریوال کو بھی پنجاب سے دہلی واپس آنا پڑے گا۔"

اے اے پی لیڈروں کو بھگوڑا بتاتے ہوئے انہوں نے کہا کہ "دہلی کے لوگوں کو ایسے لیڈروں کی ضرورت نہیں ہے۔ انہوں نے جو کچھ کیا ہے اس کا خمیازہ انہیں بھگتنا پڑے گا۔"

تاریخ میں آج کے دن

نئی دہلی، 20 جون (یو این آئی) ہندوستانی اور عالمی تاریخ میں 21 جون کی اہم واقعات اس طرح ہیں۔

1756۔ جان زیڈ حالویل کی قیادت والے انگریز فوجی دستے نے بنگال کے نواب سراج الدولہ کے سامنے خودسپردگی کی۔

1862۔ گیانیندر موہن ٹیگور 'لنکنس ان' سے وکالت کی ڈگری حاصل کرنے والے پہلے ہندوستانی بنے۔

1862۔ متنازع قدم خانہ معاملہ میں 123 انگریزوں کی موت ہوگئی۔

1898۔ ریاست ہائے متحدہ امریکہ نے اسپین کو ہرا کر گوام پر قبضہ کیا۔

1913۔ ٹنی بورڈک ہوائی جہاز سے پیراشوٹ کے ذریعہ چھلانگ لگانے والی پہلی خاتون بنیں۔

1945۔ دوسری عالمی جنگ میں جاپانی فوج نے امریکہ کے سامنے خود سپردگی کی۔

1948۔ سی راج گوپالاچاری ہندوستان کے آخری گورنر جنرل بنے۔

1957۔ ایلن فیئر کلو نے کناڈا کی پہلی خاتون کابینی وزیر کے طور پر حلف اٹھالیا۔

1963۔ کارڈنل جیووانی بیٹسٹا مونٹنی پوپ پال ششم منتخب ہوئے۔

1977۔ مصطفیٰ بلیجٹ ایسوٹ نے ترکی میں حکومت تشکیل دی۔

1990۔ ایران میں زلزلے سے 25 ہزار لوگوں کی موت ہوئی۔

1991۔ پی وی نرسمہا راؤ نے ہندوستان کے نویں وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھالیا۔

2012۔ آسٹریلیا جا رہی کشتی کے ڈوبنے سے 90 پناہ گزینوں کی موت ہوئی۔

2013۔ پاکستان کے پشاور میں ایک مسجد میں بم دھماکے میں بڑی تعداد میں لوگوں کی موت ہوئی۔

☆☆☆

1991۔ پی وی نرسمہا راؤ نے ہندوستان کے نویں وزیر اعظم کے طور پر حلف اٹھالیا۔

بین الاقوامی مارکیٹ میں نرمی کے باوجود ہندوستان میں سونا 1 لاکھ روپے سے متجاوز، قیمتوں میں تیسرے روز بھی اضافہ

نئی دہلی 20 رجون: بین الاقوامی سطح پر سونے کی قیمتوں میں نرمی کے باوجود ہندوستانی بازار میں سونا آج مسلسل تیسرے روز بھی مہنگا ہوگیا اور 24 قراط سونے کی قیمت فی 10 گرام 1,01,090 روپے تک پہنچ گئی۔ روپے کی قدر میں کمی، مقامی طلب میں اضافہ اور جغرافیائی کشیدگی نے قیمتوں کو سہارا دیا ہے، حالانکہ امریکی فیڈرل ریزرو نے شرح سود میں کوئی تبدیلی نہیں کی۔ عالمی مارکیٹ میں امریکی فیڈ کی جانب سے شرح سود کو 4.25-4.50 فیصد پر برقرار رکھنے کے فیصلے نے سرمایہ کاروں کو مایوس کیا۔ فیڈ چیئرمین جیروم پاول نے عندیہ دیا کہ افراط زر کے دباؤ کے پیش نظر مستقبل میں سود کی شرح میں کمی سست روی کا شکار رہے گی۔ یہی وجہ ہے کہ بین الاقوامی منڈیوں میں سونا حالیہ بلند سطح سے نیچے آیا۔ تاہم ہندوستان میں سونے کی قیمتیں عالمی رجحان سے مکمل ہم آہنگ نہیں ہوتیں کیونکہ یہاں مقامی حالات، جیسے روپے کی قدر، درآمدی ٹیکس اور خریداری کے رجحانات اہم کردار ادا کرتے ہیں۔ اس وقت روپے کی قدر میں کمی اور تہواروں و شادیوں کے سیزن کے سبب سونے کی مانگ میں اضافہ ہو رہا ہے۔

ملک کے بڑے شہروں میں درج ذیل نرخ دیکھنے کو ملے:

دہلی میں 24 قراط سونا 1,01,220 روپے، 22 قراط 92,810 روپے، اور 18 قراط 75,940 روپے فی 10 گرام رہا۔

ممبئی، کولکتہ، حیدرآباد، بنگلورو اور امراوتی میں 24 قراط سونا 1,01,090 روپے فی 10 گرام، 22 قراط 92,660 اور 18 قراط 75,820 روپے میں فروخت ہوا۔

چنئی میں 24 قراط 1,01,090 روپے، 22 قراط 92,660 اور 18 قراط سونا 76,260 روپے پر کاروبار رہا۔

احمد آباد میں قدرے کم، یعنی 24 قراط سونا 1,00,980 روپے فی 10 گرام رہا۔

چاندی کی قیمت میں بھی اضافہ دیکھا گیا۔ دہلی، ممبئی، بنگلورو اور غازی آباد میں چاندی 1,12,100 روپے فی کلوگرام، جبکہ چنئی اور حیدرآباد میں یہ قیمت 1,22,100 روپے تک جا پہنچی۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگرچہ عالمی سطح پر سونے میں مندی کا رجحان ہے لیکن ہندوستانی مارکیٹ میں فی الحال قیمتوں میں کمی کے امکانات کم ہیں، خاص طور پر اس وقت جب سرمایہ کار مہنگائی اور جغرافیائی تناؤ کے باعث سونے کو محفوظ سرمایہ کاری کے طور پر دیکھ رہے ہیں۔

☆☆☆

امریکہ دو ہفتے میں ایران پر حملے کا فیصلہ کرے گا: وائٹ ہاؤس

نیویارک20جون::وائٹ ہاؤس کی پریس سکریٹری کیرولین لیوٹ نے کہا ہے کہ امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ آئندہ دو ہفتوں کے دوران ایران پر حملہ کرنے یا نہ کرنے کا حتمی فیصلہ کریں گے۔ جمعرات کو ایک پریس بریفنگ کے دوران کیرولین نے ٹرمپ کا بیان پڑھ کرسنایا، جس میں انہوں نے امریکہ کے ممکنہ طور پر ایران اور اسرائیل کے درمیان جاری تنازع میں براہ راست مداخلت کرنے سے متعلق قیاس آرائیوں پر روشنی ڈالی۔انہوں نے کہا، "اگر ایران کے ساتھ کوئی سفارتی معاہدہ ہوتا ہے تو اسے یورینیم افزودگی پر رضامندی ظاہر کرنا ہوگی اور اس پر پابندی ہوگی کہ وہ جوہری ہتھیار نہ بنائے۔" وائٹ ہاؤس ترجمان کے مطابق امریکہ اور ایران کے درمیان سفارتی رابطے جاری ہیں اور دونوں فریق خطے میں کشیدگی کم کرنے کے لیے مذاکرات کی کوششیں کر رہے ہیں۔ایک رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا ہے کہ 13 جون کو اسرائیل کی جانب سے ایران پر کیے گئے حملوں کے بعد امریکی ایلچی اسٹیو وٹکاف اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان کئی مرتبہ ٹیلی فون پر بات چیت ہوئی ہے۔مقامی میڈیا نے تین سفارتکاروں کے حوالے سے بتایا ہے کہ امریکہ نے ایران کو ایک تجویز دی تھی، جس کے تحت ایران کے بجائے کسی تیسرے ملک میں علاقائی نگران گروپ کی موجودگی میں یورینیم کی افزودگی کی جائے گی۔تاہم ایران نے اس تجویز کو مسترد کر دیا ہے۔رپورٹس کے مطابق عباس عراقچی نے امریکی ایلچی سے کہا کہ اگر امریکہ اسرائیل پر حملے بند کروانے کا دباؤ ڈالے تو تہران جوہری مسئلے پر دوبارہ غور کرنے کو تیار ہوسکتا ہے لیکن ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ جب تک اسرائیل کے حملے بند نہیں ہوتے، ایران مذاکرات کی میز پر واپس نہیں آئے گا۔ادھر، امریکی میڈیا میں یہ خبریں بھی گردش کر رہی ہیں کہ منگل کی رات صدر ٹرمپ نے ایران پر حملے کے منصوبے کی اصولی منظوری دے دی تھی، تاہم ایران کی جانب سے ممکنہ رعایت کی امید پر حتمی حکم کو فی الحال موخر کر دیا گیا ہے۔اسرائیل اور ایران کے درمیان کشیدگی میں مسلسل اضافہ ہو رہا ہے۔ دونوں ممالک ایک دوسرے پر میزائل حملے، سائبر وار اور پراکسی گروپوں کے ذریعے حملوں کے الزامات لگا رہے ہیں، جس سے پورے خطے میں عدم استحکام بڑھتا جا رہا ہے۔سفارتی ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر موجودہ صورتحال پر قابو نہ پایا گیا تو مشرق وسطیٰ ایک نئے اور تباہ کن جنگ کے دہانے پر جاسکتا ہے۔دوسری جانب عالمی طاقتیں بھی اس صورتحال پر گہری نظر رکھے ہوئے ہیں اور سفارتی کوششوں میں تیزی لائی جا رہی ہے تاکہ امریکہ اور ایران کے درمیان براہ راست تصادم کو روکا جاسکے۔

وائز مین انسٹیٹیوٹ پر ایرانی میزائل حملے نے تحقیق کو کئی سال پیچھے دھکیل دیا: اسرائیلی سائنسدان

تل ابیب، 20 جون (یو این آئی) اسرائیلی سائنسدانوں نے ایران کے میزائل حملے میں اسرائیل کے بڑے تحقیقی مرکز وائز مین انسٹیٹیوٹ کو پہنچنے والے نقصان کا اعتراف کرتے ہوئے کہا ہے کہ ایرانی میزائل حملے نے ان کی تحقیق کو کئی سال پیچھے دھکیل دیا ہے۔غیر ملکی خبر رساں ایجنسی رائٹرز کی رپورٹ کے مطابق یہ بیان وائز مین انسٹی ٹیوٹ آف سائنس کے سائنس دانوں کی جانب سے دیا گیا، جہاں اتوار 15 جون کو ایرانی میزائل حملے میں 2 عمارتوں کو براہ راست نشانہ بنایا گیا، اور کئی تحقیقی لیبارٹریاں تباہ ہو گئیں۔ادارے کے نائب صدر برائے ترقی و ابلاغ روئی اوزری نے تصدیق کی ہے کہ کئی عمارتوں کو نقصان پہنچا، جن میں سے دو عمارتوں کو براہ راست نشانہ بنایا گیا۔روئی اوزری نے کہا کہ ہم پر اتوار کی صبح ایرانی میزائل حملہ ہوا، ہماری کئی عمارتیں متاثر ہوئیں، دو عمارتیں براہ راست نشانہ بنیں، خوش قسمتی سے کوئی جانی نقصان نہیں ہوا کیونکہ اس وقت عمارتیں خالی تھیں اور حملے کے وقت کوئی طالبعلم، محقق یا فیکلٹی ممبر موجود نہیں تھا۔روئی اوزری نے بتایا کہ حملے کے بعد آگ بجھانے کی کوششوں کے دوران، لیبارٹریوں سے جتنا ممکن ہو سکا، نمونے بچانے کی کوشش کی گئی، لیکن بہت سا قیمتی سائنسی مواد تباہ ہو چکا تھا۔سائنس دان ایلاڈ تساحور نے کہا کہ 'اس نقصان سے بحالی میں کافی وقت لگے گا، بعض تجربات جن میں ہم نے 6 ماہ یا ایک سال کی محنت سے نمونے جمع کیے تھے، سب کچھ ضائع ہو چکا ہے، آپ پورے عمل کے ٹشوز ایک دن میں تجزیے کے لیے جمع کرتے ہیں اور پھر معلوم ہوتا ہے کہ کچھ بھی باقی نہیں بچا'۔انہوں نے کہا کہ 'میری رائے میں دوبارہ مکمل طور پر تحقیق شروع کرنے اور نظام کو مکمل طور پر بحال کرنے میں تقریباً ایک سال لگے گا، میں یہ بات دہرانا چاہتا ہوں کہ ہماری کچھ تحقیق ایسی ہے جو اب دوبارہ ممکن نہیں ہو سکے گی'۔اسرائیلی فوج اور انسٹی ٹیوٹ کی جانب سے جاری کردہ ڈرون فوٹیج میں تباہ شدہ عمارتوں کو دکھایا گیا ہے، جہاں سائنسی آلات، لیبارٹریاں اور قیمتی تحقیقی ڈیٹا مکمل طور پر تباہ ہو چکے ہیں۔ایران کے سرکاری خبر رساں ادارے پریس ٹی وی کے مطابق اسرائیلی نیوز ویب سائٹ کیلکلیسٹ نے رپورٹ کیا ہے کہ جنوبی تل ابیب میں وائز مین انسٹیٹیوٹ پر ایرانی میزائل حملے کے نتیجے میں 57 کروڑ 20 لاکھ ڈالر کے نقصانات کا تخمینہ لگایا گیا ہے۔

ایران کی آئی آر جی سی نے نئے انٹیلی جنس سربراہ کا تقرر کیا

تہران، 20 جون (یو این آئی) ایران کی اسلامی انقلابی گارڈز کور (آئی آر جی سی) نے جمعرات کو ماجد خادمی کو اپنی انٹیلی جنس تنظیم کا نیا سربراہ مقرر کیا، نیم سرکاری فارس نیوز ایجنسی نے رپورٹ کیا۔ آئی آر جی سی کے چیف کمانڈر محمد پاکپور نے یہ تقرری اس تنظیم کے سابق سربراہ محمد کاظمی اور ان کے نائب حسن محقق کی اتوار کو ایرانی دارالحکومت تہران پر اسرائیلی فضائی حملے میں ہلاکت کے چند دن بعد کی ہے۔ نئے عہدے پر تقرری سے قبل خادمی نے آئی آر جی سی کے انٹیلی جنس پروٹیکشن آرگنائزیشن کے سربراہ کے طور پر کام کیا۔ 13 جون کو اسرائیل نے تہران اور ملک کے کئی دیگر علاقوں پر فضائی حملے کیے، جس میں کئی سینئر فوجی کمانڈر، جوہری سائنسدان اور سینکڑوں شہری مارے گئے۔ایران کے مختلف حصوں میں حملے جاری ہیں۔اس کے جواب میں ایران نے اسرائیل کے متعدد اہداف پر میزائل اور ڈرون حملے کیے ہیں، جن سے جانی اور مالی نقصان ہوا ہے۔

امریکہ کا ایران کے خلاف ٹیکٹیکل جوہری ہتھیاروں کا استعمال تباہ کن ہوگا: روس

ماسکو، 20 جون (یو این آئی) روس نے ایران کے خلاف امریکہ کے ٹیکٹیکل جوہری ہتھیاروں کے استعمال کی میڈیا رپورٹس کو قیاس آرائیاں قرار دیتے ہوئے کہا ہے کہ اگر ایسا ہوا تو یہ تباہ کن پیش رفت ہوگی۔روسی سرکاری خبر رساں ایجنسی 'تاس' سے گفتگو کرتے ہوئے کریملن کے ترجمان دمتری پیسکوف نے کہا کہ امریکا کی جانب سے ایران کے خلاف ٹیکٹیکل جوہری ہتھیاروں کے ممکنہ استعمال سے متعلق میڈیا رپورٹس صرف قیاس آرائیاں ہیں، لیکن اگر ایسا ہوا تو یہ ایک تباہ کن پیش رفت ہوگی۔دمتری پیسکوف نے کہا کہ اس بارے میں بہت سی قیاس آرائیاں کی جا رہی ہیں، یہ ایک ہولناک صورتحال ہوگی، لیکن چونکہ یہ سب قیاس پر مبنی ہے، اس لیے ان پر تبصرہ کرنا ممکن نہیں'۔ یہ بیان اس وقت سامنے آیا جب فاکس نیوز کی رپورٹر جیکی ہینرک نے دعویٰ کیا ہے کہ واشنگٹن ایران کے فردو میں زیر زمین یورینیم افزودگی کے مرکز کو نشانہ بنانے کے لیے ٹیکٹیکل نیوکلیئر ہتھیاروں کے استعمال کو خارج از امکان قرار نہیں دے رہا۔

ہلاکت خیز واقعات کے بعد چاڈ کے صدر نے ہنگامی اجلاس طلب کیا

جمینا، 20 جون (یو این آئی) چاڈ کے صدر مہات ادریس ڈیبی اتنو نے مئی سے مہلک واقعات میں تقریباً 50 افراد کی ہلاکت کے بعد سیکورٹی اور حفاظت سے متعلق ایک ہنگامی میٹنگ کی، ایوان صدر نے جمعرات کو ایک بیان میں کہا۔ مہات نے نوٹ کیا کہ لوگون اوکسیڈینٹل صوبے، صوبہ اوادائی اور صوبہ سلامت میں حالیہ سیکورٹی واقعات سیکورٹی اور انتظامی ناکامی سے زیادہ کچھ نہیں ہیں۔صدر نے حکومتی اہلکاروں کو ان کی نااہلی پر تنقید کا نشانہ بناتے ہوئے کہا کہ یہ صورتحال ناقابل قبول ہے۔مہات نے بیان کے حوالے سے کہا کہ "یہ یا تو آپ پورے ملک میں چاڈیوں اور ان کی املاک کی حفاظت کو مناسب طریقے سے یقینی بنا کر صورتحال کو تبدیل کریں گے، یا میں آپ کی جگہ ایسے مرد اور خواتین کو مقرر کر کے اپنی ذمہ داریاں سنبھالوں گا جو اس رجحان کو تبدیل کرنے کے قابل ہوں۔ "انہوں نے مزید کہا کہ "سکیورٹی، علاقائی انتظامیہ اور انصاف کے محکموں کو اپنا کام مکمل آزادی اور غیر جانبداری کے ساتھ کرنا چاہیے۔خرابی کو روکنا چاہیے۔ "چاڈ میں فرقہ وارانہ جھڑپیں عام ہیں اور عموماً زمینی تنازعات یا سیاسی اختلافات کی وجہ سے ہوتی ہیں۔

پاکستان کی محفوظ اور پرامن دنیا کی خاطر بھاری جانی و مالی قربانیاں: عاصم منیر

اسلام آباد، 20 جون (یو این آئی) آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر نے کہا ہے کہ پاکستان نے محفوظ اور پرامن دنیا کی خاطر بھاری جانی و مالی قربانیاں دی ہیں۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق امریکہ کے سرکاری دورے کے دوران چیف آف آرمی اسٹاف فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے واشنگٹن ڈی سی میں سینئر اسکالرز، تجزیہ کاروں، پالیسی ماہرین اور بین الاقوامی میڈیا کے نمائندہ اداروں کے ساتھ تفصیلی اور بے لاگ تبادلہ خیال کیا۔امریکہ کے ممتاز تھنک ٹینکس اور اسٹریٹجک امور کے اداروں کے نمائندوں کے ساتھ اس ملاقات نے پاکستان کے اصولی موقف کو اہم علاقائی و عالمی امور پر اجاگر کرنے اور پاکستان کے اسٹریٹجک وژن کو بہتر طور پر سمجھانے کا موقع فراہم کیا۔آرمی چیف فیلڈ مارشل عاصم منیر نے اپنے خطاب میں علاقائی امن و استحکام کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم اور قانون پر مبنی بین الاقوامی نظام کے فروغ میں ملک کے تعمیری کردار کو اجاگر کیا۔انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ پاکستان دہشت گردی کی خلاف عالمی جنگ کی صفِ اول میں رہا ہے اور اس نے ایک محفوظ اور پرامن دنیا کی خاطر بھاری جانی و مالی قربانیاں دی ہیں۔آرمی چیف نے پاکستان کی بے پناہ صلاحیتوں پر بھی روشنی ڈالی، خاص طور پر انفارمیشن ٹیکنالوجی، زراعت، اور کان کنی و معدنیات کے شعبوں میں جو اب تک پوری طرح بروئے کار نہیں لائی گئیں۔انہوں نے بین الاقوامی شراکت داروں کو ان شعبوں میں تعاون کے مواقع دریافت کرنے کی دعوت دی تاکہ مشترکہ خوشحالی کے امکانات کو کھولا جاسکے۔فیلڈ مارشل عاصم منیر نے علاقائی و عالمی تنازعات پر پاکستان کے متوازن مؤقف کی تفصیلی وضاحت پیش کی اور مذاکرات، سفارت کاری، اور بین الاقوامی قانون کی پاسداری کو فروغ دینے کی ضرورت پر زور دیا۔انہوں نے اس بات کا اعادہ کیا کہ پاکستان ایک ذمہ دار اور فعال کردار ادا کرتا رہا ہے تاکہ علاقائی کشیدگی کو کم کیا جا سکے اور باہمی سلامتی کے فریم ورک کو فروغ ملے ۔بات چیت کے دوران پاکستان-امریکہ شراکت داری کا بھی جائزہ لیا گیا، آرمی چیف نے دونوں ممالک کے درمیان تاریخی اشتراکِ عمل کو اجاگر کیا، خصوصاً انسداد دہشت گردی، علاقائی سلامتی، اور اقتصادی ترقی کے شعبوں میں، انہوں نے زور دیا کہ باہمی احترام، مشترکہ اسٹریٹجک مفادات، اور اقتصادی انحصار کی بنیاد پر ایک وسیع تر اور کثیر الجہتی تعلق قائم کیا جا سکتا ہے ۔شرکا نے آرمی چیف کے مؤقف کی وضاحت اور شفافیت کو سراہا اور پاکستان کی مستقل و اصولی پالیسیوں کی تعریف کی، اس مکالمے کو دوطرفہ اسٹریٹجک گفتگو کو فروغ دینے کی جانب ایک مثبت قدم قرار دیا گیا۔یہ ملاقات پاکستان کی شفاف سفارت کاری، عالمی روابط، اور اصولی و فعال مکالمے کے ذریعے پرامن بقائے باہمی کے عزم کی عکاسی کرتی ہے۔

جاپان میں شدید گرمی نے تباہی مچا دی، ہیٹ اسٹروک سے ایک شخص ہلاک

ٹوکیو، 20 جون (یو این آئی) جاپان کے کئی حصوں میں شدید گرمی نے تباہی مچا رکھی ہے۔دریں اثنا، وسطی گیفو صوبے میں ہیٹ اسٹروک سے ایک شخص کی موت ہوگئی ہے۔مقامی میڈیا نے جمعہ کو یہ اطلاع دی۔میڈیا کے مطابق ریاست کے گیفو صوبے کے اکیدا شہر میں جمعرات کو ایک 90 سالہ شخص شدید گرمی کے دوران ایک کھیت میں بے ہوش پایا گیا۔اسے ہسپتال لے جایا گیا، جہاں ڈاکٹروں نے اسے مردہ قرار دے دیا۔مقامی فائر ڈپارٹمنٹ کے مطابق ہیٹ اسٹروک کے باعث گزشتہ رات نو بجے تک ٹوکیو کے ہسپتال میں 11 سے 97 سال کی عمر کے 100 افراد کو داخل کرایا گیا تھا۔ان میں سے ایک کی حالت نازک اور دو کی حالت تشویشناک ہے ۔جاپان کی موسمیاتی ایجنسی (جے ایم اے) کے مطابق گزشتہ روز ملک بھر میں درجہ حرارت میں اضافہ ہوا اور بعض مقامات پر مسلسل تیسرے دن 35 ڈگری سینٹی گریڈ یا اس سے زیادہ درجہ حرارت ریکارڈ کیا گیا۔کل 900 سے زائد مانیٹرنگ مراکز میں سے 598 مقامات پر درجہ حرارت 30 ڈگری سیلسیس سے زیادہ تھا۔ مسلسل تیسرے دن 56 مقامات پر درجہ حرارت 35 ڈگری یا اس سے زیادہ ریکارڈ کیا گیا۔

جنوبی فلپائن میں جھڑپ میں ایک فوجی اور 3 باغی ہلاک

منیلا، 20 جون (یو این آئی) جنوبی فلپائن کے سلطان قدارت صوبے میں جمعرات کو مشتبہ باغیوں اور فوجیوں کے درمیان جھڑپ میں ایک فوجی سمیت چار افراد ہلاک ہو گئے۔فوج نے یہ اطلاع دی۔فوج نے ایک رپورٹ میں کہا کہ گشت کرنے والے سپاہیوں اور مبینہ نیو پیپلز آرمی (این پی اے) باغیوں کے درمیان تصادم جمعرات کی صبح طلوع ہونے سے پہلے شروع ہوا۔رپورٹ میں کہا گیا کہ "دو گھنٹے کی لڑائی کے بعد باغی اپنے تین ساتھیوں کو اپنی تین رائفلوں کے ساتھ چھوڑ کر جنگل میں پیچھے ہٹ گئے۔ "شدید فائرنگ کے نتیجے میں جھڑپ کے مقام پر تین باغی ہلاک اور ایک فوجی شدید زخمی ہوگیا۔فوجی نے مقامی ہسپتال میں دم توڑ دیا۔این پی اے کے باغی 1969 سے سرکاری فوجیوں سے لڑ رہے ہیں۔فوجی اعداد و شمار سے پتہ چلتا ہے کہ 1980 کی دہائی میں تقریباً 25,000 مسلح ارکان کی ہلاکت کے بعد این پی اے کے اہلکاروں کی تعداد میں کمی آئی ہے۔اپنے کم ہوتے ہوئے جنگجوؤں کے باوجود این پی اے دیہی علاقوں میں چھوٹے پیمانے پر حملے جاری رکھے ہوئے ہے۔

10ویں ایسٹرن فورم میں شمالی کوریا سمیت 60سے زائد ممالک شرکت کریں گے

ماسکو، 20 جون (یو این آئی) شمالی کوریا سمیت 60 سے زائد ممالک کے مندوبین ولادی ووستوک میں ہونے والے 10ویں ایسٹرن اکنامک فورم (ای ای ایف) میں شرکت کریں گے ۔ یہ اطلاع سینٹ پیٹرزبرگ انٹرنیشنل اکنامک فورم (ایس پی آئی ای ایف) کے موقع پر ایک انٹرویو میں روس کے مشرق بعید اور آرکٹک کی ترقی کے وزیر الیکسی چیکونکوف نے دی۔وزیر نے کہا کہ "مجھے یقین ہے کہ شمالی کوریا کے دوست بھی ای ای ایف کا دورہ کریں گے۔ مجموعی طور پر، ہمیں پچھلے سالوں کے مقابلے میں کم غیر ملکی مہمانوں کی توقع نہیں ہے۔ یہ 60 سے زیادہ ممالک ہیں، اس لیے ہم ای ای ایف میں سب کی توقع کر رہے ہیں۔اور آپ کو جلد ہی اہم مہمانوں کے بارے میں معلوم ہو جائے گا۔" 10 واں ایسٹرن اکنامک فورم ولادی ووستوک میں 3 سے 6 ستمبر کو منعقد ہوگا۔روس کا شہر سینٹ پیٹرزبرگ 21-18 جون کو ایس پی آئی ای ایف کے 28ویں ایڈیشن کی میزبانی کر رہا ہے جس کا موضوع "مشترکہ اقدار: کثیر قطبی دنیا میں ترقی کی بنیادیں" ہے۔روسیا سیگو دنیا، بین الاقوامی میڈیا گروپ 'اسپوتنک' کی پیرنٹ کمپنی، پلیٹ فارم کی معلوماتی پارٹنر ہے۔

اسرائیلی حملے کے بعد ایران اور امریکہ کا متعدد بار براہ راست رابطہ ہوا: سفارتکاروں کا انکشاف

واشنگٹن، 20 جون (یو این آئی) امریکہ اسرائیل جنگ کے دوران 3 سفارتکاروں نے انکشاف کیا ہے کہ اسرائیلی حملے کے بعد سے ایران اور امریکہ کے درمیان کئی بار رابطہ ہوا اور براہ راست مذاکرات ہوئے۔غیر ملکی خبر رساں ادارے 'رائٹرز' کے مطابق 3 سفارت کاروں نے ایجنسی کو بتایا کہ اسرائیل کی جانب سے ایران پر حملے شروع ہونے کے بعد، امریکی خصوصی ایلچی اسٹیو وٹکوف اور ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی کے درمیان متعدد بار فون پر بات چیت ہوئی ہے تاکہ اس بحران کا سفارتی حل تلاش کیا جا سکے۔ان سفارت کاروں نے معاملے کی حساسیت کے پیش نظر اپنا نام ظاہر نہ کرنے کی درخواست کی ہے۔ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے واضح کیا کہ جب تک اسرائیل حملے نہیں روکتا، تہران مذاکرات کی میز پر واپس نہیں آئے گا۔انہوں نے مزید بتایا کہ بات چیت میں امریکا کی طرف سے مئی کے آخر میں دی گئی ایک تجویز پر مختصر بات چیت بھی کی گئی، جس کے تحت یورینیم ایران سے باہر افزودہ کرنے کے لیے علاقائی کنسورشیم قائم کیا جائے، تاہم ایران نے اس پیشکش کو مسترد کر دیا۔امریکی اور ایرانی حکام نے رائٹرز کی اس معاملے پر تبصرہ کرنے کی درخواست کا فوری طور پر جواب نہیں دیا۔خیال رہے کہ یہ فون کالز اپریل سے جاری بالواسطہ مذاکرات کے بعد دونوں فریقین کے درمیان سب سے بامعنی براہ راست رابطہ تھیں، اپریل میں عمان اور اٹلی میں عباس عراقچی اور اسٹیو وٹکوف کی مختصر غیر رسمی ملاقاتیں ہوئیں مگر کوئی براہ راست بات چیت نہیں ہوئی تھی۔تہران سے قریبی تعلق رکھنے والے ایک علاقائی سفارت کار نے بتایا کہ ایرانی وزیر خارجہ نے اسٹیو وٹکوف سے واضح طور پر کہا کہ 'اگر واشنگٹن، اسرائیل پر دباؤ ڈالے کہ وہ جنگ بند کرے تو تہران جوہری معاملے میں لچک دکھا سکتا ہے'۔ایک یورپی سفارت کار نے بھی اس بات کی تصدیق کرتے ہوئے بتایا 'عباس عراقچی نے امریکا کے خصوصی ایلچی کو بتایا کہ ایران جوہری مذاکرات میں واپسی کے لیے تیار ہے، مگر جب تک اسرائیل بمباری جاری رکھتا ہے، ایسا ممکن نہیں'۔رائٹرز سے بات کرنے والے ایک اور علاقائی سفارت کار کے مطابق پہلی فون کال امریکا کی جانب سے کی گئی تھی، جس میں تعطل ختم کرنے کے لیے ایک نئی پیشکش بھی دی گئی تھی۔یاد رہے کہ امریکی صدر نے اب تک یہ واضح نہیں کیا کہ وہ اسرائیل کی جانب سے ایران پر کیے جا رہے حملوں میں شامل ہوں گے یا نہیں۔تاہم انہوں نے کہا ہے کہ ایرانی حکام واشنگٹن میں ملاقات کے خواہش مند ہیں، جو سفارت کاری کی بحالی کی ایک ہلکی سی امید بھی جا رہی ہے۔واضح رہے کہ برطانیہ، فرانس اور جرمنی (جو 2015 کے جوہری معاہدے کے فریق تھے) نے اتوار کے روز عباس عراقچی سے وزارتی سطح پر بات کی جب کہ یورپی یونین اور ان تین ممالک کے وزراء آج جنیوا میں ایران کے وزیر خارجہ سے ملاقات کریں گے۔

فردو پر امریکی حملے یا خامنہ ای کے قتل پر ایران جوہری ہتھیار بنا سکتا ہے: امریکی انٹیلی جنس

واشنگٹن، 20 جون (یو این آئی) امریکی انٹیلی جنس ذرائع کا کہنا ہے کہ اگر امریکہ فردو کی تنصیب کو نشانہ بناتا ہے یا اسرائیل ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو قتل کرتا ہے، تو ایران ممکنہ طور پر جوہری ہتھیار بنانے کی جانب قدم اٹھا سکتا ہے ۔امریکی جریدے نیویارک ٹائمز کی رپورٹ کے مطابق امریکی انٹیلی جنس ایجنسیوں کا کہنا ہے کہ ایران نے ابھی تک جوہری بم بنانے کا فیصلہ نہیں کیا، حالانکہ اس کے پاس اتنی افزودہ یورینیم موجود ہے جو بم تیار کرنے کے لیے درکار ہوتی ہے۔انٹیلی جنس اور دیگر امریکی حکام کے مطابق اس حوالے سے ایجنسیوں کا تجزیہ مارچ میں کیے گئے سابقہ جائزے سے تبدیل نہیں ہوا۔حکام کا کہنا ہے کہ اگرچہ اسرائیل نے حالیہ ہفتوں میں ایرانی جوہری تنصیبات کو نشانہ بنایا ہے، پھر بھی ایران کی جانب سے جوہری ہتھیار بنانے کے حوالے سے کسی حتمی اقدام کے شواہد موجود نہیں ہیں۔سینئر امریکی انٹیلی جنس حکام نے بتایا کہ اگر امریکی فوج فردو میں ایران کے زیر زمین یورینیم افزودگی کے مرکز پر حملہ کرتی ہے یا اگر اسرائیل ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای کو قتل کرتا ہے تو ایسی صورت میں ایرانی قیادت جوہری بم بنانے کی جانب قدم بڑھا سکتی ہے۔تاہم امریکہ اور اسرائیل میں ایران کے سخت ناقدین کا ماننا ہے کہ تہران پہلے ہی اس حد تک پہنچ چکا ہے کہ وہ اسرائیل کے لیے وجودی خطرہ بن چکا ہے ،اس لیے یہ بحث کہ ایران نے بم بنانے کا فیصلہ کیا یا نہیں، ان کے نزدیک غیر متعلقہ ہے ۔ایران کے جوہری ارادوں پر یہ بحث ایک طویل عرصے سے امریکی پالیسی حلقوں میں تنازع کا باعث رہی ہے، اور اب یہ معاملہ اس وقت دوبارہ شدت اختیار کر گیا ہے جب صدر ٹرمپ فردو پر حملے کے امکان پر غور کر رہے ہیں۔ جمعرات کو وائٹ ہاؤس میں ایک انٹیلی جنس بریفنگ منعقد کی گئی، جس میں حکام نے اعلان کیا کہ صدر ٹرمپ آئندہ دو ہفتوں کے اندر فیصلہ کریں گے ۔اس اجلاس کے دوران سی آئی اے کے ڈائریکٹر جان ریٹکلف نے حکام کو بتایا کہ ایران جوہری ہتھیار حاصل کرنے کے انتہائی قریب ہے ۔وائٹ ہاؤس کی ترجمان کیرولین لیویٹ نے بعد ازاں ایک نیوز بریفنگ میں کہا کہ ایران کے پاس جوہری بم بنانے کے لیے درکار تمام مواد موجود ہے۔انہوں نے کہا کہ 'یہ بات بالکل واضح ہونی چاہیے، ایران کے پاس جوہری ہتھیار حاصل کرنے کے لیے تمام ضروری وسائل موجود ہیں، اب صرف سپریم لیڈر کے فیصلے کی ضرورت ہے، اور اس فیصلے کے بعد بم کی تیاری میں صرف چند ہفتے لگیں گے'۔بعض امریکی حکام کا کہنا ہے کہ یہ نیا تجزیہ اسرائیلی خفیہ ایجنسی موساد کی فراہم کردہ معلومات سے مماثلت رکھتا ہے، جس کے مطابق ایران صرف 15 دن میں جوہری ہتھیار تیار کرسکتا ہے۔اگرچہ بعض امریکی حکام اسرائیلی تخمینے کو قابلِ اعتبار سمجھتے ہیں، لیکن دیگر کا کہنا ہے کہ امریکی انٹیلی جنس کا تجزیہ تبدیل نہیں ہوا، امریکی خفیہ ایجنسیاں اب بھی یہ سمجھتی ہیں کہ ایران کو جوہری ہتھیار بنانے میں کئی ماہ بلکہ ایک سال تک کا وقت لگ سکتا ہے ۔انٹیلی جنس تجزیے اکثر ایسے انداز میں مرتب کیے جاتے ہیں کہ پالیسی سازان سے مختلف نتائج اخذ کر سکیں، کئی انٹیلی جنس اہلکاروں کا ماننا ہے کہ ایران نے بڑی مقدار میں یورینیم اس لیے جمع کیا ہے تاکہ وہ ضرورت پڑنے پر فوری طور پر جوہری بم کی تیاری کی جانب بڑھ سکے۔کچھ حکام کا یہ بھی کہنا ہے کہ اسرائیلی تجزیوں پر وزیر اعظم بینجمن نیتن یاہو کے امریکہ سے ایران کے خلاف فوجی حمایت حاصل کرنے کے ارادے کا اثر ہو سکتا ہے ۔تاہم نیتن یاہو نے جمعرات کے روز کہا کہ ایران کی جوہری تنصیبات سے متعلق اسرائیل اپنے مقاصد اکیلا بھی حاصل کر سکتا ہے ۔متعدد حکام کے مطابق، جوہری بم کی تیاری کے وقت سے متعلق نئے تخمینے کسی نئی انٹیلی جنس معلومات پر مبنی نہیں ہیں ۔ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ علی خامنہ ای نے 2003 میں ایک فتویٰ جاری کیا تھا، جس میں جوہری ہتھیاروں کی تیاری کو ممنوع قرار دیا گیا، ایک سینئر امریکی انٹیلی جنس اہلکار نے کہا کہ یہ فتویٰ اس وقت مؤثر ہے اور اسرائیل کا یہ تخمینہ کہ ایران جوہری بم بنانے سے صرف 15 دن کے فاصلے پر ہے، خوف پھیلانے کے مترادف ہے۔وزیر اعظم بنیامین نیتن یاہو ماضی میں بارہا خبردار کرتے رہے ہیں کہ ایران جوہری ہتھیار بنانے کے قریب ہے، اور جب سے اسرائیل نے ایرانی جوہری تنصیبات پر حملے شروع کیے ہیں، اسرائیلی حکام کا دعویٰ ہے کہ ایران بم بنانے کے اجزا حاصل کرنے سے چند ہفتے کی دوری پر ہے، تاہم نیتن یاہو نے اب تک اس حوالے سے کوئی واضح ٹائم فریم نہیں دیا۔نیتن یاہو نے کہا کہ 'حالیہ مہینوں میں ایران نے وہ اقدامات کیے ہیں جو اس نے پہلے کبھی نہیں کیے، یہ اقدامات افزودہ یورینیم کو ہتھیاروں میں بدلنے کے لیے ہیں، اور اگر ایران کو نہ روکا گیا تو وہ بہت ہی قلیل مدت میں جوہری ہتھیار تیار کرسکتا ہے، یہ مدت ایک سال، چند ماہ، یا اس سے بھی کم ہوسکتی ہے، یہ اسرائیل کے وجود کے لیے ایک واضح اور فوری خطرہ ہے'۔ادھر امریکی حکام بھی اس بات کو تسلیم کرتے ہیں کہ ایران کا یورینیم کا بڑا ذخیرہ خطرہ بن سکتا ہے ۔ 10 جون کو کانگریس میں بیان دیتے ہوئے سینٹرل کمانڈ کے سربراہ جنرل مائیکل ای کوریلا نے کہا کہ ایران کا جوہری ذخیرہ اور دستیاب سینٹری فیوجز اسے ایک ہفتے میں ہتھیاروں کے قابل مواد تیار کرنے کے قابل بنا سکتے ہیں، اور اگر حکومت مکمل ارادہ کرے تو 3 ہفتے میں 10 جوہری ہتھیار تیار کیے جا سکتے ہیں۔مارچ میں امریکی ڈائریکٹر آف نیشنل انٹیلی جنس، تلسی گیبرڈ نے اپنی گواہی میں کہا تھا کہ ایران کے پاس موجود افزودہ یورینیم کی مقدار ایک غیر جوہری ریاست کے لیے 'غیر معمولی حد تک زیادہ' ہے، حکام کا کہنا ہے کہ گیبرڈ کی یہ رائے اب بھی درست ہے اور اس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ ایران جوہری ہتھیار کے اجزا جمع کر رہا ہے ۔ایران کے پاس موجود یورینیم کا ذخیرہ 60 فیصد تک افزودہ ہے جبکہ جوہری بم بنانے کے لیے اسے مزید افزودہ کر کے 90 فیصد تک پہنچانا ضروری ہوتا ہے، یورینیم کی افزودگی کا مطلب یہ ہے کہ قدرتی یورینیم میں موجود بھاری آئسوٹوپ 'یو238' کی مقدار کم کی جائے اور ہلکے آئسوٹوپ 'یو235' کی مقدار بڑھائی جائے ، جو جوہری ردعمل کو برقرار رکھ سکتا ہے ۔تاہم صرف افزودہ یورینیم کافی نہیں ہوتا، جوہری ہتھیار بنانے کے لیے ایران کو بم بھی تیار کرنا ہوگا اور ممکنہ طور پر اسے اس حد تک چھوٹا بھی کرنا ہوگا کہ اسے میزائل پر نصب کیا جا سکے ۔امریکہ اور اسرائیل کا خیال ہے کہ ایران کے پاس جوہری بم بنانے کی تکنیکی صلاحیت موجود ہے، لیکن کسی بھی انٹیلی جنس رپورٹ میں یہ نہیں کہا گیا کہ ایران نے واقعی بم بنانے کا عمل شروع کر دیا ہے ۔امریکی انٹیلی جنس کا اندازہ ہے کہ اگر ایران ایک سادہ اور کم جدید بم بنانے کا راستہ اختیار کرے، جو میزائل پر نصب نہ ہو سکے، تو وہ بم بنانے کا وقت کم کر سکتا ہے، ایسا ابتدائی طرز کا بم ممکنہ طور پر اس بم سے مشابہ ہوگا جو امریکا نے ہیروشیما پر گرایا تھا، جس کا وزن تقریباً 10 ہزار پاؤنڈ اور لمبائی 10 فٹ تھی اور جسے میزائل کے بجائے جہاز سے گرایا گیا تھا۔نائب صدر جے ڈی وینس سمیت سینئر حکام کا کہنا ہے کہ مارچ میں انٹیلی جنس موقف کے منظر عام پر آنے کے بعد نئی معلومات موصول ہوئی ہیں، تاہم حکام نے واضح کیا کہ اسرائیل اور دیگر ذرائع سے ملنے والی معلومات دراصل نئی انٹیلی جنس نہیں بلکہ موجودہ معلومات کا نیا تجزیہ ہے، ان میں یہ شواہد شامل نہیں کہ ایران نے جوہری بم بنانے کا کوئی عملی قدم اٹھایا ہو۔

☆☆☆

آسنسول کارپوریشن میں چائلڈ لیبر کی روک تھام سمیت تین مسائل پر خصوصی میٹنگ

آسنسول:20رجون،(عوامی نیوز سروس): جمعہ کو آسنسول میونسپل کارپوریشن کے میئر بیدھان اپادھیائے کی صدارت میں ایک اہم میٹنگ ہوئی اس میٹنگ میں تین امور پر تبادلہ خیال کیا گیا آسنسول میونسپل کارپوریشن کے علاقے میں رہنے والے لوگوں کو جگناتھ مندر کا پرساد کیسے پہنچایا جائے دوسری بحث چائلڈ لیبر کو کنٹرول کرنے پر تھی اور تیسری بحث گاروئی ندی کی صفائی پر تھی اس کے بارے میں میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ چائلڈ لیبر کو روکنے کے لیے 10 میں سے 8 بوروں میں کمیٹیاں بنائی گئی ہیں، دو بوروں میں ابھی تک کمیٹی نہیں بنی ہے اگلے ہفتے وہاں میٹنگ بلائی جائے گی اور وہاں بھی یہ کام مکمل ہو چکا ہے۔ ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے کہا ہے کہ چائلڈ لیبر کو مکمل طور پر روکا جانا چاہیے اور آسنسول میونسپل کارپوریشن بھی ان کی کوششوں کو پورا کرنے کے لیے کام کر رہی ہے۔ گاروئی ندی کی صفائی کے بارے میں میئر نے کہا کہ جب سے نئے بورڈ نے ذمہ داری سنبھالی ہے وہ ندی کی صفائی کو لے کر بہت سنجیدہ ہیا یک نیا کام شروع کیا گیا ہے۔ باؤنڈری بنانے کا کام 600 میٹر ندی کے کنارے کیا جارہا ہے، جس پر 2 کروڑ روپے لاگت آئے گی میئر بیدھان اپادھیائے نے کہا کہ جہاں بھی ندی کے کنارے خالی جگہ ہے، وہاں باؤنڈری بنائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ فی الحال باؤنڈری بنانے کا یہ کام سرینشی نگر علاقہ سے شروع ہوگا میٹنگ میں ایم ایم آئی سی مانس داس، بورو کے چیئرمین اتپل سنہا، بورو چیئرمین ڈاکٹر دیواشیش اور حکومت اور کارپوریشن کے سکریٹری موجود تھے۔

پنڈیشور: ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی کا ہاٹ تاجروں کو چھتری کا تحفہ

آسنسول:20رجون،(عوامی نیوز سروس): مغربی بردوان کے پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکروتی نے ہاٹ کے تاجروں کو مانسون کے دوران بارش سے بچانے کے لیے چھتریاں تحفے میں دیں تاجر چھتریاں ملنے پر خوش ہیں پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی نے کہا کہ 12 علاقوں میں ہر ایک ہاٹ میں تاجروں کو چھتریاں تحفے میں دی جائیں گی تاجر ہر موسم، گرمی، مون سون، سردیوں میں اپنے اسٹال لگا کر ہاٹ میں بیٹھتے ہیں۔ ان کے سروں پر نہ کوئی چھت ہے نہ کوئی مستقل ڈھانچہ۔ چنانچہ کھلے آسمان تلے بیٹھ کر تجارت کی جاتی ہے۔ مانسون کے دوران ہاٹ کے تاجروں کو سب سے زیادہ پریشانیوں کا سامنا کرنا پڑتا ہے انہیں بارش میں بھیگتے ہوئے اپنی تجارت کرنی پڑتی ہے پنڈیشور کے ایم ایل اے نریندر ناتھ چکرورتی، ان تمام ہاٹ تاجروں کے مسائل کے بارے میں سوچتے ہوئے، ان کے ساتھ کھڑے ہوئے۔ درگا پور فرید پور بلاک کے لادوہا ہاٹ میں تقریباً 200 تاجروں کو بڑی چھتریاں سونپی گئیں جس طرح سبزیاں ان چھتریوں کے نیچے بارش کے پانی سے محفوظ رہیں گی اسی طرح تاجر خود بھی محفوظ رہیں گے چھتریاں ملنے پر ہاٹ بزنس گوسائی کر ماکر شیخ اسرائیل نے کہا کہ جب مانسون کے دوران بارش ہوتی ہے تو یہ ایک بڑا مسئلہ ہوتا ہے ان کا کہنا تھا کہ چھتری ملنے سے یہ مسئلہ کم ہو جائے گا ایم ایل اے نریندر ناتھ بابو نے کہا کہ پنڈیشور اسمبلی علاقہ کے تمام چھ علاقوں میں تاجروں کو چھتریاں دی جائیں گی آج، وہ لادوہاہاٹ کو دیے گئے پہلے وہ ہری پور اور کیندر ہاٹ کو دیے گئے تھے انہوں نے کہا کہ اگلے چند دنوں میں باقی ماندہ ہاٹوں میں چھتریاں تقسیم کردی جائیں گی۔

آسنسول: موسلا دھار بارش سے نظام زندگی درہم برہم، ایک کی موت، کئی علاقوں میں پانی جمع

آسنسول: 20ر جون،(عوامی نیوز سروس): جہاں مانسون کا موسم ملک کے کئی حصوں میں راحت پہنچاتا ہے، وہیں یہ آسنسول کے لیے پریشانی کا باعث بن گیا ہے گزشتہ تین دنوں سے جاری موسلا دھار بارش نے شہر کے نکاسی آب کے ناقص نظام کو بے نقاب کردیا ہے جس کے باعث مختلف علاقوں میں پانی جمع ہوگیا ہے اور نظام زندگی بری طرح متاثر ہوکر رہ گیا ہے زرائع کے مطابق بارش سے متعلق ایک افسوسناک واقعہ سامنے ایا ہے بتایا جاتا ہے کہ ایک مکان گرنے سے ایک بزرگ جاں بحق ہو گئے شہر میں پانی کا بحران مزید گہرا ہوگیا ٹریفک رکی ہاٹن روڈ، اسٹیشن روڈ اور دلدار نگر جیسے بڑے علاقوں میں پانی بھرنے سے صورتحال مزید سنگین ہوگئی ہے۔ ہاٹن روڈ شہر کا مصروف سڑک شمار ہوتا ہے وہیں تجاوزات اور سڑک جام میں بھی اپنی منفرد شناخت رکھتا ہے واضح ہو کہ اس ہاٹن روڈ میں ایک ڈرین گزری ہے اس نالی کے اوپر فٹ پاتھ والی دوکان بنی ہوئی ہے الزام لگایا جاتا ہے کہ کچھ سیاسی جماعت کے رہنما اس ہاٹن روڈ میں دوکان لگوایا اسکے عوض میں رقم لی اس سڑک کے کنارے واقع میں جو دوکانیں ہیں ان میں بیشتر باضابطہ مستقل دوکان کی طرح شٹر لگا کر بنائی گئی ہے جس سے سڑک میں جام لگتے ہیں اس پر طرہ یہ کہ سڑک پر بیشمار ٹوٹو بے ترتیب لگے رہتے ہیں پانی کا نکاسی نہیں جس سے معمولی بارش سے ہاٹن روڈ جل تھل زیر اب ہوجاتا ہے سڑک ندی کی شکل میں تبدیل ہوجاتی ہے اس سڑک سے تجاوزات ہٹانے کی مہم اسنسول کے میئر بیدھان اپادھیائے نے چلائی مگر سیاسی جماعت کی ایک گروہ نے اسے اڑچن ڈالا اور عین وقت پر تجاوزات مہم روک دی گئی اج عوام پریشان ہورہے ہیں چند لوگوں کے مفاد کے واسطے سینکڑوں لوگ پریشانیاں جھیل رہے ہیں ہاٹن روڈ پر اردگرد پانی بھر جانے سے اسکول کے بچوں کو سب سے زیادہ پریشانی کا سامنا ہے۔ اسکولوں کی چھٹیوں کے بعد والدین کو اپنے بچوں کو اسکول وین سے اتارنے میں شدید مشکلات کا سامنا کرنا پڑا سڑکوں پر گھٹنے گہرے پانی کی وجہ سے گاڑیوں کی رفتار رک گئی ہے اور کئی گاڑیاں پانی میں پھنس کر خراب ہو رہی ہیں۔ بستین بازار میں بھی کئی دکانیں زیر آب آگئیں جس سے دکانداروں کو بھاری نقصان پہنچا حادثے کا خدشہ: ٹرانسفارمر پانی میں ڈوب گیا۔ دلدار نگر کی صورتحال خاصی تشویشناک ہے جہاں پو اٹا چکی کے قریب پل کے نیچے نصب ٹرانسفارمر کا بڑا حصہ پانی میں ڈوب گیا ہے جس سے کسی بھی وقت بڑے برقی حادثہ کا خطرہ پیدا ہوگیا ہے جس سے مقامی لوگوں میں خوف کی فضا پیدا ہوگئی ہے اسنسول میونسپل کارپوریشن پر سوالات اٹھائے جا رہے ہیں وعدے سب خالی وعدے ہیں۔ شہر کے مکینوں کا کہنا ہے کہ ہر سال بارش کے موسم میں پانی جمع ہونے کا یہ مسئلہ پیدا ہوتا ہے لیکن انتظامیہ کی جانب سے کوئی ٹھوس اقدامات نہیں کیے جاتے مقامی لوگوں کا الزام ہے کہ میونسپل کارپوریشن وقت پر ٹیکس وصول کرتی ہے لیکن نکاسی آب کے نظام پر کوئی توجہ نہیں دیتی حال ہی میں میئر بیدھان اپادھیائے نے ہاٹن روڈ پر غیر قانونی دکانوں کو ہٹا کر ہائی۔ ڈرین سسٹم کو صاف کرنے کا اعلان کیا تھا لیکن اس کارروائی کو روک دیا گیا لوگوں کا کہنا ہے کہ چند لوگوں کی رکاوٹ ڈالنے سے کام روک دیا گیا اگر یہ صفائی بروقت ہو جاتی تو شاید آج حالات اتنے خوفناک نہ ہوتے زرائع سے موصولہ اطلاع کے مطابق بارش سے مکان گر گیا ایک معمر شخص جاں بحق ہوگیا۔ اس دوران جموڑیہ تھانہ علاقہ کے تحت وارڈ نمبر 3 کے بخشمولیا علاقہ سے ایک افسوسناک خبر آئی ہے۔ 67 سالہ اوما پڈ منڈل جمعرات کی دوپہر تقریباً 2 بجے شدید بارش کی وجہ سے ایک مکان منہدم ہونے سے فوت ہو گیا جانکاری کے مطابق اوما پد منڈل کافی دنوں سے اسی مکان میں رہ رہے تھے شدید بارش کے باعث مکان کی دیواریں کمزور ہو کر اچانک گر گئیں جس کے باعث وہ ملبے تلے دب کر جاں بحق ہو گیا واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ جموڑیہ کی پولیس موقع پر پہنچ گئی اور امدادی کام شروع کر دیا متوفی کی لاش کو ملبے سے نکال کر پوسٹ مارٹم کے لیے آسنسول ڈسٹرکٹ اسپتال بھیج دیا گیا ہے اور پولیس نے معاملے کی جانچ شروع کردی ہے مقامی لوگوں کا کہنا ہے کہ بارش کے باعث علاقے میں کئی پرانے مکانات کی حالت ابتر ہو گئی ہے جس سے ایسے حادثات کا خطرہ بڑھ گیا ہے۔ انہوں نے انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے کہ ایسے واقعات کی روک تھام کے لیے مناسب اقدامات کیے جائیں۔ اس وقت آسنسول کے مکین اس قدرتی آفت سے نبرد آزما ہیں اور حالات کے نارمل ہونے اور انتظامیہ کی جانب سے فوری امداد فراہم کرنے کا انتظار کر رہے ہیں۔ بارش کا یہ سلسلہ جاری رہا تو مزید کئی علاقوں میں سیلاب جیسی صورتحال پیدا ہوسکتی ہے۔

☆

ریاستی وزیر آبپاشی مانس بھوئیاں کا درگاپور بیراج کی نئی تعمیر شدہ سڑکوں اور صورتحال کا معائنہ

آسنسول:20رجون،(عوامی نیوز سروس): ریاستی وزیر آبپاشی مانس بھوئیاں نے نئی ??تعمیر شدہ سڑک اور درگاپور بیراج کی صورتحال کا معائنہ کرنے آئے اطلاع کے مطابق جمعہ کی صبح سے درگاپور بیراج سے چھوڑے جانے والے پانی کی مقدار میں ایک بار پھر اضافہ کردیا گیا ہے آج صبح 10 بجے تک 43750 کیوسک پانی چھوڑا جارہا ہے پانی چھوڑنے سے نچلی دامودر وادی میں سیلاب کا خطرہ ہے ریاست کے وزیر آبپاشی مانس بھوئیاں نے اس کے لیے جھارکھنڈ کے ٹینوگھاٹ ڈیم کے حکام کو ذمہ دار ٹھہرایا ہے وزیر جمعہ کو جب درگاپور بیراج کا معائنہ کرنے آئے تو بیراج کے تالا گیٹ سے پانی تیز ندی میں بہہ رہا تھا مانس بھوئیاں نے کہا تینوگھاٹ سے پانی چھوڑنے کے معاملے پر بالکل بھی قابو نہیں پایا جا سکتا وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی نے خود اس معاملے میں مداخلت کی ہے لیکن تینوگھاٹ کو کنٹرول نہیں کیا جا سکتا ہم نہیں چاہتے کہ ریاست میں سیلاب آئے لوگ خطرے میں رہیں اسی دوران جنوبی بنگال میں مختلف مقامات پر سیلاب کی صورتحال پیدا ہوگئی ہے درگاپور بیراج کے اوپر کی سڑک کی حال ہی میں مرمت کی گئی ہے پانی کے اخراج کی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد انہوں نے سڑک کا معائنہ کیا نئی تعمیر شدہ سڑک پر کئی مقامات پر پانی جمع ہوگیا کئی مقامات پر سڑک کے بیچوں بیچ گرڈر پر لگی ربڑ کی مہر کو نقصان پہنچا وزیر مانس بھوئیاں نے محکمہ آبپاشی کے افسران کو اس کی جلد مرمت کرنے کا حکم دیا درگاپور بیراج کا معائنہ کرنے کے بعد وہ بانکوڑہ ضلع کے بشنو پور کے لیے روانہ ہوئے بانکوڑہ ضلع انتظامیہ کے ساتھ میٹنگ کرنے کے بعد وزیر ان مقامات کا دورہ کریں گے جہاں پانی جمع ہورہا ہے۔

سالان پور پرانتاپلی علاقہ میں بجلی کے کھمبے سے ٹکرانے سے ایک گائے کی موت

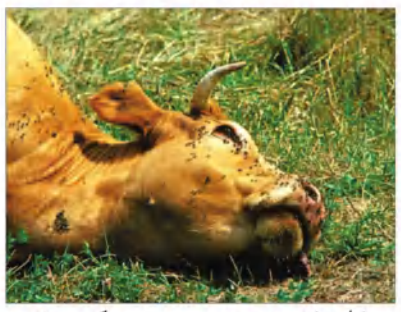

آسنسول: 20ر جون،(عوامی نیوز سروس): سلان پور بلاک کے جیت پور-اتر پور گرام پنچایت کے پرانتاپلی علاقے میں بجلی کے کھمبے سے رابطے میں آنے سے ایک گائے کی موت ہوگئی بتایا جاتا ہے کہ بارش کے پانی کی وجہ سے بجلی کے کھمبے کے ارتھنگ تار سے کرنٹ گزرنے کی وجہ سے یہ حادثہ پیش آیا۔ مردہ گائے جیت پور پنچایت کی رکن ممتا مرمو کی تھی۔ ممتا مرمو نے بتایا کہ گائے کو صبح کھیت میں چرنے کے لیے چھوڑ دیا گیا تھا، لیکن جب دوپہر تک گائے گھر واپس نہیں آئی تو وہ گائے کو ڈھونڈنے گئے اور دیکھا کہ ان کی گائے بجلی کے کھمبے سے ٹکرائی تھی اور وہیں پڑی تھی۔ خیال کیا جاتا ہے کہ اس کی موت بجلی کا جھٹکا لگنے سے ہوئی۔ فوری طور پر روپنارائن پور بجلی محکمہ کو اطلاع دی گئی اور کچھ دیر بعد بجلی محکمہ کے ملازمین نے موقع پر پہنچ کاٹ کر مناسب اقدامات کرتے ہوئے مردہ گائے کو وہاں سے ہٹایا پنچایت رکن ممتا مرمو نے بتایا کہ گائے نے کچھ دن پہلے ایک بچھڑے کو جنم دیا تھا۔ بچھڑا ابھی تک اپنی ماں کا دودھ پی رہا تھا۔ اس سے بچھڑے کو بھی کافی نقصان ہوا ہے۔ انہوں نے کہا کہ محکمہ بجلی بروقت دیکھ بھال کے کام کو یقینی بنائے ایسے میں اگر کوئی انسان ان کی گائے کے بجائے تار کو چھوتا تو وہ بھی مرجاتا۔

جھارکھنڈ کے ٹینوگھاٹ ڈیم پر تشویش کی لکیریں، درگاپور بیراج سے پانی کا رساؤ کم

آسنسول:20رجون،(عوامی نیوز سروس): مسلسل بارش کے درمیان درگاپور بیراج سے چھوڑے جانے والے پانی کی مقدار بڑھ گئی زرائع کے مطابق اس دوران پنچیت اور میتھن سے بھی پانی چھوڑا جارہا تھا اس بات کا خدشہ تھا کہ چھوڑے جانے والے پانی کی مقدار بڑھ سکتی ہے لیکن جمعرات کو ڈی وی سی نے میتھن سے چھوڑے جانے والے پانی کی مقدار کو کم کر دیا اس کی وجہ سے درگاپور بیراج سے چھوڑے جانے والے پانی کی مقدار میں بھی کمی آئی ہے بدھ کی رات درگا پور بیراج سے چھوڑے گئے پانی کی مقدار 45,900 کیوسک تھی لیکن جمعرات کی دوپہر کے بعد درگا پور بیراج سے 36,250 کیوسک کی شرح سے پانی چھوڑا گیا۔ رات 8:30 بجے تک 37500 کیوسک کی شرح سے پانی چھوڑا گیا۔ اگرچہ چھوڑے جانے والے پانی کی مقدار میں کمی واقع ہوئی ہے لیکن ابھی تک کوئی ریلیف نہیں ملا ہے کیونکہ جھارکھنڈ کے ٹینوگھاٹ ڈیم سے چھوڑے جانے والے پانی کی مقدار میں مرحلہ وار اضافہ کیا گیا ہے شام کے بعد ڈیم کے آٹھ دروازے کھول دیے گئے پانی 76,549 کیوسک کے حساب سے چھوڑا گیا دن بھر کی بارش کی وجہ سے براکر اور دامودر ندیوں کے پانی کی سطح میں اضافہ ہوا ہے اس لیے ڈی وی سی میتھن اور پنچیت کے ذخائر سے پانی چھوڑ رہا ہے اس دن، دامودر ویلی ریور ریگولیشن کمیٹی (DVRRC) کے ممبر سکریٹری سنجیو کمار نے کہا کہ پنچیت سے 38,000 کیوسک اور میتھن سے 7,000 کیوسک کی شرح سے پانی چھوڑا گیا ہے اس وقت میتھن آبی ذخائر میں 468 فٹ اور پنچیت میں 402 فٹ پانی موجود ہے ٹینوگھاٹ کے بارے میں تشویش کا اظہار کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ اس وقت ٹینوگھاٹ ڈیم سے تقریباً 90 ہزار کیوسک کی شرح سے پانی چھوڑا جارہا ہے رات نو بجے تک مزید دو ریڈیل گیٹ کھول دیے جائیں گے۔ ریاستی محکمہ آبپاشی کے درگاپور برانچ (دامودر ہیڈ ورکس) کے ایگزیکٹیو انجینئر سنجے مجمدار نے کہا، "درگاپور بیراج سے جمعرات کی رات زیادہ پانی نہیں چھوڑا جائے گا۔ کیونکہ تینوگھاٹ سے پانی چھوڑا جا رہا ہے۔ اس پانی کو پنچیت کے ذریعے یہاں تک پہنچنے میں وقت لگے گا۔ تینوگھاٹ سے چھوڑا جانے والا پانی جمعہ کی دوپہر تک Durgapur بیراج تک پہنچ جائے گا۔" بیراج میں اضافہ کیا جائے گا۔" بتایا جارہا ہے کہ جمعہ کو صبح 11 بجے ریاستی وزیر آبپاشی مانس بھوئیاں درگاپور بیراج کا دورہ کریں گے۔ اس دن پانی چھوڑنے کی صورتحال کا جائزہ لینے کے بعد وہ محکمہ آبپاشی کے عہدیداروں کے ساتھ میٹنگ کریں گے۔

دیگھا کے جگن ناتھ مندر سے مہا پرساد گھر گھر راشن کے ذریعے سلان پور کے ہر گھر پہنچ رہا ہے

آسنسول:20رجون،(عوامی نیوز سروس): ریاست کی وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایات کے مطابق آج سے یعنی جمعہ سے دیگھا کے جگناتھ مندر سے ایک مہا پرساد سلان پور بلاک کے ہر گھر گھر راشن کے ذریعے پہنچایا جارہا ہے جمعہ کو بلاک کے کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر دیبنجن بسواس روپنارائن پور پٹھا کیاری علاقے میں ایک راشن کی دکان پر گئے اور جگن ناتھ دیو کے مہا پرساد کا ایک پیکٹ دیا۔ ان کے ساتھ سالان پور پنچایت سمیتی کے صدر کیلاپتی منڈل، شریک صدر بدیوت مشرا اور ضلع پریشد کے کرمادھا یک محمد ارمان، سماجی کارکن بھولا سنگھ اور کئی دوسرے موجود تھے اس دن کمیونٹی ڈیولپمنٹ آفیسر دیبنجن بسواس نے کہا کہ وزیر اعلیٰ ممتا بنرجی کی ہدایت پر دیگھا کے جگناتھ مندر سے بلاک کے ہر گھر گھر راشن کے ذریعے مہا پرساد پہنچانے کا عمل مرحلہ وار شروع کیا گیا ہے۔

گرونانک ماڈل اسکول کی نئی تعمیر شدہ عمارت کا افتتاح

آسنسول:20رجون،(عوامی نیوز سروس): آسنسول گرودوارہ مینجنگ کمیٹی کے صدر امرجیت سنگھ بھرارا نے جمعہ کو آسنسول کے رام بندھو تالاب میں واقع گرونانک نگر میں گرونانک ماڈل اسکول کی نئی تعمیر شدہ عمارت کا ربن کاٹ کر افتتاح کیا اس موقع پر صحافیوں سے خطاب کرتے ہوئے امرجیت سنگھ بھرارا نے کہا کہ آسنسول کی سکھ سنگت اور آسنسول گرودوارہ مینجنگ کمیٹی کے لیے یہ بہت بڑا تاریخی دن ہیا انہوں نے کہا کہ محدود وسائل اور آمدنی کے باوجود 4500 مربع فٹ کی نئی عمارت تعمیر کی گئی ہے اس میں بہت سارے کلاس روم، لڑکوں اور لڑکیوں کے لیے الگ الگ باتھ روم، مکمل بجلی، لائٹس، پنکھے، نیچے پرنسپل کا کمرہ ہیا سے اس طرح کے جدید طریقے سے بنایا گیا ہے انہوں نے کہا کہ ان کے مطابق یہ آسنسول کے بہترین اسکولوں میں ایک ہے انہوں نے کہا کہ اسے گرودیپ سنگھ چھابڑا اور سنجوگ سنگھ بھرارا اور سکھ برادری کے دیگر نوجوانوں کے تعاون سے بنایا گیا ہے۔ امرجیت سنگھ بھرارا نے کہا کہ ان کا مقصد یہ ہے کہ اس اسکول کو سی بی ایس ای سے منظوری ملے اور اس کے لیے ان کی خواہش کے مطابق عمارت تعمیر کی گئی ہیا انہوں نے بتایا کہ جس طرح سکھ برادری کے نوجوانوں نے آگے آکر بغیر کسی عطیہ کے اس کی تعمیر میں مدد کی ہے آسنسول گرودوارہ پربندھک کمیٹی کے صدر ہونے کے ناطے انہیں اس پر فخر ہے انہوں نے کہا کہ سی بی ایس ای بورڈ کے لیے اتنی بڑی عمارت کی ضرورت تھی جو پوری ہوگئی ہے انہوں نے کہا کہ یہ اسکول کولکتہ اور درگاپور کے بعد آسنسول کا تیسرا سب سے بڑا اسکول بن گیا ہے۔

پرولیا: المناک سڑک حادثہ، لاری اور بولیرو تصادم میں 9 کی موت

آسنسول:20رجون،(عوامی نیوز سروس): پرولیا کے بلرام پور میں صبح 7 بجے ایک خوفناک حادثہ پیش آیا۔ لاری اور بولیرو کے درمیان تصادم میں 9 افراد کی موت ہوگئی۔ واقعے سے علاقے میں سوگ کی فضاء پھیل گئی۔ پولیس موقع پر پہنچ گئی ہے۔ لاشوں کو پوسٹ مارٹم کے لیے بھیج دیا گیا ہے زرائع کے مطابق بولیرو میں ڈرائیور سمیت 9 افراد سوار تھے اور وہ شادی کے لیے جھارکھنڈ کے نمڈی جا رہے تھے پرولیا جمشید پور قومی شاہراہ 18 پر ناموشول پرائمری اسکول کے قریب ایک موڑ پر کار ایک لاری سے ٹکرا گئی بولیرو الٹ گئی اسی دوران لاری نے اپنا کنٹرول کھودیا اور سڑک کنارے الٹ گئی۔ تصادم کے باعث کار کے اندر موجود کئی افراد کچلے گئے واقعہ کی اطلاع ملتے ہی تھانہ بلرام پور کی پولیس موقع پر پہنچ گئی۔ پرولیا کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھجیت بنرجی بھی موقع پر پہنچ گئے زخمیوں کو بچا کر بنش گڑھ رورل ہیلتھ سینٹر لے جایا گیا جہاں ڈاکٹروں نے تمام 9 کو مردہ قرار دے دیا پولیس نے بتایا کہ تمام مرنے والے جھارکھنڈ کے سرائیکیلا-کھرساواں ضلع کے نمڈی تھانے کے مرو، لوکری اور بندوگاؤں کے رہنے والے ہیں۔ بلرام پور پولیس اسٹیشن نے حادثے میں ملوث لاری اور چھوٹی کار کو ضبط کرلیا ہے حادثے کی وجہ سے قومی شاہراہ پر کچھ دیر تک جام رہا بعد ازاں پولیس کی مداخلت سے حالات معمول پر آگئے۔ بلرام پور پولیس اسٹیشن کا ابتدائی اندازہ یہ ہے کہ خراب موسم اس حادثے کی ایک وجہ ہے کم دباؤ کی وجہ سے گزشتہ منگل کی رات سے ہونے والی موسلا دھار بارش کی وجہ سے قومی شاہراہ کے موڑ پر حد نگاہ کم ہوسکتی ہے بلرام پور پولیس اسٹیشن اس بات کی بھی تحقیقات کر رہا ہے کہ آیا چھوٹی کار کے ڈرائیور کو نیند آگئی تھی۔ پرولیا کے پولیس سپرنٹنڈنٹ ابھجیت بنرجی نے کہا، "لاشیں جلدی سے برآمد کی گئیں۔ کل نو لوگوں کی موت ہوگئی ہے یہ جاننے کے لیے تحقیقات کی جارہی ہے کہ حادثہ کیسے ہوا۔

نیوکیندا کولیری کے کہار پاڑا نمبر دو میں مسلسل بارش سے لینڈ سلائیڈنگ

آسنسول:20رجون،(عوامی نیوز سروس): بارش کے دوران صبح 9 بجے ای سی ایل کیندا ایریا کے تحت نیوکیندا کولیری کے کہار پاڑ نمبر دو کے پاس لینڈ سلائیڈنگ کے واقعہ سے مقامی لوگوں میں خوف وہراس پھیل گیا۔ جیسے ہی لینڈ سلائیڈنگ کی اطلاع ملی، ای سی ایل نیوکیندا کولیری انتظامیہ نے فوری طور پر لینڈ سلائیڈنگ کی جگہ کو بھر کر اسے گھیرے میں لے لیا ایک طرف بارش اور دوسری طرف لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے کہار پاڑ کے مقامی لوگ کافی خوفزدہ ہیں لینڈ سلائیڈنگ کی وجہ سے تقریباً 10 فٹ چوڑا اور 30 ??فٹ گہرا گڑھا بن گیا۔ اطلاع ملتے ہی ای سی ایل انتظامیہ نے فوری ایکشن لیتے ہوئے لینڈ سلائیڈنگ کی جگہ کو اینٹوں، پتھروں، مٹی وغیرہ سے بھر دیا۔ واضح رہے کہ آٹھ ماہ قبل 18 اکتوبر کو کہار پاڑہ نمبر دو میں خوفناک لینڈ سلائیڈنگ ہوئی تھی جس کی وجہ سے پورا علاقہ بری طرح متاثر ہوا تھا سنسنی پھیل گئی تھی لینڈ سلائیڈنگ سے تقریباً 50 فٹ چوڑا اور 120 فٹ گہرا گڑھا بن گیا تھا جس سے اہل علاقہ میں خوف وہراس پھیل گیا۔ مقامی رہائشی شیوبالک رام نے بتایا کہ صبح قریب 9 بجے بارش کے دوران اچانک زمین دھنس گئی۔ انہوں نے کہا کہ 10 سال قبل کہار پاڑہ نمبر 2 میں لینڈ سلائیڈنگ کا پہلا واقعہ پیش آیا تھا جس کے دوران ای سی ایل انتظامیہ نے کچھ لوگوں کو دوسری جگہ منتقل کیا تھا لیکن باقی لوگوں کی بازآبادکاری نہیں کی گئی۔ انہوں نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ صرف عوام کی بحالی کے جھوٹے وعدے کرتی ہے لیکن نتیجہ ایک ڈھکے چھپے کے سوا کچھ نہیں مقامی رہائشی سارتھک گھوش نے بتایا کہ دو دنوں سے مسلسل بارش کی وجہ سے نزدیکی تلون تالاب پانی سے بھر گیا ہےجس کا پانی رس کر زمین کے اندر لینڈ فل سائٹ تک پہنچ رہا ہے جس کی وجہ سے رقبہ بڑھ رہا ہے مقامی خاتون لکھی گھوش نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ صرف کوئلے کی پیداوار پر توجہ دے رہی ہے اور قریبی نیو کیندا او سی پی میں زوردار دھماکے کر رہی ہے جس کی وجہ سے اس علاقے کی کھوکھلی زمین میں کسی بھی وقت کوئی ناخوشگوار واقعہ رونما ہوسکتا ہے مقامی باشندے انوج سنگھ نے بتایا کہ کوئلے کی کانیں بنانے کے لیے صرف مٹی کی بھرائی کی جا رہی ہیا ای سی ایل انتظامیہ رسمی طور پر اپنی ذمہ داری پوری کرتی ہیلیکن یہاں رہنے والے ہزاروں لوگ دہشت کے سائے میں اپنے دن اور راتیں گزار رہے ہیں انہوں نے کہا کہ نیوکیندا پارسیا مین روڈ لینڈ سلائیڈنگ کی جگہ کے بالکل ساتھ ہے، جس پر روزانہ بہت سے لوگ سفر کرتے ہیں لینڈ سلائیڈنگ ہوئی ہے جو زندگی اور مال کے لیے انتہائی خطرناک ثابت ہوگی انہوں نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ کو فوری طور پر یہاں رہنے والے تمام لوگوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر کے ان کی بحالی کے انتظامات کرنے ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ کینڈا لینڈ سلائیڈنگ سے متاثرہ علاقہ ہے، جہاں ای سی ایل کے سینئر اوورمین اجے مکھرجی تودے گرنے کے واقعہ میں زمین کے نیچے دب گئے تھے۔ اس کے باوجود ای سی ایل انتظامیہ مکمل طور پر لاتعلق ہے۔ انہوں نے کہا کہ لینڈ سلائیڈنگ کی جگہ کے قریب رہنے والے لوگ ای سی ایل انتظامیہ کو فوری طور پر تمام لوگوں کو محفوظ مقام پر بحال کرنے کے انتظامات کرنے کی ضرورت ہے۔ مقامی وکرم مترا نے بتایا کہ بدھ کی صبح بارش کے دوران اچانک گھر کے قریب کی زمین گر گئی، جس کی وجہ سے گھر کے اندر رہنے میں خوف کا ماحول ہے۔ انہوں نے کہا کہ قریبی تالاب کا پانی گڑھے کی جگہ پر زیر زمین رس رہا ہےجس کی وجہ سے کسی بھی وقت بڑا لینڈ سلائیڈنگ ہوسکتا ہے انہوں نے کہا کہ ای سی ایل انتظامیہ کو جلد از جلد مقامی لوگوں کو محفوظ مقام پر منتقل کر کے ان کی بحالی کے انتظامات کرنے ہوں گے۔ لینڈ سلائیڈنگ کے واقعے کے بعد صبح ہی ای سی ایل انتظامیہ نے لینڈ سلائیڈنگ سے بنائے گئے گڑھے کو ڈوزر اور خاردار تاروں سے مٹی بھر کر بھر دیا۔

آئی ایف اے اور اے آئی ایف ایف دونوں تنظیمی تنازعات میں

کلکتہ پریمیئر لیگ آئی- لیگ اور آئی ایس ایل میں نئے نئے تنازعات

کولکاتا20 جون: کلکتہ پریمیئر لیگ فٹبال 2025 کا آغاز ہونے جارہا ہے جس میں چند ٹیموں نے آئی ایف اے سے مطالبہ کیا ہے کہ پہلے 2024 کے باقیماندہ میچوں کو اختتام تک پہنچایا جائے پھر ایسٹ بنگال کو لیگ چمپئن قرار دیا جائے ان ٹیموں کا کہنا ہے کہ جب تک 2024 کے تمام میچ ختم نہیں ہوجاتے پھر کس طرح ایسوسی ایشن نئے سیزن کا آغاز کرسکتی ہے۔ اسی طرح سے 2023 میں بھی لیگ ختم ہوسکتا تھا اور محمڈن اسپورٹنگ کو پوائنٹ کی بنیاد پر لیگ چمپئن قرار دیا دیا گیا تھا جس پر موہن بگان اور ایسٹ بنگال کی طرف سے زبردست احتجاج ہوا تھا اور اس مرتبہ 2024 میں جب تمام میچ ختم بھی نہیں ہوئے اوعر پوائنٹ کے اعتبار سے ایسٹ بنگال کو چمپئن 2024 قرار دیا گیا ہے تو ایسے میں بہت سارے سوالات اٹھ کھڑے ہوتے ہیں۔ اس وقت آئی ایف اے جس طرح سے اس تنازع میں پھنسی ہے اسی طرح سے آل انڈیا فٹبال فیڈریشن بھی گزشتہ سیزن کے آئی لیگ چمپئن شپ کے تنازع میں پھنسی ہے جب انٹرکاشی کو آخری میچ میں 4-1 گول سے کامیابی ملی تھی لیکن فیڈریشن نے اس کے تین پوائنٹ کاٹ کر چرچل برادرس کو آئی لیگ چمپئن ہونے کا موقع فراہم کرتا۔ فیڈریشن میں شکایت کی گئی تھی کہ انٹرکاشی نے ایک ایسے غیر ملکی کھلاڑی کو کئی میچوں میں فیلڈ کیا ہے جس کھلاڑی نے دوسری ٹیم کے لئے بھی دستخط کردیئے تھے۔ اب اس الزام کی بنیاد پر فیڈریشن نے اس کے تین پوائنٹ کاٹ تو انٹرکاشی نے عدالت کا دروازہ کھٹکھٹایا اوعر عدالت میں یہ بات سامنے آگئی کہ جس غیر ملکی کھلاڑی کے دستخط کا تنازع تھا وہ دراصل کوئی تنازع ہی نہ تھا لہذا انٹرکاشی کو اس جیتے ہوئے میچ کے پوائنٹ ملنے چاہئے جس کے بعد فیڈریشن نے انٹرکاشی کو تین پوائنٹ دیئے لیکن اب سوال پیدا ہوتا ہے کہ چمپئن کون ہوا چرچل برادرس یا انٹرکاشی کیونکہ دونوں کے پوائنٹ برابر ہیں۔ اور چمپئن تو ایک ہی ٹیم ہوگی۔

دوسری طرف اے آئی ایف ایف نے جو فٹبال کلینڈر برائے 26-2025 کو سامنے پیش کیا ہے اس میں آئی ایس ایل کا ذکر تک نہیں ہے جس سے یہ شبہہ پیدا ہو چلا کہ آل انڈیا فٹبال فیڈریشن کہیں اائی ایس ایل کو تو ختم نہیں کررہی ہے۔ اس وقت آئی ایس ایل نے جیسی ترقی کی ہے اس کی وجہ سے ٹیموں کے اسپانسر، انویسٹروں کی چاندی ہوچلی ہے لیکن اس سے فیڈریشن کو وہ فائدہ نہیں پہنچ رہا ہے جو اسے پہنچنا چاہئے۔ یہ بہت ممکن ہے جب فیڈریشن سپر کپ کی ناکامی کے پیش نظر پھر سے فیڈریشن کپ کو لانے کی کوشش کرسکتی ہے تو پھر آئی ایس ایل کی جگہ پر دوسرے بڑے ٹورنامنٹ کو بھی شروع کرسکتی ہے۔ جس میں انڈین ٹیموں کے علاوہ دو تین غیر ملکی ٹیمیں بھی حصہ لے سکیں، جیسے انگلیش پریمیر لیگ، چمپین لیگ اور دوسرے ٹورنامنٹ جو اسپین کے شہر میڈرڈ میں کھیلے جاتے ہیں۔ فیڈریشن آئی ایس ایل کی جگہ پر دوسرے ٹورنامنٹ کو شامل کرکے فیڈریشن کو کروڑوں روپے کا فائدہ پہنچاسکتی ہے اور فیڈریشن کے صدر کلیان چوبے اس معاملے میں بہتر سے بہتر سوچ سکتے ہیں۔

گیند بازوں نے بنگلہ دیش کو 10 رن کی برتری دلائی

گالے (سری لنکا)، 20 جون (یو این آئی) نعیم حسن (پانچ وکٹ) اور حسن محمود (تین وکٹ) کی شاندار گیند بازی کی بدولت بنگلہ دیش نے پہلے ٹیسٹ میچ کے چوتھے دن جمعہ کے روز دوسرے سیشن میں سری لنکا کی پہلی اننگز کو 485 رنز تک محدود کرنے کے بعد 10 رن کی معمولی برتری حاصل کرلی۔

سری لنکا نے کل کے اسکور چار وکٹوں پر 368 رن سے کھیلنا شروع کیا۔ سری لنکا کی پانچویں وکٹ آج صبح کے سیشن میں کپتان دھننجے ڈی سلوا (19) کی صورت میں گری۔ انہیں نعیم حسن نے وکٹ کیپر لٹن کمار داس کے ہاتھوں کیچ آؤٹ کرایا۔ اس کے بعد سری لنکا کے بلے باز بنگلہ دیش کے باؤلنگ اٹیک کے سامنے زیادہ دیر نہ چل سکے۔ کوشل مینڈس (پانچ) کو حسن محمود نے آؤٹ کیا۔ میلان رتنائیکے (39)، تھرندو رتنائیکے (صفر) اور اسیتھا فرنینڈو (چار) رن بنانے کے بعد آؤٹ ہوئے۔ سری لنکا کی پوری ٹیم دوسرے سیشن میں 131.2 اوورز میں 485 رنز پر آؤٹ ہوگئی۔ پربھات جے سوریا (11) ناٹ آؤٹ رہے۔

بنگلہ دیش کی جانب سے نعیم حسن نے پانچ وکٹیں حاصل کیں۔ حسن محمود نے تین وکٹیں حاصل کیں۔ مومن الحق اور تعز الحسن نے ایک-ایک بلے باز کو آؤٹ کیا۔

اس سے قبل بنگلہ دیش نے پہلی اننگز میں 495 رنز بنائے تھے۔

زخمی اسمتھ اور لابوشین پہلے ٹیسٹ کی ٹیم سے باہر، کونسٹاس اور انگلیس کی واپسی

سڈنی، 20 جون (یو این آئی) ویسٹ انڈیز کے خلاف اگلے ہفتے شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ میچ کے لیے آسٹریلیائی ٹیم میں جہاں سیم کونسٹاس اور جوش انگلیس کی واپسی ہوئی ہے، وہیں زخمی بلے باز اسٹیو اسمتھ اور مارنس لابوشین بارباڈوس میں ویسٹ انڈیز کے خلاف پہلے ٹیسٹ میچ سے باہر ہوگئے ہیں۔ آسٹریلیائی سلیکشن کمیٹی نے بدھ سے شروع ہونے والے پہلے ٹیسٹ سے تقریباً ایک ہفتہ قبل سیم کونسٹاس اور جوش انگلیس کی ٹیم میں واپسی کا اعلان کیا ہے۔ اسمتھ ورلڈ ٹیسٹ چیمپئن شپ (ڈبلیو ٹی سی) فائنل میں سلپ پر فیلڈنگ کرتے ہوئے زخمی ہوگئے تھے۔ کمیٹی کے چیئرمین جارج بیلی نے جمعے کی صبح جاری ہونے والے بیان میں کہا، "لابوشین اس ٹیم کے بہت اہم رکن ہوسکتے ہیں اگر وہ اپنی بہترین کارکردگی دکھاتے ہیں۔ وہ جانتے ہیں کہ ان کی کارکردگی اس سطح پر نہیں رہی جس کی ہم یا وہ توقع کرتے ہیں۔ ہم ان کے ساتھ ان کے کھیل کے ان شعبوں پر کام جاری رکھیں گے۔"

انہوں نے کہا، "ہم نے اسٹیو اور لابوشین کی جگہ جوش اور سیم کونسٹاس کو موقع دینے کا فیصلہ کیا ہے۔ ہم انہیں اپنے ابھرتے ہوئے ٹیسٹ کریئر کو آگے بڑھانے کا موقع دینے کے لیے پرجوش ہیں۔ "آسٹریلیا کی ٹیسٹ ٹیم:- پیٹ کمنس (کپتان)، شان ایبٹ، ساکاٹ بولانڈ، الیکس کیری، کیمرون گرین، جوش ہیزل ووڈ، ٹریوس ہیڈ، جوش انگلیس، عثمان خواجہ، سیم کونسٹاس، میٹ کوہنیمن، مارنس لابوشین، نیتھن لیون، اسٹیو اسمتھ، مچل اسٹارک، بیو ویبسٹر۔

انگلینڈ نے ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کا فیصلہ کیا

لیڈز، 20 جون (یو این آئی) انگلینڈ نے پانچ میچوں کی سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ میں جمعہ کے روز ہندوستان کے خلاف ٹاس جیت کر پہلے گیند بازی کرنے کا فیصلہ کیا۔

آج انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ٹاس جیت کر ہندوستان کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ ٹاس جیتنے کے بعد اسٹوکس نے کہا کہ ہیڈنگلی میں کرکٹ کے لیے اچھی وکٹ ہوتی ہے، ان کی ٹیم اس ٹیسٹ کے لیے پوری طرح تیار ہے۔

اس کے ساتھ ہی ہندوستانی ٹیم کے کپتان شبھمن گل نے کہا کہ وہ ٹاس جیت کر بولنگ کرنے کا ارادہ رکھتے تھے لیکن انہوں نے یہ بھی کہا کہ پہلے سیشن کے بعد پچ بیٹنگ کے لیے اچھی ہوجائے گی۔ گل نے کہا کہ ان کی ٹیم بھی پوری طرح تیار ہے۔ انہوں نے کہا کہ سائی سدرشن تیسرے نمبر پر بیٹنگ کریں گے اور کرونا نائر پلیئنگ الیون میں شامل ہیں۔ شاردل ٹھاکر چوتھی فاسٹ بولنگ الیون میں شامل ہیں۔

ٹیم انڈیا: یشسوی جیسوال، کے ایل راہل، سائی سدرشن، شبھمن گل (کپتان)، رشبھ پنت (وکٹ کیپر)، کرون نائر، رویندر جڈیجہ، شاردل ٹھاکر، جسپریت بمراہ، محمد سراج اور پرسدھ کرشنا۔ ٹیم انگلینڈ:- جیک کرولی، بین ڈکٹ، اولی پوپ، جو روٹ، ہیری بروک، بین اسٹوکس (کپتان)، جیمی اسمتھ (وکٹ کیپر)، کرس ووکس، برائیڈن کارس، جوش ٹونگ اور شعیب بشیر۔

مشہور شوٹر مہاراجہ کرنی سنگھ، جو اپنی صلاحیتوں اور کارکردگی کے لیے دنیا بھر میں مشہور تھے

نئی دہلی، 20 جون (یو این آئی) ہندوستان ایک ایسا ملک ہے جہاں کے کھلاڑیوں میں ٹیلنٹ کی کوئی کمی نہیں ہے۔ ہمیشہ سے یہاں کے کھلاڑیوں نے ریاستی سطح سے لے کر بین الاقوامی سطح تک اپنی بہترین کارکردگی کے نمونے پیش کئے ہیں۔ اپنی شاندار کارکردگی اور بلند حوصلوں سے ملک کا نام روشن کیا ہے۔ کھیلوں کے یوں تو بہت سے شعبے ہیں لیکن کچھ کھیل ایسے بھی ہیں جو شاہی گھرانوں کے لوگوں نے شوقیہ کھیلے اور وہ صرف شاہی لوگوں کو ہی زیبا دیتے ہیں۔ نشانے بازی کی اگر بات کی جائے تو یہ کھیل برسوں سے کھیلا جاتا رہا ہے۔ اس کھیل کو عام کھلاڑیوں کے علاوہ راجہ، مہاراجہ بھی اپنے شوق کے لئے کھیلتے آئے ہیں۔ انہیں شاہی لوگوں میں سے بیکانیر کی سابقہ شاہی ریاست کے مہاراجہ کرنی سنگھ بھی ہیں، جو ہندوستانی شوٹنگ سرکٹ میں ایک مشہور شوٹر رہ چکے ہیں۔ بحیثیت ایک شوٹر کرنی سنگھ اپنی شاندار صلاحیتوں اور بہترین کارکردگی کے لیے دنیا بھر میں مشہور تھے۔

کرنی سنگھ کی پیدائش 21 اپریل 1924 کو راجستھان کے بیکانیر میں ہوئی تھی۔ وہ مرحوم سری سدول سنگھ جی بہادر کے بڑے بیٹے اور مرحوم سری گنگا سنگھ جی بہادر کے پوتے تھے۔ بیکانیر کے 23 ویں مہاراجہ سنگھ نے اپنی ابتدائی تعلیم اپنے آبائی شہر سے مکمل کی۔ انہوں نے سینٹ اسٹیفن کالج، دہلی سے ہسٹری میں بی اے آنرز کیا۔ اس کے بعد کرنی سنگھ نے اپنا داخلہ سینٹ زیویئر کالج ممبئی میں کرایا اور اپنے مقالے کے لیے، بمبئی یونیورسٹی سے اعزازی پی ایچ ڈی کی ڈگری حاصل کی۔ اپنے دادا کے ساتھ، ڈاکٹر کرنی سنگھ نے مشرق وسطیٰ میں خدمات انجام دیتے ہوئے دوسری جنگ عظیم کے فرنٹ لائن پر کارروائی کرتے ہوئے دیکھا۔ وہ لوک سبھا میں 1952 سے 1977 تک ممبر پارلیمنٹ بھی رہے۔ مہاراجہ کرنی سنگھ نے سال 1944 میں ازدواجی زندگی سے منسلک ہوئے۔ ایک مہاراجہ، جس نے اپنی تمام تر رجائیت کے باوجود، شوٹنگ کو ایک کھیل کے طور پر اس کی ابتدائی شکل دینے میں بے انتہا مدد کی۔ شاید ملک میں شوٹنگ کے سب سے ابتدائی اثر ورسوخ رکھنے والے، مہاراجہ کرنی سنگھ نے ملک میں ایک کھیل کے طور پر شوٹنگ کے رجحان کا آغاز کیا۔ ایک شوقین شوٹر کے ساتھ ساتھ ایک حقیقی کھیل کا شوقین، جس نے پرائیویٹ پائلٹ کا لائسنس حاصل کرنے کے علاوہ گولف، ٹینس، کرکٹ جیسے کھیلوں میں بھی برابر مہارت حاصل کی ہوئی تھی، ریاست بیکانیر کے آخری مہاراجہ کے طور پر خدمات انجام دیتے ہوئے آرٹ اور جمالیات پر بھی گہری رکھی۔ انہیں پینٹنگ اور فوٹو گرافی کی بھی شوق تھا اور اس کی وہ مشق کرتے تھے۔ تاہم، سینٹ اسٹیفنز، نئی دہلی سے گریجویٹ کی ڈگری یافتہ اس راجہ نے شوٹنگ کی دنیا میں اپنا خوب نام کمایا۔

ڈاکٹر کرنی سنگھ کی شوٹنگ کی مہارت عالمی شہرت یافتہ تھی۔ وہ ایک شاندار کھلاڑی تھے اور انہوں نے کلے پیجن کی شوٹنگ میں کئی اولمپک اور ایشیائی کھیلوں میں حصہ لیا تھا اور سونے اور چاندی کے تمغے جیت کر

ہندوستان کا نام کیا اور شہرت حاصل کی۔ 17 سال تک یعنی 1960 سے 1977 تک کلے پیجن ٹریپ اور اسکیٹ میں قومی چیمپئن شپ میں ان کی سلسلہ وار جیت ایک شوٹر کے طور پر ان کی مثالی صلاحیتوں کا ثبوت ہے۔ مہاراجہ سنگھ کو 1982 میں نئی دہلی میں IX ایشیاڈ میں کھلی اور اختتامی تقریب میں ہندوستانی دستے کے پرچم بردار کے طور پر بھی سمجھا جاتا تھا۔

کرنی سنگھ نے مختلف بین الاقوامی مقابلوں میں ہندوستانی چیلنج کی قیادت کی۔ انہوں نے پانچ اولمپک گیمز میں بھی حصہ لیا جو روم، ٹوکیو، میکسیکو، میونخ اور ماسکو میں منعقد ہوئے۔ شوٹنگ میں ایک شاندار، مہاراجہ کرنی سنگھ کو ان کی بے مثال کارکردگی اور مہارت کے لیے 1961 میں باوقار ارجن ایوارڈ سے نوازا گیا۔ اس کے ساتھ ہی وہ اس طرح کے قومی اعزاز سے نوازنے والے پہلے شوٹر بن گئے۔ اس کے بعد کے سال میں، سنگھ نے اپنے شاندار کیریئر میں ایک اور سنگ میل حاصل کیا اور 1962 میں قاہرہ میں 38 ویں عالمی شوٹنگ چیمپئن شپ میں انہیں چاندی کا تمغہ دیا گیا۔

کرنی سنگھ نے سال 1962 میں قاہرہ میں 38 ویں عالمی شوٹنگ چیمپئن شپ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ دوسری ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ، سیول جو سال 1971 میں منعقد ہوئی تھی، کلے پیجن ٹریپ انفرادی مقابلے میں ہندوستان کے لیے گولڈ میڈل جیتا۔ اسی برس کوریا میں راجکماری راجیہ شری کماری، شہزادی بھونیشوری کماری اور مان سنگھ کے ساتھ کلے پیجن مقابلے میں کانسہ کا تمغہ جیتا۔

اس کے بعد ساتویں ایشین گیمز، تہران جو سال 1974 میں منعقد ہوئے تھے، اسکیٹ شوٹنگ میں کانسہ کا تمغہ حاصل کیا۔ سال 1975 میں کرنی سنگھ نے تیسری ایشین شوٹنگ چیمپئن شپ کوالالمپور میں کلے پیجن ٹریپ میں چاندی کا تمغہ جیتا۔ نارتھ ویلز میں برٹش کلے پیجن چیمپئن شپ جس کا انعقاد سال 1981 میں ہوا تھا، ایک ساتھ تین چیمپئن شپ، یعنی نارتھ ویلز کپ، نارتھ ویسٹرن کپ اور ویلش گراں پری جیتیں۔ نویں ایشین گیمز، دہلی میں جو 1982 میں کھیلے گئے تھے ان میں بھی کرنی سنگھ نے ہندوستان کے لیے سلور ٹیم میڈل جیت کر ملک کا نام روشن کیا۔ اس کے بعد نارتھ ویسٹرن کپ اور ویلش گراں پری، انگلینڈ جیتا جو سال 1984 ہوا تھا۔ اور انگلینڈ میں برطانوی گراں پری میں ویٹرنز کا گولڈ میڈل جیتا جو سال 1985 میں کھیلے گئے تھے۔ کرنی سنگھ، کلے پیجن کے ٹریپ اور اسکیٹ شوٹر کے طور پر چمکے اور اولمپک گیمز سمیت کئی قومی اور بین الاقوامی سطحوں پر ملک کی نمائندگی کرتے رہے۔ ایک ایسے وقت میں جب شوٹنگ کو سنجیدہ پیشے کے طور پر لینے کا رجحان بہت کم تھا، مہاراجہ نے 1980-1960 کے درمیان زیادہ سے زیادہ پانچ اولمپکس کے لیے سفر کرکے مثال قائم کی۔ ایسا کرتے ہوئے، وہ اتنے اولمپکس میں حصہ لینے والے پہلے ہندوستانی بن گئے۔ 17 بار نیشنل چیمپیئن کا اعزاز حاصل کرنے والے سنگھ مختلف بین الاقوامی سطحوں پر اس ایونٹ میں مشعل بردار رہے ہیں۔

مہاراجہ کرنی سنگھ، کلے پیجن ٹریپ اور اسکیٹ ایونٹس میں نمایاں کارکردگی کا مظاہرہ کرتے تھے۔ ریاست کے لیے اپنے سیاسی فرائض سے بے نیاز، سنگھ نے شوٹنگ کرنے کے اپنے جذبے کو درست طریقے سے ترجیح دے کر اور اس میدان میں اثر ورسوخ بنانے والے کے کردار میں خود کو قائم کرتے ہوئے زندہ رکھا۔

کرنی سنگھ اپنی بیٹی راجیہ شری کماری کے ساتھ 1952 میں رکن پارلیمنٹ کے طور پر منتخب ہوئے، کرنی سنگھ نے ایک ایسے ملک میں ایک قابل احترام سیاست دان، نوخیز کوششوں میں اور شوٹنگ کا ہنر رکھنے والے ایک کھلاڑی کے طور پر اپنے کردار کو جگایا جو اب بھی خود کو ڈھالنے کی کوشش کررہا ہے۔ مہاراجہ کے طور پر اپنے عہدے کی طاقت پر قبضہ کرتے ہوئے، کرنی سنگھ نے اس کھیل کو مقبول بنانے میں مدد کی اور لوگ ان کی ان گنت کھیلوں کی کامیابیوں کے لیے ان کی طرف دیکھنے لگے۔ سنگھ نے 1960 میں روم کے سمر اولمپکس، ٹوکیو (1964)، میکسیکو (1968)، میونخ (1972)، ماسکو (1980) میں حصہ لیا جہاں انہوں نے 1964 میں شوٹنگ دستے کی کپتانی کی اور 1960 کی درجہ بندی میں آٹھویں اور 1960 میں دسویں نمبر پر رہے۔ 1960 کے روم اولمپکس سے واپسی کے بعد، سنگھ شوٹنگ سے ارجن ایوارڈ پانے والے پہلے شخص بن گئے۔ مسٹر سنگھ نے اپنے آپ کو میدان میں ایک مشہور شخصیت کے طور پر پیش کیا۔

ہندوستان نے گزشتہ کچھ برسوں میں یا اگر یوں کہا جائے کہ آزادی سے قبل بھی شوٹنگ کے سب سے زیادہ قابل اور امید افزا ستارے پیدا کیے ہیں، تو اس میں کوئی دو رائے نہیں ہے۔ انہیں چمکتے ستاروں میں سے ایک کرنی سنگھ بھی تھے جنہوں نے خود کو شوٹنگ تک محدود نہیں رکھا، ان کی مختلف دلچسپیاں بھی تھیں۔ یہ اس بات سے اچھی طرح سے ظاہر ہوتا ہے کہ کرنی سنگھ ٹینس، گولف اور کرکٹ بھی کھیلا کرتے تھے۔ انہیں فلائنگ، مکینکس، فوٹو گرافی اور آئل پینٹنگ کا بھی شوق تھا۔ سنگھ ایشیاٹک سوسائٹی آف انڈیا اور بمبئی نیچرل ہسٹری سوسائٹی کے سرگرم رکن تھے۔ اس مثالی شوٹر کے اعزاز کے لیے دہلی میں ہندوستان کی واحد بین الاقوامی معیار کی شوٹنگ رینج کو ڈاکٹر کرنی سنگھ شوٹنگ رینج کا نام دیا گیا ہے۔

Aawami news Kolkata
Also published from Ranchi & Patna
Saturday, 21st June, 2025

روزنامہ عوامی نیوز کولکاتا
سنیچر، ۲۱ رجون ۲۰۲۵ء

گراؤنڈ تمہارا... جیت ہماری

جیسوال کی غیر مفتوح سنچری، گل کی غیر مفتوح نصف سنچری

انڈیا نے چائے کے وقفے تک 2 وکٹ پر 215 رن کا اسکور کھڑا کرلیا

لیڈس 20 جون: کے ایل راہل اور یشوسوی جیسوال بہترین پہلی وکٹ کی ساجھیداری کے بعد جب کے ایل راہل 42 پر آوٹ ہوئے اور سائی سدرشن صفر پر آوٹ ہوئے جس کے بعد یشوسوی جیسوال نے کپتان شبھمن گل کے ساتھ زبردست اننگ کھیلی اور جیسوال نے سنچری بنائی جبکہ شبھمن گل نے نصف سنچری بنائی اور دونوں ناٹ آوٹ بلے بازوں نے انگلش بالروں کی کمر توڑ کر رکھ دی۔ جیسوال نے 154 گیندوں پر 16 چوکوں اور ایک چھکا کے ذریعہ 100 رن بنائے جبکہ شبھمن گل نے 74 گیندوں پر 58 رن بنائے اور انڈیا نے 2 وکٹوں پر 215 رن بنائے اور چائے کے وقفے تک کا اسکور رہا۔ اس وقت جیسوال اور گل دونوں نے جس طرح سے انگلش بالروں کی کمر توڑ کر رکھ دی ہے اس کے بعد ایسا لگ رہا ہے کہ انڈیا بڑے اسکور کی طرف مائل ہے۔ ہندوستان نے پانچ میچوں کی سیریز کے پہلے ٹیسٹ میچ کے پہلے دن جمعہ کے روز کھانے کے وقت تک دو وکٹ کے نقصان پر 92 رنز بنا لئے ہیں۔ یشسوی جیسوال 42) ناٹ آؤٹ) کریز پر موجود ہیں۔ آج انگلینڈ کے کپتان بین اسٹوکس نے ٹاس جیت کر ہندوستان کو بیٹنگ کی دعوت دی۔ یشسوی جیسوال اور کے ایل راہل کی اوپننگ جوڑی نے اچھی شروعات کی اور پہلی وکٹ کے لیے 91 رنز جوڑے۔ ہندوستان کی پہلی وکٹ کے ایل راہل (42) کی صورت میں گری۔ وہ برائیڈن کارس کی گیند پر جوروٹ کے ہاتھوں کیچ آوٹ ہوئے۔ اس کے بعد بیٹنگ کے لیے آنے والے سائی سدرشن کھاتہ کھولے بغیر بین اسٹوکس کا شکار ہو گئے اور ہندوستان کو دوسرا جھٹکا لگا۔ ہندوستان نے کھانے کے وقفے تک دو وکٹ کے نقصان پر 92 رنز بنا لیے ہیں۔ انگلینڈ کی جانب سے برائیڈن کارس اور بین اسٹوکس نے ایک-ایک بلے باز کو آوٹ کیا۔

میسی کے سحر انگیز فری کک شاٹ سے انٹر میامی کو جیت ملی

کلب ورلڈ کپ کے اس میچ میں پورٹار کے خلاف گول کر کے میسی نے ایک اور تاریخ بنائی

میامی (امریکہ) 20 جون: باکس کے باہر سے لئے گئے شاندار فری کک کے ذریعہ لیونل میسی نے نہ صرف اپنی ٹیم کلب ورلڈ کپ کے دوسرے میچ میں کامیابی دلائی بلکہ ایک بار اور اس نے اپنا نام کلب سائیڈ ورلڈ کپ میں سب سے زیادہ گول کرنے والوں میں شامل کرلیا۔ فیفا کی طرف سے جو ٹورنامنٹ ورلڈ کپ، اور کلب سائیڈ ورلڈ کپ میں انہوں نے سب سے زیادہ گول اسکور کرنے میں اپنا نام اوپر کر لیا۔ جمعرات کی رات کو کھیلے گئے کلب ورلڈ کپ میچ میں اٹلانٹیا پرتگیز کی دیو پیکر ٹیم پورٹار کے خلاف انٹر میامی کلب ایک گول سے پیچھے تھے لیکن دوسرے نصف میں انٹر میامی نے گول برابر کیا پھر میسی نے شاندار فری کک کے ذریعہ گول کر کے اپنی ٹیم کو جیت دلا دی۔ انٹر میامی کو اس میچ میں شاندار کامیابی ملی۔ اس میچ میں شروع کے پانچویں منٹ پر پورٹار کو پنلٹی مل گ ئی تھی اور اس کے سیموا ایگوا نے گول کر کے اپنی ٹیم کو لیڈ دلا دی تھی لیکن 47 ویں منٹ پر انٹر میامی اسٹرائیکر مارسیلو نے گول کر کے اسکور 1-1 کی برابری کردی۔

دوسرے نصف میں جبکہ دونوں ٹیموں کے درمیان زبردست مقابلہ جاری تھا، اسی کے ساتھ انٹر میامی کو پنلٹی باکس سے چار فٹ کی دوری پر فری کک ملی اور میسی نے نپا تلا شاٹ لیا اور گیند قوس وقزح بناتی ہوئی جال کے اندر داخل ہو گئی۔ یہ ٹورنامنٹ امریکہ میں ہو رہا ہے اور امریکی فٹبال سے بہت زیادہ دلچسپی نہیں رکھتے لیکن میسی کا نام سن کر سینکڑوں نہیں ہزاروں کی تعداد میں چلے آئے تھے اور جب انہوں نے میسی کے اس سحر انگیز فری کک گول کو دیکھا تو ان کو یقین نہیں ہو رہا تھا کہ فٹبال کے جادوگر میسی نے ابھی ابھی ان کے سامنے ایک ناقابل فراموش گول اسکور کیا ہے۔ واضح رہے کہ کلب ورلڈ کپ میں انٹر میامی نے پہلا میچ بنا گول کے ڈرا کیا تھا۔

فرنچائز پر منی لانڈرنگ کا الزام؛ آئی پی ایل کا مستقبل خطرے میں!

20 رجون: انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) کی معروف فرنچائز سن رائزرز حیدرآباد پر منی لانڈرنگ کے الزامات عائد ہونے لگے۔

میڈیا رپورٹس کے مطابق انڈین پریمیر لیگ (آئی پی ایل) معروف فرنچائز سن رائزرز حیدرآباد کی سی ای او کاویا مرن کے والد کلانیتھی مارن پر انکے بھائی دیانی دھی مارن نے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔

خاندانی جھگڑا یا اربوں کا مالیاتی فراڈ؟: سن ٹی وی نیٹ ورک بانی اور سابق وزیر دیانی دھی مارن نے اپنے بھائی کلانیتھی مارن (جو کہ اس کمپنی کے چیئرمین ہیں) اور آئی پی ایل فرنچائز سن رائزرز حیدرا؟باد کے مالک پر دھوکا دہی، مالیاتی بے ضابطگی اور منی لانڈرنگ جیسے سنگین الزامات عائد کیے ہیں۔

دیانی دھی مارن نے قانونی نوٹس کے ذریعے الزام لگایا ہے کہ ان کے بھائی نے ایک طویل المدتی منصوبہ بندی کے تحت خاندانی میڈیا ایمپائر پر مکمل کنٹرول حاصل کرنے کے لیے شیئر ہولڈنگ میں ہیرا پھیری کی، انکا کہنا ہے کہ یہ عمل 2003 میں اس وقت شروع کیا گیا جب ان کے والد مرسولی مارن شدید علیل تھے اور خاندان کمزور پوزیشن میں تھا۔

اہم الزامات کی تفصیلات: دیانی دھی کا دعویٰ ہے کہ کالانیتھی مارن نے 12 لاکھ شیئرز صرف 10 روپے فی شیئر کے حساب سے خود کو الاٹ کروائے، جبکہ اس وقت ان کی مارکیٹ ویلیو 2,500 سے 3,000 روپے فی شیئر تھی۔

اس سے خاندان کی اصل حصے داری 50 فیصد سے کم ہو کر محض 20 فیصد رہ گئی جبکہ خاندان کو تقریباً 3,498.8 کروڑ روپے کا نقصان ہوا۔

دیگر اثاثہ جات اور کمپنیاں: دیانی دھی نے الزام لگایا کہ کالانیتھی نے ان ناجائز کمائی کو استعمال کرتے ہوئے متعدد کمپنیاں اور اثاثے خریدے جن میں شامل ہیں، سن ڈائریکٹ ٹی وی، کال ائیرویز، کال ریڈیوز، ا؟ئی پی ایل فرنچائز سن رائزرز حیدرآباد، ساؤتھ ایشین ایف ایم، سن پکچرز، اسپائس جیٹ (ہوائی کمپنی) کے علاوہ جنوبی افریقا اور برطانیہ کی ٹی 20 کرکٹ لیگز میں ٹیمیں۔

قانونی نوٹس میں کہا گیا ہے کہ سن ٹی وی نے اپنے پروسپیکٹس میں یہ ظاہر کیا کہ 2005 میں ان کی والدہ ملکا مارن کو 10.64 کروڑ روپے ڈیویڈنڈ کے طور پر دیے گئے لیکن حقیقت میں ایسا کچھ نہیں ہوا۔

سن رائزرز حیدرآباد کا تعلق منی لانڈرنگ سے؟ دیانی دھی کا دعویٰ ہے کہ آئی پی ایل فرنچائز سن رائزرز حیدرآباد کی خریداری اور اسکی فنڈنگ میں بھی غیر قانونی ذرائع سے حاصل کردہ رقم استعمال کی گئی، ان اثاثہ جات کو مجرمانہ آمدنی سے خریدا گیا ہے، جو کہ منی لانڈرنگ ایکٹ کے تحت جرم ہے۔

قانونی مطالبات: کالانیتھی مارن اور ان کی بیوی کاویری مارن سے مطالبہ کیا گیا ہے کہ تمام شیئرز اور اثاثہ جات کو اصل 2003 کی حالت میں واپس کیا جائے، ان دونوں نے جتنا منافع اور آمدنی ان برسوں میں حاصل کی، وہ بھی واپس کی جائے۔ بصورت دیگر، فوجداری اور سول مقدمات دائر کیے جائیں گے۔

پاکستان نیشنز ہاکی کپ میں فرانس کو شکست دیکر فائنل میں پہنچ گیا

20 رجون: ملائیشیا کے شہر کوالالمپور میں جاری نیشنز کپ کے پہلے سیمی فائنل کے پہلے کواٹر میں دونوں ٹیموں نے ایک دوسرے گول پوسٹ پر بھرپور حملے کیے تاہم کوئی ٹیم گول اسکور کرنے میں کامیاب نہ ہوسکی۔ دوسرے کواٹر کے 10 ویں منٹ میں فرانس نے گول اسکور کر کے پاکستان پر 0-1 برتری حاصل کی۔ تیسرے کواٹر کے 5 ویں منٹ میں فرانسیسی پلیئر نے گول داغ کر برتری 0-2 کردی تاہم 3 منٹ بعد رانا وحید اشرف نے گول کر کے میچ میں پاکستان کیلئے پہلا گول اسکور کیا۔ بعدازاں تیسرے کواٹر کے 12 ویں منٹ میں پنالٹی پر سفیان مقیم اور 13 ویں منٹ میں رانا وحید نے میچ کا اپنا دوسرا گول اسکور کر کے میچ 2-3 کی برتری حاصل کرلی۔ تاہم چوتھے کواٹر کے اختتام لمحات میں فرانس کی جانب سے شارلٹ وکٹر نے گول داغ کر ایک مرتبہ پھر میچ 3-3 سے برابر کردیا۔ جس کے بعد میچ پینالٹی شوٹ آوٹ مرحلے میں چلا جس میں پاکستان نے فرانس کو دو کے مقابلے میں تین گول سے شکست دی۔ پاکستانی گول کیپر منیب الرحمان نے لیوک ووڈ وکٹر، ٹینیو زا ایٹینی اور ایٹیمیجو ڈزیویئر کی شوٹ ا وٹ روک کر فتح پاکستان کی فتح کو یقینی بنایا۔ پاکستان کی جانب سے افراز، شاہد حنان اور رانا وحید نے پینالٹی شوٹ آؤٹس پر گول کر کے پاکستان کو برتری دلائی۔ دوسرے سیمی فائنل میں کوریا کو نیوزی لینڈ کا چیلنج درپیش ہوگا۔

ڈائمنڈ ہاربر پہلے ہی سال آئی ایس ایل لیگ میں شامل

ڈائمنڈ ہاربر بنگال کا تیسرا بڑا کلب بننے کے دوڑ میں

کولکاتا، 20 رجون: ڈائمنڈ ہاربر کلب صرف تین سال پرانا ہے۔ دریں اثنا، ڈائمنڈ ہاربر ایف سی انڈین سپر لیگ میں ترقی کے راستے پر گامزن ہے۔ اور اس کو ذہن میں رکھتے ہوئے، ڈائمنڈ ہاربر، کیبو ویکونا کی کوچنگ میں، آئی لیگ کی ٹیم کو کلکتہ لیگ کی ٹیم سے خود کو مکمل طور پر الگ کر چکی ہے۔ کلکتہ لیگ ابھی شروع نہیں ہوئی ہے۔ آئی لیگ بہت دور ہے۔ فیڈریشن آئی لیگ کب شروع کرے گی اس کے بارے میں بھی کوئی یقینی طور پر نہیں کہہ سکتا ہے۔ پھر بھی، ڈائمنڈ ہاربر کے کوچ کیبو ویکونا ایک دن بھی ضائع کرنے کو تیار نہیں ہیں۔ انہوں نے پہلے ہی آئی ایس ایل کے بارے میں برڈز آئی ویو لے کر اور غیر ملکیوں کو چھوڑ کر آئی-لیگ چیمپئن بننے کی تیاری شروع کردی ہے۔ جبکہ کئی دیگر آئی لیگ ٹیمیں ابھی تک اپنی ٹیمیں صحیح طریقے سے نہیں بنا سکیں ہیں۔ نوٹ بک میں لکھا جا سکتا ہے کہ ڈائمنڈ ہاربر نے اس بار دو طرح کی ٹیمیں بنائی ہیں۔ سینئر ٹیم کے 30 فٹبالرز صرف آئی لیگ کی تیاری کریں گے۔ ایک اور ٹیم کے فٹبالر کوچ دیپند ورشرما کی قیادت میں کلکتہ لیگ کی تیاری کر رہے ہیں۔ یہ ڈائمنڈ ہاربر کی ریزرو ٹیم ہے۔ یہ سب ڈائمنڈ ہاربر کی ملکیت ہیں۔ اس کے علاوہ فرسٹ ڈویژن کلب ینگ کارنر نے ڈائمنڈ ہاربر کی ریزرو ٹیم کے کئی فٹبالرز کے ساتھ ایک ٹیم تشکیل دی ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر فٹبالرز کو اپنی ہی دو ٹیموں سے باہر کسی دوسری ٹیم کو دینے کے خیال کے بارے میں کلب کے نائب صدر آکاش بنرجی نے کہا کہ آئی لیگ کے ساتھ ساتھ ہم اس سیزن میں آر ایف ڈی ایل چیمپئن بننے کے لیے بہت زیادہ خواہش مند ہیں۔ کلکتہ لیگ میں کھیلنے والی ٹیم کے علاوہ کئی جونیئر فٹبالرز بیٹھے ہوں گے۔ اس صورتحال میں اگر ہم فٹبالرز کو پہلے فٹ بال کھیلنے دیں گے تو ہم اس سیزن میں دوسری ٹیم کو کھیلنے دیں گے۔ ڈویژن، پھر یہ دیکھنے کا موقع ملے گا کہ آیا نوجوان ٹیم میں کوئی اچھا فٹبالر مل سکتا ہے، پھر، ہم انہیں آئی لیگ کی ٹیم میں بھی لے جا سکتے ہیں، ہمیں کسی کو بیٹھائے بغیر ٹیم میں شامل ہونے کا موقع ملے گا۔ گزشتہ سیزن کی لیگ چیمپئن شپ کا ابھی تک فیصلہ نہیں ہوا ہے۔ چیمپئن کون ہے، ایسٹ بنگال یا ڈائمنڈ ہاربر، اس کا فیصلہ عدالت میں زیر التوا ہے۔ اس صورتحال میں ڈائمنڈ ہاربر نے اس سیزن کی کلکتہ لیگ کی تیاری شروع کردی ہے۔ اس تناظر میں، آکاش نے موہن بگان کی مثال دیتے ہوئے کہا، "جب موہن بگان گزشتہ سال لیگ کے سپر سکس میں جگہ بنانے میں ناکام رہا، تو بہت سے لوگوں نے بہت کچھ کہا، لیکن اب میں سمجھتا ہوں کہ موہن بگان نے صحیح فیصلہ کیا ہے۔ جونیئر فٹبالرز کو دیکھنے کے لیے سال بھر کوئی اور مقابلہ نہیں ہوتا ہے۔ اس صورت حال میں، کلکتہ لیگ اب موہن بگان کی سپر سکس کے لیے حقیقی جگہ ہے۔ قومی ٹیم کے لیے کھیلنے کے قابل کیونکہ اسے کلکتہ لیگ میں کھیلنے کا موقع ملا۔ یہ صرف اس لیے نہیں ہے کہ انہوں نے آئی لیگ میں جگہ بنائی ہے۔ ڈائمنڈ ہاربر ایف سی فرسٹ ڈویژن سے انتہائی پیشہ ورانہ انداز کے ساتھ چل رہا ہے۔ ٹیم بس سے شروع ہونے والی پوری ٹیم پورے سیزن میں وی آئی پی روڈ پر واقع 'سرکل کلب' میں ٹھہرے گی۔ کوچ Vicun Kibu سڑک کے پار ایک اور ہوٹل میں ٹھہرے گا۔ آئی لیگ کے دوسرے ڈویژن کی طرح اس سیزن میں بھی ڈائمنڈ ہاربر آئی لیگ میں نئی ہٹی گراؤنڈ کو اپنے ہوم گراؤنڈ کے طور پر پیش کرے گا۔ لیکن اگر آپ آئی ایس ایل میں ترقی پاتے ہیں تو کیا ہوگا؟ آکاش نے کہا چلو پہلے اٹھتے ہیں پھر کچھ بندوبست ہوگا۔ کہا جا رہا تھا کہ پہلے سال کلکتہ لیگ میں شامل ہونے جا رہا ہے۔ "ہمیں پہلے سال صرف 15 دن کی تیاری کے ساتھ ٹیم بنانا تھی۔ ہم ٹیمیں بنانے میں اتنے تجربہ کار نہیں تھے۔ لیکن اب ہمارے پاس تمام معلومات ہیں کہ ہر ٹیم میں کون اچھا کھیل رہا ہے۔" آئی لیگ کے لیے کئی غیر ملکی فٹبالرز کے ساتھ معاہدوں کو حتمی شکل دے دی گئی ہے۔ چونکہ ابھی کوئی کھیل نہیں ہو رہا ہے اس لیے اس وقت اس کی پریکٹس نہیں کی جا رہی ہے۔

الحاج مشتاق احمد صدیقی داخلِ اسپتال

ملی ایجوکیشنل آرگنائزیشن کے سکریٹری، اسلامیہ ہسپتال کے خزانچی اور کلکتہ کے تمام مسلم اداروں کے متحرک و فعال رہنما جناب الحاج مشتاق احمد صدیقی گزشتہ تین مہینوں میں اپنی علالت کی وجہ سے چار مرتبہ ہسپتال میں داخلہ لے چکے ہیں- ادارہ عوامی نیوز انکی صحتیابی کے لئے دعا کرتی ہے اور آپ قارئین سے بھی انکی صحتیابی کے لئے دعا کی درخواست ہے!!

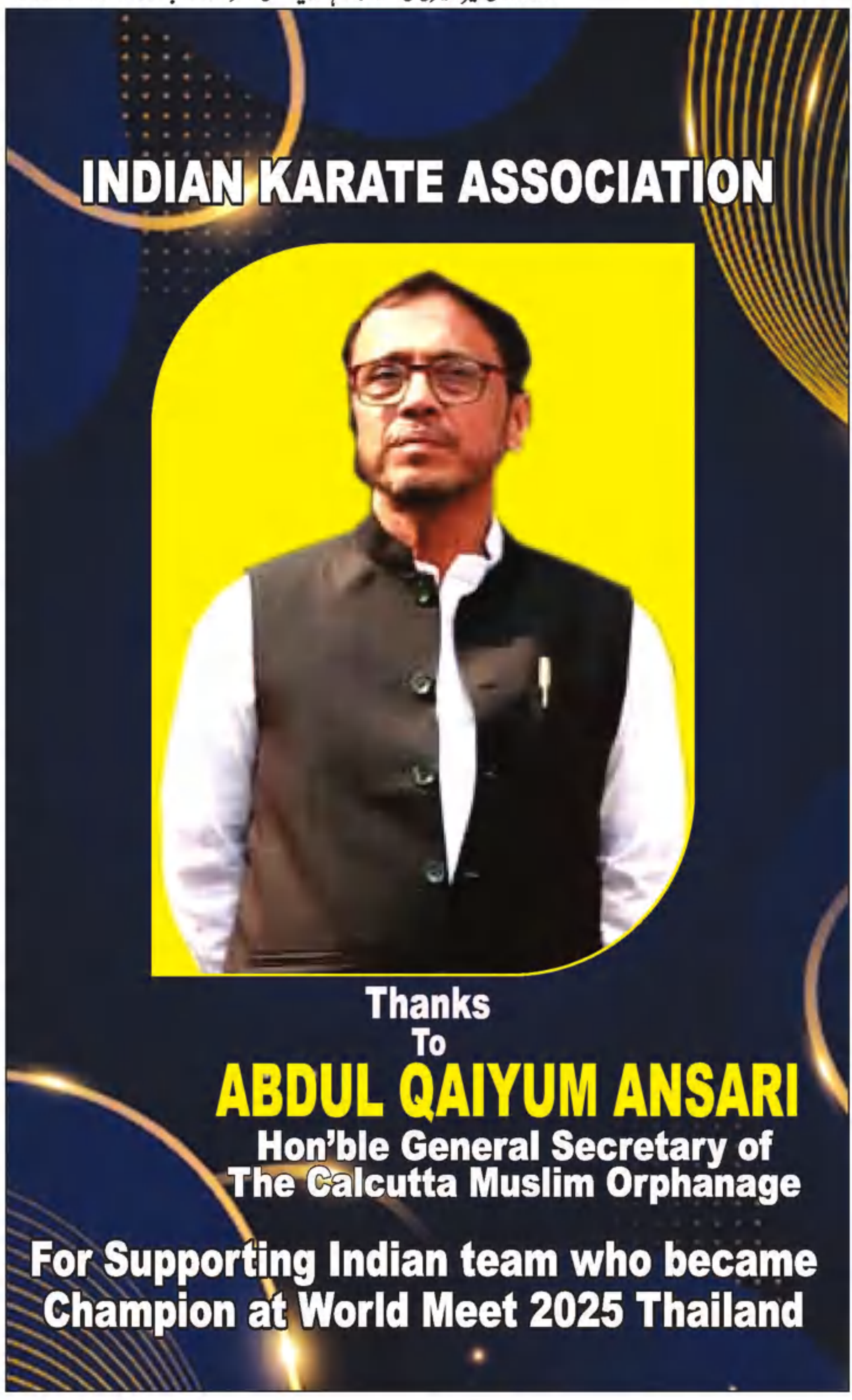

Published and Printed by Prem Shankar for AAWAMI NEWS, 30, Chittaranjan Avenue, 4th Floor, Kolkata - 700012 Printed at Saraswati Print Factory Pvt. Ltd. - 789, Chowbhaga West, Near Chaina Mandir, Kolkata- 700105, Editor-Prem Shankar, News Editor : Khurshid Akhter Farazi, - RNI No. WBURD/2014/56804

پرنٹر و پبلیشر شری پریم کے ذریعہ 30، چترنجن ایونیو، چوتھی منزل، کولکاتا۔ 12، سرسوتی پرنٹ فیکٹری پرائیوٹ لمیٹڈ۔ 789، چوبھاگا ویسٹ نزد: چائنا مندر، کولکاتہ۔ 105 سے شائع۔ ایڈیٹر: پریم شنکر، نیوز ایڈیٹر: خورشید اختر فرازی۔-(پی آر بی ایکٹ کے تحت خبروں کے انتخاب کے لئے جوابدہ) RNI WBURD/2014/56804